فہرست تفصیلی صیغہہای متذکرہ حصص

نمبر حصہ	نمبر صیغہ	نام صیغہ	نام اجزا صیغہ
ا	ا	باغات	
"	۲	کتب خانہ	
"	۳	باورچی خانہ	
"	۴	توشہ خانہ	
"	۵	محتاج خانہ	حالت انتظامی صرف ملازمین محتاج خانہ صرف محتاجین
	ا	کارخانہ جات	
			ا اصطبل
			۲ فیل خانہ
			۳ گاڑی خانہ
			۴ گاؤمیش خانہ
			۵ بازدار خانہ
			۶ سلحہ خانہ عام
			۷ فرش خانہ
			۸ کرل خانہ

نمبر حصه	نمبر صیغه	نام صیغه	نام اجزا صیغه
			۹ تازی خانه
			۱۰ چڑیا خانه
			۱۱ دارالاخبار
			۱۲ سررشته سپرنٹنڈنٹ کارخانجات
"	۲	امور مذہبی	۱ مساجد
			۲ اوقاف
"	۳	مردم شماری	
۲	۴	مراسم و دستورات	
"	۵	سپاه	۱ رساله جنگی [illegible]
			۲ پلٹن
			۳ بینڈ
			۴ جیل کمپنی و پولس کمپنی
			۵ علی خول
			۶ توپ خانه
	۶	پولس	
	۷	حوالگی و طلب مجرمین	
	۸	تعمیرات	

دیباچہ رپورٹ سالتمام ریاست رامپور
من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایتہ مارچ ۱۸۸۹ء

تقرر کونسل و مختصر حالات متعلقہ رئیس –

اپریل ۱۸۸۸ء مین مسندنشینی و خلعت پوشی نواب مستطاب محمد مشتاق علیخان صاحب بہادر کی عمل مین آئی اور بوجہ علیل ہونے نواب صاحب ممدوح کے کونسل انتظامیہ قائم ہوئی اوسکے تین ممبر مقرر ہوئے

جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر	وائس پریزیڈنٹ
سید علی حسن خان	ممبر صیغہ مال
کنور محمد لطف علیخان	ممبر صیغہ جوڈیشل

اور بموجب اون قواعد کے جو پیشگاہ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اور نواب صاحب ممدوح سے منظور ہوئی کونسل انتظامیہ کو معاملات ملکی مین اختیار دیا گیا اور نواب صاحب بنفس نفیس پریزیڈنٹ مقرر رہے و بلحاظ اون عہدہ کے ممبران کونسل علیحدہ علیحدہ و بحیثیت مجموعی اپنی خدمات حسب مندرجہ ضمیمہ (الف) متعلقہ قواعد مذکور انجام دیتی ہے آخر ... مین کنور محمد لطف علیخان صاحب جوڈیشل ممبر ریاست رامپور سے علیحدہ ہوئے اور بجائے اونکے نواب محمد اکرام اللہ خان نواب یار جنگ بہادر جو ریاست حیدرآباد مین ایک عہدہ جلیلہ پر ممتاز تھے حسب الطلب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر وہان سے تشریف لائے اور ۳ جنوری ۱۸۸۹ء

کو صیغہ جوڈیشل کا چارج لیا۔ بمنظوری نواب محمد مشتاق علیخان بہادر قواعد کونسل اور ضمائم جن سے تفریق کام کی معلوم ہوتی ہے اس رپورٹ کے آخر مین بطور حوالہ کے نقل کیے گئے ہین جو حصۂ خاتمہ رپورٹ مین پائی جاینگے کونسل نے جو کام کیا اوسکا مذکور اوسی ترتیب اور سلسلہ سے اپنی مدات مناسب کے ذیل مین تحریر ہونا ٹھیک معلوم ہوتا ہے اس لیے اس رپورٹ کے چھہ حصہ قرار دیے گئے ہین اور حصہ چہارم کے آخر مین خاتمہ بھی ہے اُنکی صیغون کی تفصیلی فہرست علیحدہ معروف ہے اور حصص کی تفصیل یہہ ہے۔

حصہ اول متعلقہ ذات خاص رئیس

حصہ دوم متعلقہ صاحب ایس پریزیڈنٹ

حصہ سوم متعلقہ صاحب ممبر مال

حصہ چہارم متعلقہ صاحب ممبر جوڈیشل

حصہ پنجم باب اول جغرافیہ

حصہ پنجم باب دوم مختصر تاریخ

حصہ ششم نقشہ جات

الف متعلقہ حصہ اول
ب " دوم
ج " سوم
د " چہارم
ر " پنجم

شروع سال رواں یعنی ۱۸۹۶ع سے طبیعت بندگان حضور نواب محمد مشتاق علیخان بہادر کی زیادہ علیل ہوئی مرض فالج و دیگر امراض نے عود کیا مرض کی حالت روز بروز رو بترقی رہی۔ معالجہ جو کیا گیا اُس سے کچھہ نفع مرتب نہوا۔

چنانچہ ۲۵ - فروری ۱۸۹۶ع کو اس دار ناپائدار سے رحلت فرمائی۔ نواب صاحب مرحوم نے دو صاحبزادے چھوڑے خلف اکبر نواب محمد حامد علیخان بہادر خلف اصغر محمد ناصر علیخان بہادر عرف منجھو صاحب ہین۔ نواب

محمد حامد علیخان بہادر دام اقبالہ حسب دستور و آئین ریاست مسند آبائی
پر بتاریخ ۲۰ - فروری ۱۸۹۰ء متمکن ہوئے (مسند نشینی کے دن عمر حضور کی
چودہ ۱۴ سال دس ماہ ستائیس دن کی تھی پیدائش یوم شنبہ ۲۹ - رجب ۱۲۹۱ ہجری کی ہے)
اور بآئین شائستہ دربار مرتب ہوکر مسٹر نیل صاحب بہادر قائم مقام ایجنٹ نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر نے گورنمنٹ انگلشیہ کیطرف سے وراثت و جانشینی کا اعلان فرمایا - یہہ واقعات
۳۱ - مارچ ۱۸۹۰ء تک کے ہین اور اس رپورٹ سے اسقدر واقعات کو تعلق ہے - لیکن
چونکہ یہہ رپورٹ اپریل مین تحریر ہوتی ہے اسلئے اس فقرہ آخری کو ناتمام چھوڑنا مناسب
نہین معلوم ہوتا یعنی بسبب کمسن ہونے نواب محمد حامد علیخان بہادر کے کونسل انتظامیہ
بلفظ کونسل آف ریجنسی ملقب ہوئی - وائس پریزیڈنٹ اور ممبران دیگر جو پہلے
سے مقرر تھے وہی ہے اور پریزیڈنٹ کا عہدہ صاحبزادہ محمد صفدر علیخان بہادر کو
دیا گیا - صاحبزادہ موصوف نواب محمد سعید خان بہادر جنت آرامگاہ کے بیٹے ہین -
طوفان مخالفت جو بعہد نواب مشتاق علی خان بہادر موج زن ہوا تو یہہ کنارہ پر ہے
اور رئیس وقت کا شائستہ اطاعت کا نہی پر رکھا آتی موقع پر اسکام کیلیے صاحبزادہ
صاحب ممدوح کے سوا اور کوئی شخص موزون نہ معلوم ہوا - نواب مشتاق علیخان بہادر کے
انتقال کے بعد خدشہ تھا کہ اہل خاندان جو مخالفت پر کمربستہ ہے ہین اور اب بھی آمادہ
ہین ہین اس علاقہ مین فتنہ برپا کرینگے - جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر کے
حسن انتظام اور استقلال اور جوانمردی سے وہ نازک وقت چشم زدن مین

نکل گیا۔ نواب محمد مشتاق علیخان بہادر کی تجہیز و تکفین بہی بہت عمدہ طور سے عمل مین آئی اور سرکار عالی کی مسند نشینی خوب تزک و احتشام سے ہوئی بنظر حزم و احتیاط خلاف دستور ریاست تہا کہ کسی رئیس کے جنازہ کے ساتہہ وارث تاج و تخت جاے لیکن اس مرتبہ ایسا ہی ہوا۔

شہر مین عام و خاص کی جانب سے جو اظہار ماتم ہوا اوس سے خوب ثابت ہوا کہ نواب عرش آشیان کسقدر ہر دل عزیز تہے اور اونکی مفارقت کا کتنا صدمہ خلق کو ہوا۔

هو الله المستعان

حصہ اول

مطبع دبدبۂ سکندری میں طبع ھوا

ذات خاص

نواب محمد مشتاق علیخان بہادر ملقب بہ عرش آشیان نے اپنی ذات خاص کے مصارف اپنی اختیار مین رکہے تہے جسمین کتب خانہ و مصرف خیر و باغات وغیرہ بہی داخل ہین۔ نقشہ سلسلہ نمبر ۱ و ۲ و نمبر صیغہ ۱ سے ابواب داخل و مخارج ظاہر ہوتے ہین۔ بعض ابواب مثل باغات و کتب خانہ و توشخانہ و باورچیخانہ و محتاجخانے کا مختصر تذکرہ اسموقع پر لکہنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

باغات

نقشہ سلسلہ نمبر ۳ و نمبر صیغہ ۲ سے ظاہر ہوگا کہ ریاست کے مختلف حصص و مقامات و خاص شہر مین مجموعی چار سو قطعہ باغات کے ایسے ہین جو ریاست کے مملوک ہین اور جنکی پیداوار فصل کا بڑا حصہ نشیمن و محلات مبارک کے صرف مین آتا ہے اور ملازمین ریاست و رؤسا ریاست کے احباب کو بطور تحفہ بہیجا جاتا ہے اور بقیہ پیداوار مین سے جو فضول سمجہا جاتا ہے وہ نیلام کر دیا جاتا ہے اکثر باغات ایسے ہین جنمین خالی فصل مین ملازم خدمتی رکہنے کی ضرورت نہین ہوتی ہے تاہم باغات مین ملازمت دائم مستقل ملازم ہین جسمین ایک سپرنٹنڈنٹ باغات اور ایک محرر بہی شامل ہے واضح رہے کہ سال زیر رپورٹ مین [illegible] باغات مین صرف ہوے فضول باغات وغیرہ کا نیلام اور تحصیل و وصول زر نیلام تحصیلدار حضور تحصیل متعلق رہا ہے اور نگرانی وارستگی مسٹر فلپس کے چارج مین ہے جو بمقابلہ گذشتہ حالت باغات ترقی کر رہی ہے امید کہ سال آیندہ مین ان ترقیون کا تذکرہ الفاظ

مناسب مین کرنیکا موقع ملیگا۔

سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ فصول باغات کے نیلام سے خزانہ سرکاری

مین داخل ہوا۔ گذشتہ سال آمدنی زر نیلام [illegible] ہوئی تہی۔

اس سال مین جسکی بابت رپورٹ ہے فصل انبہ اچہی نہ تہی۔

کتب خانہ

بہت بیبہا اور نادر الوجود کتب خانہ بآواز بلند اپنی مالکون کے علمی مذاق و شوق کو ثابت کر رہا ہے۔ اس کتب خانے مین مختلف علوم و فنون قدیمہ کی قلمی کتب اس کثرت سے ایسی عمدہ اور کمیاب بلکہ نایاب موجود ہین جنپر کتب خانہ جسقدر فخر کرے بجا ہے۔

صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر اپنی عہد مدار المہامی سے اسوقت تک اس فکر مین رہے کہ کوئی ایسا قابل مستعد بہم پہونچایا جاے جو ان کتب کی فہرست علیحدہ علیحدہ مختلف علوم و فنون کی مرتب کر سکے مگر افسوس ہے کہ اس فکر مین اونکو ابتک ناکامی رہی اور کوئی اس مادہ کی قابلیت کا مستعد بہم نہ پہونچا۔ آخر کو یہ کام منشی امیر احمد صاحب کے سپرد ہوا اور فہرست موجودات ترتیب شروع کرائی گئی جو قریب الختم ہی۔ مولوی عبید اللہ صاحب کو بغرض انتخاب کتب مختلف علوم و فنون کتبخانے مین جگہہ دی گئی ہے۔ ہر شخص جسکو کچہہ علمی مذاق ہی اس کتبخانے کی قلمی کتب کو دیکہکر نہ صرف اوس سے مستفید ہونیکا متمنی ہوتا ہے بلکہ بعض یدِ طمع کا کہولنا برا نہین سمجہتے جیسا کہ کسی نے اپنی فرط شوق مین کہا ہے ع دیوان ظہیر فاریابی در کعبہ بدزد اگر بیابی۔ بہرحال اسپر اتفاق ہے کہ یہہ کتب خانہ اپنی نظیر آپ ہے۔

تعداد کتب قلمی و مطبوعہ کی حسب ذیل ہے

[illegible]

قلمی: قرآن شریف	قلمی: دیگر کتب	مطبوعہ: انگریزی	مطبوعہ: قرآن شریف	مطبوعہ: دیوان شعرا	مطبوعہ: دیگر کتب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کتب خانے مین ورق گردانی کے لیئے لوگ نوکر ہین جنکا کام ہے کہ روزانہ اوقات معینہ مین کتابون کی ورق گردانی کیا کرین کہ کیڑا نہ لگنے پاے۔

منتخب خوشنویس بہی یہان ملازم اور کام کرتے ہین۔ سال زیر رپورٹ مین اس بے نظیر کتب خانہ مین تنخواہ ملازمین کا خرچ صرف [illegible] روپیہ پڑا ہے۔ خریدکتب جدید مین [illegible] اور متفرق [illegible] روپیہ مزید برآن ہے۔ ایسے بے بہا کتب خانے کے لیے اسقدر خرچ گویا نہونیکے مثل ہے۔

گذشتہ سال مین چونکہ خرید کتب نہین ہوئی تہی۔ اسوجہ سے صرف [illegible] روپیہ خرچ پڑا تہا۔ ظاہر ہے کہ کتب خانے سے بجز فیض عام کے کوئی مالی آمدنی نہین ہو سکتی امسال صندوق ہای کہنہ از کار رفتہ اور بعض معمولی کتابین چہاپکی زاید ہونے کی وجہ سے نیلام کردی گئی ہین جن کی مجموعی تعداد آمدنی [illegible] ہوئی گذشتہ سال کی آمدنی اسی طرح کی بوجہ علحدگی بعض غیر ضروری کتب و اشیا کے [illegible] روپیے ہوی تہی

باورچی خانہ

اس کارخانہ میں بابت تنخواہ افسر و عملہ امسال [illegible] اور تنخواہ افسر و عملہ میں [illegible] صرف ہوا — اول الذکر رقم کی تفصیل یہ ہے جسکا ماہانہ اوسط [illegible] ہوتا ہی

	باورچی خانہ انگریزی	دعوت اتفاقی	دعوت معمولی	مہمانان ڈاک بنگلہ
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
والی	خرید میوہ فصلی علاوہ پیداوار باغ	خوراک مہمانان	متفرق	باورچی خانہ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

واضح رہے کہ ہر مد کی آنہ پائی ترک کی گئی ہے اسوجہ سے چار روپیہ کی کمی پوری رقم میں پائی جائیگی —

باورچی خانہ میں ظروف مسی و چینی و نقرئی نہایت کثرت سے موجود ہیں جنکی تعدادی فہرست اس موقع پر لکھنا طوالت ہے — گذشتہ سال اس کارخانہ میں بمقابلہ [illegible] کے [illegible] خرچ ہوا تھا بیشی کا سبب خرید سامان و دعوتہائے غیر معمولی بیان کیا گیا ہے —

سال زیر رپورٹ میں آمدنی بذریعہ نیلام اسباب ازکار رفتہ وغیرہ [illegible] ہوئی گذشتہ سال میں صرف [illegible] کی آمدنی ہوئی تھی — باورچی و نان پز عمدہ و لائق ہیں ہر قسم کے کھانے نفیس و نادر پکا سکتے ہیں مہمان اور وارد و صادر کی خاطر و مدارات کا ہمیشہ انتظام رہتا ہے صفائی کارخانہ و تعداد ملازمان مختلف رئیس کی [illegible] کی دلیل بدیہی ہے

توشہ خانہ

یہ بہت بڑا کارخانہ ہے اسمیں صدہا اقسام کے پارچے و شالہا و رومال وغیرہ اور

سامان طلائی و نقرئی موجود ہی جواہر خانہ اور گھڑیان وغیرہ بہی اس مین داخل ہین نرخ قیمت و
کمی بیشی خرید جدید اور عنایات و انعام و خلعت وغیرہ سے اس مین کمی و بیشی ہوا
کرتی تہی۔ سال زیر رپورٹ مین خرید جدید پارچہ و جواہرات وغیرہ کے
[illegible] روپیہ اور سولہ اشرفی کی ہوئی ہے جو خرچ غیر معمولی مین داخل ہے اور
معمولی خرچ تنخواہ ملازمین وغیرہ مین [illegible] روپیہ صرف ہوا۔ گذشتہ سال مین
غیر معمولی خرچ [illegible] اور تنخواہ مین تقریبًا بقدر سال حال خرچ پڑا تہا۔

اس کارخانے مین اشیا کہنہ و شکستہ سے (جو اکثر نیلام کردیجاتی ہین) کچھہ آمدنی بہی ہوجاتی ہے
چنانچہ سال حال مین [illegible] روپیہ کی بمقابلہ گذشتہ [illegible] روپے کی
آمدنی ہوئی۔ جواہر خانے کے رجسٹر بہت اہتمام سے مرتب رہتی ہین درآمد و برآمد کا
داخل خارج باوقات معینہ بہت انضباط سے ہوتا ہی اور ہمیشہ بعض گرامی اشخاص
متعلقین ریاست اسکی جانچ و پڑتال کو مامور ہوتے ہین از قسم جواہر بعض قبضہ ہائے شمشیر
و تاج زیورہائے مرصع ایسے نادر الوجود ہین جنکو چشم حقیقت بین دیکہکر دنگ ہوتی ہے۔ کئی
پشت سے رئیسان رامپور کو اس طرف توجہ کامل رہی اور دور دور سے جوہری عمدہ
مال لائے اور اونکی قدردانی اونکی دلخواہ ہوئی۔ ایک داروغہ معتمد الخدمۃ اس کام پر مامور ہے
جواہر خانے کا اہتمام خاص اوس سے متعلق ہے حفاظت کا قرار واقعی انتظام ہی علی ہذا توشہ خانہ
خانساماں اور دیگر ملازمین نگران ہین کام ان سب کارخانون کا خصوصًا جنرل
محمد عظیم الدین خان بہادر کے عہد مدار المہامی سے بہت انتظام سے چلتا ہی ردی و بیکار

چیزین بعد ملاحظہ رئیس مغفور عرش آشیان حسن انتظام سے بہت اچھی قیمت کو نیلام
ہوگئین۔ نئی چیزین حسب ضرورت داخل ہوئین اسبارے مین محمد عبدالمجید خان پرائوٹ
سکرٹری سے بہت مدد ملی اور اس کارخانے کی درستی اور اصلاح مین اونکا بڑا حصہ ہے۔
جواہرات قیمتی بکس ہا چوبی مین پڑی تہے۔ عہد عرش آشیان مین آئرن سیف
یعنے فولادی بکس نہایت مستحکم قفل کے ولایت و بمبئی سے منگای گئی۔ ہر قسم کا زیور
علیحدہ علیحدہ بکسون مین ترتیب بابیتہ کے ساتہہ چنا گیا۔ ہر زیور کا حلیہ اس
تفصیل او رصحت سے لکہا گیا کہ ایک اجنبی شخص جواہر خانے مین جا کر مقابلہ
اور پڑتال رجسٹر کی بہ آسانی کر سکتا ہے۔

محتاج خانہ

رامپور مین اکثر دیکہا جاتا تہا کہ خیرات مانگنے کے لیے بازار مین بہت آدمی پہرتے تہے جو درحقیقت
محتاج خیرات و حسنات کے نہ تہے بلکہ صحیح الاعضا اور اپنی قوت بازو سے محنت مزدوری کے
ذریعے بسر اوقات کر سکتے تہے یہی لوگ بحیلہ سرکار سے بہی تصدقات حاصل کرتے تہے
اور وہ لوگ جو سب سے زیادہ مستحق تہے محروم رہتے تہے یعنے پردہ نشین۔ لاوارث
لنگڑے۔ لولے۔ یا اور ایسی لوگ جو نقص جسمانی سے اپنا قوت بہم نہین پہونچا
سکتے تہے صاحب وائس پریزیڈنٹ کی تحریک سے نواب عرش آشیان اپنی فیاضی
غربا و مساکین و شرفا و پردہ نشین عورتون کی پرورش کے لیے۔ اپریل ۱۸۸۳ع مین
ایک وسیع محتاج خانہ قایم کیا جسکی طرف کبہی روساے سابق کی توجہ ہوئی نہی اسلیے اسموقع پر

یہ کہنا بیجا نہوگا کہ یہہ اوسی حاتم عصر کا کام اور حصہ تہا جو ہمیشہ یادگار رہیگا پس آخر کو بازارین
ایسے ہرزہ گرد اور فضول آدمیونکا باصرار بہیک مانگنا ممنوع کیا گیا۔
ضرور ہی کہ یہہ محتاج خانہ جس زمانہ آیندہ تک قایم و جاری رہیگا مسلمانونکے اعتقاد کے
موافق بڑا حصہ اسکے اجر کا اسکے بانی و موجد نواب عرش آشیان کے حسنات مین داخل ہوتا
رہیگا۔ اور صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر جو اسکے افتتاح کے باعث و محرک کہے جاتے ہین
الدال علی الخیر کفاعلہ کے برکات سے مستفید ہوتے رہینگے۔

حالت انتظامی

محتاج خانے کے افتتاح پر محتاجین کی (تحقیقات کے بعد) اسم نویسی کا ایک
رجسٹر تیار کیا گیا اور اوسیکے موافق ٹکٹ مطبوعہ محتاجین مندرجہ رجسٹر کو دیے گئے
تاکہ اوسکے ذریعے سے ماہوار وظیفہ معینہ حاصل کیا کرین۔ یہہ انتظام تقسیم نقدی کا چار مہینے تک
یعنی من ابتدای اپریل لغایتہ جولائی [illegible]ء جاری رہا لیکن اس چار مہینے کی تقسیم نقدی مین
انواع و اقسام کے چالاکیان اور خرابیان دیکہی گئین جو منجانب وظیفہ یابان وقوع مین
آئین جب مسٹر فلپ کے انتظام مین محتاج خانہ سپرد کیا گیا او تقسیم نقدی
منافی مصالح انتظامی و خیر دیکہی گئی تب بہ انعقاد کمیٹی تقسیم نقدی موقوف اور تقسیم
طعام کا انتظام و اہتمام قرار پایا اس کمیٹی مین ہر محلے کے معززین اور سرکاری
برآوردہ ملازمین شریک کیے گئے تہے جنکے اتفاق سے انتخاب محتاجین کا مہتمم صاحب
مسٹر فلپ صاحب کے سپرد ہوا جنہونے اپنے فطرتی مادے سے انتظام کو بوجہ احسن انجام کو

ہو پہنچایا محتاج خانے مین کوئی محتاج اب ایسا نہین ہے جسپر محتاجی کا اطلاق نہ ہو
اکتوبر ۱۸۸۴ع سے محتاجین کو کہانا تیار محتاج خانے مین ملتا ہے جنکی اوسط تعداد روزانہ
۵۷ ہے کچھ محتاج ایسے بہی ہین جو محتاج خانے سے باہر رہا کرتے ہین مگر اونکو محتاج خانے
مین رہنے کی ترغیب دیجاتی ہے اور اکثر یہان کے اسباب آرام و آسایش دیکھکر
یہان کی بود و باش اختیار کرتے جاتی ہین اسوجہہ سے تعداد محتاجین مین اب کثرت ہے
مینہ و محتاجین کو تیار کہانے کی عیوض آٹا دال تقسیم ہوتا ہے —
اکثر ممبران کمیٹی محتاج خانہ وقت تقسیم خوراک تشریف لاتی ہین - سپرنٹنڈنٹ صفائی کے
متعلق اسکی بحث وغیرہ کا انتظام ہے وہ ہر روز آتے ہین —

صرف ملازمین محتاج خانہ

مختلف ماہوار پانیوالے ۵ روپے کے وقت انتظام تقسیم طعام سے محتاج خانے کے
کامون کے واسطے نوکر ہین - وقت تقسیم نقدی صرف ایک محرر آٹہہ روپے ماہوار پانیوالی
کام سپرد تہا تقریباً [illegible] تنخواہ ملازمین مین صرف ہوا

صرف محتاجین

اسسال محتاجین کو ابتدا کے چار مہینے مین [illegible] تقسیم کیا گیا اور آغاز تقسیم طعام یعنے
اکتوبر ۱۸۸۴ع سے آخر مارچ ۱۸۸۵ع تک [illegible] کا کہانا تقسیم ہوا - ان دونون کا مجموعہ
[illegible] روپیہ ہوتا ہی جسکے امداد سے محتاجین کی پرورش ہوئی - حساب کی رو سے
فی محتاج [illegible] کا کہانیمین خرچ پڑا اقسام طعام جسکی تفصیل آیندہ مذکور ہوتی ہے

معلوم ہوتا ہے کہ کس عمدگی اور کفایت شعاری سے انجام ہو رہا ہے درحقیقت یہ کفایت منتظمین کی خوش سلیقگی کو ثابت کر رہی ہے۔

اقسام طعام

محتاجین کو ہفتہ مین ایک بار پلاؤ ملتا ہے اور بقیہ چھہ روز مین ایک روز گوشت اور روٹی دو وقت روز دال اور روٹی تیار ملتی ہے۔ تقسیم و پخت طعام کا کافی بندوبست ہے۔ نگرانی بہی بقدر ضرورت ہوتی ہے مسٹر فلپ اسکام مین مصروف اور اونکی سرگرمی سے اسکی انتظامی حالت روز بروز ترقی کرتی جاتی ہے ہر محتاج کا برتن علیحدہ ہے اور ایک ناپ سب کو بقدر آسودگی دیا جاتا ہے۔

هو الله المستعان

حصہ دوم

مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

کارخانہ جات

اصطبل

مد	اسپ	یابو	خچر	کل
موجودات ختم مارچ ۱۸۸۶ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خرید اندرون سال	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس تعداد میں بہت سے جانور عوارض مختلف میں مبتلا اور بعض کمزور اور ازکار رفتہ تھے اسلیے اصطبل سے اُنکا بذریعہ نیلام علیحدہ کردینا مناسب سمجھا گیا چنانچہ بعد انتخاب نیلام کیا گیا۔

تفصیل علیحدگی بذریعہ نیلام و عنایات وغیرہ حسب ذیل ہے

مد	اسپ	یابو	خچر	کل
نیلام اندرون سال	[illegible]	دو	۰	[illegible]
فوت اندرون سال	[illegible]	۰	۰	[illegible]
عنایات اندرون سال	[illegible]	۰	۰	[illegible]
میزان	[illegible]	دو	۰	[illegible]
باقی بعد منہائی میزان صدر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علاوہ جانوران مفصلہ بالا کے ویگنٹ وچرٹ وپالکی گاڑی وغیرہ اس کارخانے مین موجود ہین
جنکا مجموعی خرچ سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ ہوا کی تفصیل یہہ ہے

قیمت خرید جدید	[illegible]
تنخواہ ملازمین وخورونوش اسپان وغیرہ	[illegible]
تنخواہ اہلکاران نگران وسائر	[illegible]
میزان	[illegible]

جانوران ودیگر سامان از کار رفتہ کے آمدنی سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ ہوئی
گزشتہ سال مین آمدنی [illegible] ہوئی تھی

واضح رہی کہ بمقابلہ خرچ سال زیر رپورٹ [illegible] سال گزشتہ مین کارخانہ دیوان صدر کی رو سے [illegible] روپیہ خرچ پڑا تہا لیکن اس رقم مین قیمت دا نہ جانوران شامل نہین ہے جو پہلے مودیخانے سے دیجاتی تہی —

علاوہ برین امسال خریہ جانوران واسباب گاڑی وغیرہ مین بمقابلہ گزشتہ خرچ زیادہ ہوا ہے جو نقشہ نمبر سلسلہ (۱) ونمبر صیغہ (۱) سے واضح ہی — اس کارخانے کو جو ترقی عہد نواب مشتاق علیخان بہادر مین بحض جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر کے سبب ہوئی ہے — قابل دید ہے محتاج بیان نہین ہے گاڑیان عمدہ قسم کی گہوڑی عمدہ النسل کے عرب اور ولایت نژاد ساز سامان ولایتی وقیمتی ایسا بینظیر موجود ہے کہ کبہی پہلے اس ریاست مین نہ تہا ذاتی قابلیت شہسواری کی اور گہوڑون کی بصیرت جنرل صاحب کو ایسی حاصل ہے کہ

کمتر اون کا نظیر پایا جاتا ہے۔

فیلخانہ

موجودہ ختم سال پر	[illegible] زنجیر
خرید اندرون سال زیر رپورٹ	[illegible]
میزان	[illegible]

اس تعداد مین سے چند بوجہ ابتلای عوارض نیلام ہوی اور چند مر گئے اور ایک زنجیر فیل عطا ہوا۔

تفصیل یہ ہی

نیلام اندرون سال	[illegible] زنجیر
منقط ″	[illegible] ″
عطیہ ″	یک ″
میزان	[illegible] ″
باقی بعد منہائی میزان صدر	[illegible] ″

ان ہاتھیون کے لیے فیل خانے مین [illegible] عدد ہودج ساخت قدیم ہند کے و چہار جامہ و ہودج انگریزی موجود ہین۔ مجموعی خرچ سال مین اس کارخانہ کا [illegible] روپیہ اس تفصیل سے پڑا۔

خرچ راتب و خرید جدید وغیرہ	[illegible]

تنخواہ ملازمان نگران	[illegible]
میزان	[illegible]

واضح رہے کہ گذشتہ سال مین باستثناے قیمت جنس [illegible] روپیہ خرچ ہوا تہا۔ جنس کی قیمت مویشخانے مین شریک تہی۔ امسال فیلخانے مین قیمت جنس اور خرید جدید ہونے سے بیشی ہے جو دراصل حسابی بیشی ہے ہاتہیون اور اسباب ازکاررفتہ کے نیلام سے سال حال مین [illegible] روپے کی آمدنی ہوئی۔ سالگذشتہ کی آمدنی صرف [illegible] تہی۔

گاؤخانہ

موجودات

موجودہ آخر مارچ [illegible]	[illegible] جوڑی نرگاؤ
خرید اندرون سال	[illegible] جوڑی نرگاؤ
کل	[illegible]

منہائی

فوت اندرون سال	[illegible] جوڑی
نیلام بوجہ ضعف وغیرہ	[illegible] جوڑی
منتقل کارخانہ کہاپچی	[illegible] جوڑی
کل	[illegible] جوڑی

موجودات ہشتم سال پر — [illegible] جوڑی

مین ابتدای اپریل ۱۸۸۸ء لغایۃ مارچ ۱۸۸۹ء مجموعًا [illegible]

اس کارخانے مین صرف پڑا جسکی تفصیل یہہ ہے -

	تمام سال	اوسط ماہانہ
خورد ونوش وتنخواہ ملازمین خدمتی وغیرہ	[illegible]	[illegible]
تنخواہ افسران ومحرر	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]

گزشتہ سال کا خرچ دیوان صدر کے کاغذات مین اس کارخانے کا [illegible] ہے جس مین قیمت علیق وتنخواہ ملازمین شامل نہین - واضح رہی کہ اس کارخانے مین [illegible] رتہہ اور بہلیان اور [illegible] منزل چہکڑے موجود ہین - نیلام اسباب غیر ضروری وازکاررفتہ سے اندرون سال [illegible] روپیہ کی آمدنی ہوئی - گزشتہ سال کی آمدنی [illegible] تہی - اس کارخانے کی تخفیف ضروری آیندہ مقصود سامان ضرورت سے زیادہ ہے اور باربرداری کا اکثر سفر بیرونجات کا ریل کے ذریعے سے ممکن ہے لہذا گنجایش اخراجات کم کرنے کی اس کارخانے مین ہے چنانچہ نرگاو کی خرید اس سال بالکل نہین ہوئی

گاوخانہ

مدت	گاؤمیش مادہ گاؤ	بچھڑے و پڑیا	میزان
موجودہ آخر مارچ ۸۸ء	ٹ راس	ـــــــ	ماعہ
خرید اندرون سال	لعہ	مہ	عہ
میزان	رلہ	مالعہ	ماعہ
منہائی فوت اندرون سال	۰	عہ	عہ
نیلام	سے	للعہ	ــہ
میزان	سے	عہ	ــہ
باقی ختم سال پر	مہ	مہ	ماعہ

علاوہ اسکے مالعہ راس مادہ گاؤ موضع چنداین پرگنہ بلاسپور مین اسی کارخانے سے متعلق موجود ہین۔ اس موضع مین چارہ بکثرت ہی۔

یہہ کل چار ملازم خدمتی کے (جو قوم کے گوالیہ ہین) سپرد ہین۔

ختم سال زیر رپورٹ تک اس کارخانے مین سہ لالعہ بمقابلہ سہ مامہ خرچ پڑا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے۔

قیمت خرید جدید و تنخواہ ملازمین	تمام سال	اوسط ماہانہ
خدمتی وغیرہ	سہ ماعہ	حاللولعہ
تنخواہ افسران و عملہ	سالالعہ	موعہ
کل	سہ لالعہ	حالعہ

اس کارخانے مین ایک بڑی آمدنی کی چیز دودہ وہی ہے - مصارف سے کار سے جتنا بچتا ہی بیچ ڈالا جاتا ہی چنانچہ سال زیر رپورٹ مین اسکی بکری سے مع دیگر از کار رفتہ و بیکار چیزون کے [illegible] روپے کی آمدنی ہوئی جسکا اوسط ماہانہ [illegible] روپیہ ہوا - گذشتہ سال اسی کارخانہ سے آمدنی [illegible] روپیہ ہوئی تہی اسلیے بمقابلہ گذشتہ آمدنی مین بیشی ہے -

بازدار خانہ

ختم سال پر اس کارخانے مین [illegible] پرندے تہے اندرون سال چالیس مرغ و باز خریدی گئے جسکا مجموعہ [illegible] ہوا مگر سال زیر رپورٹ مین بائیس باز وغیرہ مر گئے [illegible] مرغ باو چیخانہ سرکاری مین صرف اور انہین مین سے چند نیلام بہی ہوئے اب [illegible] پرندے موجودات مین ہین امسال اس کارخانے مین [illegible] روپیہ صرف ہوا - جسکی تفصیل یہہ ہے -

دانہ و نگہداشت جانوران	[illegible]
تنخواہ عملہ و افسران و قیمت خرید جدید وغیرہ	[illegible]

اس کارخانے مین کسی قسم کی آمدنی نہین ہوتی ہے -

اسلحہ خانہ عام

اس کارخانے مین مختلف قسم کے اسلحہ موجود ہین اور سال زیر رپورٹ مین کچہہ کمی و بیشی نہین ہوئی - اسلیے فوج کے اسلحہ کی بہنگام ضرورت اس کارخانے سے ردوبدل

کیجاتی ہے اور مستاجرون کو بعد حصول لائسنس بغرض حفاظت زراعت بہ شرط استدعا اس کارخانے سے اسلحہ دی جاتے ہین - ملازم ہر طرف کے اسلحہ اس مین داخل ہوتے ہین اس اسلحہ خانے مین کوئی نفیس و کمیاب ہتھیار نہین ہے -

سال زیر رپورٹ مین تنخواہ صیقلگر و آہنگر و دیگر ملازمین متعلقہ و مصارف متفرقہ مین [illegible] روپیہ صرف ہوا

آمدنی سال حال مین اس کارخانے کے کاغذات واصلباقی نویس [illegible] ہے اور سال گذشتہ مین [illegible] تھے اسلیے بمقابلہ گذشتہ بیشی ہے

فراش خانہ

موجودات ختم سال پر	
خیمہ و شامیانہ و شطرنجی و پلنگ وغیرہ	[illegible]
خرید اندرون سال	[illegible]
کل	[illegible]
نیلام سامان بوسیدہ	[illegible]
باقی ختم سال پر	[illegible]

امسال خرید جدید و مرمت و تنخواہ خلاصیان و دیگر اخراجات متفرقہ وغیرہ مین [illegible] روپیہ خرچ پڑا - تنخواہ عملہ مین [illegible] روپیہ مزید برآن جسکا مجموعہ [illegible] روپے ہوا - اس کارخانے مین خلاصی مع مفر مختلف مواجب کے ملازم ہین جنکا سالانہ

خرچ سمالعہ ہے۔ گزشتہ سال مین دیوان صدر کے کاغذات سے باستثنائی تنخواہ خرچ ممالعہ روپیہ ہوا تہا۔

تقریباً امسال سمالعہ کی بیشی ہے جو خرید جدید مین بمقابلہ گذشتہ زیادہ ہوا۔

نیلام اشیاے از کار رفتہ سے امسال الالعہ کی آمدنی ہوئی۔ گذشتہ مین صرف ماللعہ ہوئی تہی۔

کنول خانہ

ختم سال پر عالعہ لیمپ جہاڑ ہانڈی فرنیچر وغیرہ موجود تہے۔ سال زیر رپورٹ مین خرید جدید سے الالعہ کا اضافہ ہوا جسکی مجموعی تعداد للالعہ ہوتی ہے۔

اسمین سے ماعہ بوجہ نیلام اور ٹوٹنے وعطیہ کے کم ہوکر للعہ باقی ہے

کل خرچ سال تمام کا مجموعہ للعمالعہ ہوتا ہے جسکی تفصیل یہہ ہے

تنخواہ افسران وعملہ	ممالعہ
تنخواہ کہاران وصرف روشنی وخریداشیاء آلات	للعمعہ
کل	للعمالعہ

سال گذشتہ مین تقریباً معہ باستثنائے مصارف روشنی خرچ پڑا تہا۔ چونکہ قسم سال حال مین داخل ہے علاوہ اسکے بیشی کا باعث خرید جدید اسباب شیشہ وآلات کا بیان کیا گیا ہے۔

خارج واز کار رفتہ اسباب کے نیلام سے آمدنی امسال [illegible] روپیہ ہوئی-
گذشتہ سال کی آمدنی صرف [illegible] تھی-

تازی خانہ

اس کارخانہ مین [illegible] جوڑی ڈور شکاری کتون کی ختم سال پر موجود تھے-
اندرون سال بذریعہ خرید جدید وتحائف وپیدائش [illegible] دور کا اضافہ ہوا
جسکا مجموعہ [illegible] ہوا منجملہ اسکے [illegible] کی کمی حسب تفصیل ہوئی-

نیلام	عنایات	فوت	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اب صرف [illegible] ختم سال پر کارخانہ مین موجود پائے گئے- انکی خورونوش و
نگہداشت وغیرہ مین [illegible] حسب تفصیل ذیل خرچ پڑا-

راتب	قیمت خرید جدید	تیاری اسباب	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اسکے علاوہ تنخواہ خاکروبان مین [illegible] خرچ پڑا جسکا مجموعہ [illegible]
ہے- سال گذشتہ مین مجموعہ [illegible] خرچ ہوا تھا- [illegible] امسال خرچ
مین جو کمی پڑی ہے وہ چندان قابل لحاظ نہین ہے-
بذریعہ نیلام کتون کے امسال [illegible] کی آمدنی ہوی ہے-
گذشتہ سال مین صرف دو روپیہ آمدنی ہوی تھی-

چڑیا خانہ

یہان مختلف قسام کے طیور آخر سال پر للعہ موجود تھے - اندرون سال چار مر گئے موجودات مین اسوقت دللعہ موجود ہین - انکے خور ونوش مین امسال للعہ روپیہ اور تنخواہ ملازمین خدمتے مین ماعہ روپیہ مجموعاً للعہ روپیہ صرف ہوا -

دار الاخبار

اس صیغے مین ایک سو دو آدمی ملازم ہین - جو ہرکارہ کے نام سے پکارے جاتے ہین منجملہ اسکے تعداد کے ارد لی سرکار مین رہتے ہین - باقی معہ محکمہ جات شہر اور تحصیلات وتہانہ جات ودیگر ضروری مقامات مین متعین ہین - اونکے فرائض مین داخل ہے کہ روزانہ اخبار قابل اطلاع سرکار اپنے افسر کے پاس پہونچاتے رہین مفصلات کے ہرکارون کے پرچے بذریعہ ڈاک آیا کرتے ہین -

اسکے افسر میر علی حیدر سپرنٹنڈنٹ کارخانہ جات سے متعلق ہے انکی ماتحتی مین اس کام کے لیے جو محرر دیا گیا ہے وہ روزانہ اخبار کو اپنے رجسٹر مین درج کر کے اوسکی نقل بغرض ملاحظہ سرکار تیار کرتا ہے جسکو میر علی حیدر سررشتہ دار صدر کے پاس ملاحظہ سرکار مین پیش کرنیکے لیے بھیجدیتے ہین - جو خبرین قابل تحقیق ولحاظ ہوتے ہین اونکی کارروائی بتوسط افسران وعہدہ داران متعلقہ حسب مناسب ہوتی ہے اس دار الاخبار سے ریاست کو بڑا نفع پہونچا ہے - سرکاری نفع ونقصان کے خبرین اکثر ملتی رہتی ہین - سال حال مین سے للعہ خرچ پڑا ہے گذشتہ سال کا خرچ دوسرے محکمون مین شریک تہا اسوجہ سے

رقم صحیح گذشتہ کی یہان نہین دکہائی جاسکتی۔

سررشتہ سپرنٹنڈنٹ کارخانجات

کل کارخانہا ے صدر الذکر کے کاغذات حسابی کی جانچ و تنقیح اس سررشتہ مین ہوا کرتی ہے۔ سال زیر رپورٹ مین اس کارخانہ کا خرچ الساہ ؁ پڑا ہے۔ گذشتہ مین اسی رقم کے قریب قریب خرچ پڑا تہا۔ اخراجات بیکار و زائد سے روکنا اور ضروریات پر نظر رکہنا اس سررشتہ کے فرایض منصبی مین داخل ہے۔

نقشہ نمبر سلسلہ ۶ نمبر صیغہ ۱ سے کل کارخانہاے صدر الذکر کی موجودات کی تفصیل اور اخراجات کے نقشے نمبر سلسلہ ۷ و نمبر صیغہ ۲ سے ظاہر ہوتے ہین۔

ہر کارخانہ مین جب کوئی شخص ملازم جدید رکہا جاے یا تبدیل کیا جائے یا جب کوئی تحقیقات نسبت کسی مقدمہ کی ہو۔ یا اشیاء خارج کا نیلام کیواسطے نکالنا۔ یا طریقہ جدید نسبت انتظام تجویز کرنا۔ سپرنٹنڈنٹ کا کام ہے۔

امور مذہبی

مساجد و زیارات شہر کی مرمت اونکی آبادی و درستی کے لیے ایک کمیٹی شہر مین قائم کی گئی ہے جسکے ممبر علما اور بزرگان دین ہین۔

کمیٹی کو بیس روپیہ تک کسی ایک کام مین اپنی راے سے صرف کرنیکا اختیار دیا گیا ہے اس سے زیادہ خرچ کے لیے منظوری حاصل کرنا ہوتی ہے۔ اسیطرح مفصلات کے لیے ہر پرگنہ مین زیر انتظام تحصیلدار ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جسکا کام مساجد کی مرمت و آبادی ہے

کوشش کرتا ہے چنانچہ سال زیر رپورٹ مین للعہ ؎ اس کام مین صرف ہوا ہے گذشتہ سال مین اسکا خرچ مصرف خیر مین شریک ہے اسکے علاوہ قدم شریف کے میلے مین امسال معہ ؎ روپیہ صرف ہوا ہے جو معاملات مذہبی مین داخل ہے

اوقاف

روساے سابق اور اونکے محلات نے اپنے نام سے حسب اقتضاے رائی خود کچھہ جائداد مین وقف چھوڑی ہین اونکی آمدنی سے حفاظ مقابر پر قرآن خوانی کے لیے نوکر ہین اور بقیہ دوسرے مصارف خیر مین خرچ کیے جاتے ہین نقشۂ ذیل سے تفصیل آمدنی وخرچ سال حال ظاہر ہے —

نام واقف	خرچ	آمدنی
وقف جنت آرامگاہ	للعہ ؎ ۱۶	للعہ ؎ ۲ ۲۵
وقف بہو بیگم	سالعہ ؎ ۱۵	الـ
وقف سکندر زمانی بیگم	اسالعہ ؎ ۱۴	اللعہ ؎
وقف خلد آشیان	معہ ؎ ۹ ۴	للعہ ؎ ۵ ۹۹

فوتی وپیدایش

سال زیر رپورٹ مین مردم شماری کا پورا انبدوبست نہتا اسلیے نقشہ نمبر سلسلہ ۹۸ نمبر صیغہ پر پورا اعتماد نہین ہوسکتا ہے تاہم جو کچھہ مفصلات کے نقشہ سے مرتب معلوم ہوتا ہے یہ ہے —

آبادی مین تقریباً ۸ فیصدی ولادت اور ۵ فیصدی فوت ہی آبادی
جدید کی تعداد ۸ اور اونکی جو دوسری علاقون مین جاکر آباد ہو سامع ہے
امسال کونسل ریجنسی مین اسکے اہتمام ضروری کی تجویز پیش ہے امید ہے کہ سال آیندہ
کی رپورٹ اس صیغہ کی قابل اطمینان ہوگی۔

مراسم و دستورات

اس ریاست سے ریاستہای ذیل سے مراسم و اتحاد و یکجہتی بسلسلۂ رسل و رسائل عہد
نواب خلد آشیان سے جاری ہین۔

اجیگڈھ۔ بنارس۔ بڑودہ۔ اندور۔ پٹیالہ۔ دہولپور۔ نادون۔ گوالیار
جوناگڈہ۔ جاورہ۔ رتلام۔ کپورتھلہ۔ ٹونک۔

علاوہ ریاستہای صدرالذکر کے اور بہت سی ریاستون سے مراسم اتحاد قائم ہین
جنکی تفصیل صرف طوالت ہے۔ اس سال کے ختم پر نواب عرش آشیان نوراللہ مرقدہٗ
کی تعزیت اور حضور پرنور نواب محمد حامد علیخان بہادر کی مسند نشینی کی تہنیت ہین
بہت سی ریاستون سے مراسلے موصول ہوی۔ ریاستون مین تقریب
تہنیت و تعزیت اس ریاست سے سفیر بہیجا جاتا ہے اور اسیطرح وہان سے بہی آیا کرتا ہے۔
سال زیر رپورٹ مین محمد اعظم خانصاحب اہلکار معزز ریاست پٹیالہ مہاراجہ پٹیالہ کی شادی کا
نیوتا یہان لائے تہے اور اونکے آنیکی خبر بذریعہ پیام تار برقی معلوم ہوی تہی اسلئے اسٹیشن
مرادآباد پر اونکے لیے یہان سے سواری بار برداری و دیگر سامان ضروری بمعیت ایک عہدہ دار

بغرض استقبال بہیجا گیا تہا یہان دیوانخانہ کے بالائی مکانات پر جو عمدہ و ضروری سامان
مرتب ہے فروکش ہوے صبحکو سرکار مین سلام و باریابی کا اتفاق ہوا - اونکی نذر
سرکار نے بنظر اونکی دلنوازی کے قبول فرمائی لیکن دم رخصت جب اونہون نے مکرر نذر پیش کی
تو چونکہ ایسے وقت نذر لینا اس ریاست کے دستور مین داخل نہین ہے اسلیئے نامقبول ہوئے
اور سرکار سے ہنگام رخصت خلعت مرحمت ہوا سواری وغیرہ کا مراد آباد تک سرکاری
اصطبل و بگہی خانہ سے بندوبست کیا گیا اور بعدہ منجانب سرکار محمد محمود علیخان صاحب رسالدار
اہلکاران ریاست مین سے منتخب ہوکر بغرض شرکت شادی مہاراجہ ممدوح الشان بہیجی گئی اور
اونکو پٹیالہ اسٹیشن پر سواری و باربرداری کا سامان ریاست کا بہیجا ہوا تیار ملا - مکان بہی
ضروری سامان سے اقامت کے لیے مرتب تہا - دوسرے روز مہاراجہ صاحب بہادر کی حضور مین پہنچے اور سلام
ہوا - مہاراجہ صاحب بہادر نے اس ریاست کے سفیر کی نذر ملاقات اول مین او نذر دم مراجعت بہی بلحاظ
مراسم اپنی ریاست کے قبول کی سفیر اور ہمراہیون کو خلعت عنایت فرمایا -

سفیر بڑودہ - و گوالیارہ و اندور و پٹیالہ و ٹونک بہی عہد عرش آشیانی مین آئے تہے

دستورات

مہاراجہ صاحب گوالیار اس ریاست مین رونق بخش ہوے تہے - ولیعہد بہادر سرکار کے
کمپ سے پل تک استقبال کے لیے تشریف لیگئے تہے اور معلے القاب نواب صاحب بہادر
شہر پناہ کے دروازہ تک بغرض استقبال تشریف لیگئے تہے -

مہاراجہ اندور کی تشریف آوری مین بہی اسی قاعدہ کا برتاؤ عمل مین آیا تہا -

سپاہ

نقشہاے نمبر الغایت (۵) سے تفصیل سپاہ کی ظاہر ہوتی ہے۔

رسالہ

رسالہاے اول لغایت چہارم رجمنٹ فتح جنگ ریاست ہین جنگی رسالے ہین اور مع رسالہ باڈیگارڈ کے قواعدان ہین انکا لباس باقاعدہ و درست ہے علاوہ لباس کے گہوڑون کا بہی سامان ہمہ جہت عمدہ اور اعلےٰ درجہ کا ہے یہہ اصلاح قریب قریب کل سال زیر رپورٹ ہین ہوی ہے۔ یہہ رسالے گو قواعد دان پہلے سے تہے مگر امسال اسکی طرف توجہ خاص رہی ہے اور نتیجہ اچہا نکلا ہے۔

پلٹن

پلٹن ہین مع للیٹ نفر شاگرد پیشہ کے ۸۶۰ آدمی مع عہدہ دار سپاہی ہین لباس اسکا بہی مثل رسالون کے باقاعدہ ہے اور درست اور جنگی سپاہ ہین داخل ہے بوجہ خاص اسکے پوری قواعددان ہونیکی وجہہ سے اس پلٹن نے غیر متوقع ترقی قواعددانی ہین کی ہے جو قابل القدر ہے۔

اسکے علاوہ ایک پلٹن گورکہا ہے یہہ لوگ مضبوط محنتی جفاکش مستعد ہین اور سب قواعد دان ہین۔

بینڈ

بینڈ ہین مجموعًا ۱۶ آدمی ہین اور معمولی کام بینڈ کا دیسکتے ہین۔ نیا سامان بینڈ کا بہی

آٹھ ہزار روپیہ کا ولایت سے عرش آشیان نے منگایا ہے اور لایق بینڈ ماسٹر نے بہت ترقی دی ہے۔ تکمیل تعلیم کی کوشش ہو رہی ہے۔ اسکے علاوہ ایک قدیم باجہ طنبور کا ہے جس مین ۲۰ آدمی نوکر ہین اور اپنا کام دیتے ہین۔

جیل و پولیس کمپنی

جیل کمپنی اوس سپاہ سے عبارت ہے جسکے متعلق محبس کی حفاظت ہے یہہ کمپنی محبس مین شب و روز حاضر رہتی ہے۔ اور نوکری کرتی ہے۔ اسکی مجموعی تعداد مع افسر و سپاہی کے ایک سو دو ۱۰۲ ہے۔ ریزرو پولیس کمپنی وہ سپاہ ہے جو سرکاری کارخانون اور خزانون مین پہرہ چوکی کے لیے مقرر ہے اسکی مجموعی تعداد ۱۱۶ جوان ہین اسمین سے پہرہ جات پر ہین اور باقی لین مین حاضر رہتی ہین

سالے غول

یہہ رسالے اپنے رسالدارون کے نام سے مشہور ہین جنکی تعداد سات ہے جس مین زیادہ سے زیادہ مجموعًا ۱۱۶ نفری کی تعداد اور کم سے کم ۷۲ ہے۔ یہہ کل رسالے قدیمی ہین جنکی ترتیب وردی وغیرہ سب چیزون کی اصلاح اس عہد مین ہوئی ہے

توپخانہ

اس مین مجموعًا ۱۱۶ جوان ہین جو قدیم توپ کے کامون مین تعلیم یافتہ ہین انکا لباس بھی بمقابلہ گذشتہ اب بہت درست ہو گیا ہے نقشہ نمبر کے ملاحظے سے

سپاہ کی آلات حرب سزا و صلہ و تعلیم و مدت ملازمت کی کیفیت واضح ہے۔

اپریل ۱۸۶۶ء مین نواب سر اکلینڈ کالون بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی اور چند چیدہ افسران فوج کے سامنے ریویو ہوا اوردی اور اسلحہ اور قواعد سب کا ملاحظہ ہوا اور نواب صاحب موصوف کو مسرت ہوئی۔ اس صیغہ فوج مین ایک نمایان ترقی بسرکردگی جرنیل محمد اعظم الدین خان بہادر ہوئی ہے سب سامان اونکا مثل افواج سرکار انگریزی کے قریب قریب درست ہے اور سلسلہ مشق و قواعد ہمیشہ بڑی سرگرمی سے جاری ہوتا ہے آرام طلب سپاہی اصلا نہین ہین سن رسیدہ اور نام کے سپاہی الگ کیے گئے مضبوط اور چاق کام پر ہین۔

نواب محمد کلب علیخان بہادر اور نواب مشتاق علیخان بہادر دونون رئیسون نے مختلف اوقات پر معرفت لوکل گورنمنٹ کے اپنے کل سامان ریاست و سپاہ وغیرہ کو واسطے اعانت و بجاآوری خدمات سرکار گورنمنٹ آف انڈیا بہنگام مقابلہ سرحدی پیش کیا تھا اسبارہ مین جو خط وکتابت اور تشکر منجانب گورنمنٹ عالیجاہ ہوی دفتر سرکار مین موجود ہے۔

پولیس

پہلے اسے حصہ فوج کو پولیس کہا کرتے تھے جو معمولی کام کرنیکے بعد اپنے ذاتی کامون مین اکثر مصروف ہوجاتے تھے اور خاص ضرورتون کیوقت مین اپنے مقام تعیناتی پر کم ملا کرتے تھے۔ گو وردی شناخت ملازمت کی اونکو دیجاتی تھی مگر

اوسکا استعمال مناسب طور پر نہ ہوتا تہا۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس لکہتے ہین کہ ملازمین پولیس اکثر ایسے خراب صورت مین نوکریون پر پائے گئے جو شان ملازمت چہپائے ہوئے تہے۔ انسداد جرائم اور عام انتظامی حالتون کا انحصار پولیس کی کوششون پر تہا بدمعاشون کو پولیس کی بیدردی اور نامنصفانہ کارروائیون نے خوف مین ڈال رکہا تہا جرائم سنگین کا وقوع عادتی افعال سمجہے جاتے تہے اور بدنظمی مین داخل تہے۔ واردات کی خبر سنتے ہی فوراً موقع پر پہونچنا اور اوسکی تحقیق وتفتیش کرنا لازمی وضروری نہ تہا ملازمین پولیس کی تعداد و مدارج کا تعین بہی نہ تہا۔

صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر جو اس انتظام کو عرصہ دراز سے بنظر اکراہ دیکہ رہے تہے اور نواب عرش آشیان کے عہد مین جب خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہو تب اونہون نے دوسرے مختلف رشتون وصیغون کی اصلاح کیساتہ اس سررشتہ کی طرف بہی اپنی توجہ خاص مبذول فرمائی۔

ایک کارکردہ اہلکار کو پولیس کی سپرنٹنڈنٹی کے لیے بہم پہونچایا اور ضروری اصلاح کو نہایت سہولت کیساتہ بوجہ احسن انجام کو پہونچایا۔

اب ملازمین نے ہر قسم کی قواعد کو رضامندی کیساتہ نہ صرف قبول کرلیا ہے بلکہ سیکہنے پر آمادہ ہین اور اکثرون نے سیکہ لیا ہے۔

ملازمین کو متواتر ترقی اور انعام نے آسودگی کا امیدوار کر رکہا ہے

حاضرباشی اور اپنے فرائض منصبی مین جانفشانی جیسی کہ پہلے ناگوار تہی اب اونکے
عادتی کامون مین داخل ہوگئی ہے۔
واردات کی خبر ملتی ہے پولیس موقع پر پہونچکر تحقیقات وتجسس مین مصروف
ہوجاتا ہے۔
سپرنٹنڈنٹ پولیس لکھتے ہین کہ بلحاظ جدت انتظام امسال انسداد جرائم وگرفتاری
مجرمین کا بمقابلہ سالہاے گذشتہ بہتر ثابت کرنا اسوجہ سے مشکل ہے کہ سالہاے
گذشتہ مین مقدمات جو غلط فہمی سے قائم ہوے یا کسی خاص وجہ سے خلاف واقعات
دائر کیے گئے اونکے خارج کرنیکا طریقہ اسی سال انتظامی مین جاری ہوا ہے
بازیافتگی مال جو بعد دلانے زرمعاوضہ چوکیداران قائم کی جاتی تہی اسی سال سے اوسکا
بازیافتگی مین شمار نہین ہوا ہے۔
بدمعاشان سزایافتہ سابق اور مجرمین مفرور جسقدر ضروری نگرانی سے بچے ہوے
تہے اوسیقدر اب زیر نگرانی ہین۔ اسلیے کہ صاحب والا سپرنٹنڈنٹ بہادر کے
ایما سے اہتمام بلیغ سے ایسے اشخاص کے رجسٹر مرتب کیے گئے ہین اور بہت سے
آدمی جدید طریقہ نگرانی کی رو سے گرفتار ہوچکے ہین۔
چوری مویشی کی شکایت ریاست مین کثرت سے سنی جاتی تہی اور معمولی جرائم مین یہ
چوری بہی داخل تہی حالانکہ مویشیون کی چوری کا اثر ملکی حالت پر چہاپا پڑتا ہے ظاہر ہے
اسی لیے صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر نے اس جرم خاص کے لیے قواعد خاص مرتب اور

جاری کیئی ہین - اور ایک خاص کمیٹی مین بمقام مراد آباد بموجودگی ڈپٹی انسپکٹر جنرل ممالک مغربی و شمالی واودھ گرفتاری مویشیان وحوالگی مجرمین کے متعلق مابین حدود ریاست و اضلاع سرحدی باہمی اتفاق کے وسائل معین ہونیکی کوشش کی ہے -

سپرنٹنڈنٹ پولیس ایسے موقع پر اس امر کا افسوس کرتے ہین کہ اکثر اوقات ملازمین پولیس اضلاع بریلی و ترائی کے ناجائز طور پر حدود ریاست مین دخل اور رعایاے ریاست کو بیجا آزار پہونچاتے ہین او نیز بیموقع کاروائی کرتے ہین جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو کی گئی ہے اور امید ہے کہ امسال یہہ شکایت رفع ہوجائیگی -

پولیس ضلع مراد آباد و بدایون سے امسال کہ اس ریاست کے پولیس کو اچھی مدد ملی اور یہان سے بہی اوسکا معاوضہ خوب تر عمل مین آیا - امید ہے کہ دیگر اضلاع سے بہی جب اسیطرح پولیس یکدل ہوکر گرفتاری مجرمان مین کوشش و اعانت کرے تو مجرم یا مال مسروقہ کا پتہ جانا بہت دشوار نہوگا -

اصلاحات جدید کی یہہ فہرست ہے

١- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین تعداد و مدارج

٢- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تجویز وردے

٣- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین اوقات حاضری وگشت پولیس

٤- ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ تعین اوقات حراست

۵ — ــــــــــ علیحدگی زیر بند وکا ہٹہ (جو مجرمین زیر حراست کے لیے تہا)

۶ — ــــــــــ تحقیقات مقدمات بر موقع بجاے مقام تہانہ متعلقہ

۷ — ــــــــــ انسداد تصفیہ مقدمات سرقہ بذریعہ زر معاوضہ

۸ — ــــــــــ ترتیب فہرست مجرمین سزایافتہ سابق و مفرور

۹ — ــــــــــ ترتیب قواعد سرقہ مویشی

۱۰ — ــــــــــ انسداد منظوری راضی نامہ بجرائم سنگین و فصل خصومات بذریعہ تہانہ داران

۱۱ — تیاری رجسٹر اور نقشون کی حسب نمونہ مروجہ ممالک مغربی و شمالی

۱۲ — ــــــــــ تعین مناسب حد و داراضی تہانجات و تیاری نقشہ ہاے تہانہ

۱۳ — ــــــــــ دس بارہ دیہہ مین ایک چوکیدار ہونیکی جگہہ دیہہ بدیہہ چوکیدارون کا تقرر

۱۴ — ــــــــــ تقرر جدید ہیڈ کانسٹیبل تحقیقاتی بغرض اعانت تہانہ دار

۱۵ — ــــــــــ تقرر سررشتہ پولیس جداگانہ

۱۶ — ــــــــــ ترتیب قواعد خاص بغرض قیام اتفاق باہمی از اضلاع مرادآباد و بدایون

۱۷ — ــــــــــ ترتیب رجسٹر اشخاص سزایافتگان سابق

نقشہ نمبر کے ملاحظے سے واضح ہوگا کہ ہر تہانہ مین کتنے مقدمات اور اشخاص گرفتار ہو

جنکی مجموعی تعداد ۱۴۳۶ ہے

انمین سے ۳۵۴ سپرد عدالت ہو جہان ۲۰۶ ماخوذ و ۱۳۶ بری ہوے

بقیہ کا ابتک نتیجہ غیر معلوم ہے ان مقدمات مین اشخاص گرفتار شدہ کی تعداد ۵۰۷ ہے

اِن مین سے ۳۲ ۴۴ سزایاب اور ۵ ۳ ۲ بری ہوئے بقیہ کا نتیجہ پولیس کو ابتک معلوم نہین ہوا ہے۔ مال مسروقہ کی قیمت ماللعہ؁ ہے جسمین سے باللعہ بازیافتہ مین درج ہے۔

نقشے سے ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ کام باستثناء کوتوالی شہر اس سال تھانہ ملک مین ہوا اور منجملہ مقدمات مفوضہ عدالت کے قریب دو ثلث کے سزایاب ہوئے اور ۲۵ مقدمات مفوضہ مین اشخاص کی تعداد بھی ۹۰ ہے نقشہ دکھارہا ہے کہ کام کی حیثیت سے ملک و شاہ آباد قریب قریب مساوات کے درجے پر ہے اور سب سے کم کام ٹانڈہ اور سوار مین ہوا ہے۔

نقشہ نمبر ۲ تفصیل جرائم اور اشخاص گرفتار شدہ بابت واردات سابق و سال حال کے دکھارہا ہے۔

جس مین سب سے زیادہ تعداد واردات سرقہ کی سال حال مین ہے جو ۹۹ ہے اسکے بعد ۶۳ تعداد نقب زنی کی ہے۔ اسکے علاوہ اور کسی جرم کی تعداد سیکڑے کو نہین پہونچی ہے وہانتک جن جرائم کے وقوع کا شمار پہونچا ہے اونکی تفصیل یہہ ہے۔

عفت مین خلل ڈالنا	۲۰
ضرر شدید	۲۰
سرقہ مویشی	۲۱
برآمد مال مسروقہ	۱۹

بدمعاشے ۳۵

داشتن اسلحہ ناجایز ۱۵

بقیہ جرائم کا وقوع دہائی کے اندر ہے اور بلحاظ رقبہ و آبادی ملک کے یہہ تعداد واردات کی ضرورت کم ہے کیونکہ مجموعی تعداد جیسا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے کل ۱۴۴۳ ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کارروائی ضرور قابل تعریف ہے۔

نقشہ نمبر ۳ سے تعداد مقدمات سرقہ موقوعہ یا قبل دو سال اور اونکی مالیت مسروقہ یہہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ختم سال پر اسمین سے کتنے زیر سراغ باقی تھے اور اونمین کس مالیت کے کتنے مقدمات کا سال زیر رپورٹ مین سراغ لگا اور اس کارروائی مین تھانہ ملک کا کام سب سے زیادہ قابل تعریف ہے جہان ۲۳ مقدمات سرقہ کے زیر سراغ مالیتی مالللعہ باقی تھے اور کل کا سراغ و مال برآمد لگا۔

تھانہ بلاسپور مین تعداد باقی زیر سراغ مین صفر لگا ہوا ہے اور بقیہ تھانون مین سے صرف تھانہ شاہ آباد مین منجملہ ۲۵ مقدمات مالیت ۱۷۱۵ کے ایک مقدمہ ۵ کا سراغ لگا۔

نقشہ نمبر ۴ سے تفصیل تنخواہ و تعداد ملازمین و دیگر اخراجات سررشتہ کے ظاہر ہوتی ہے جسکی میزان کل از روی نقشہ تعداد نفری ۱۰۰ اور تعداد خرچ للعہ ۱۲،۱۵ ہے۔

نقشہ نمبر ۵ سے پولیس کے ہتھیارون کی تفصیل ملازمین کے حلیہ و سند او تعلیم و مدت ملازمت و علیحدگی کی کیفیات ظاہر ہوتی ہین۔

حوالگی و طلب مجرمین

نقشہ ہاے نمبر سلسلہ ۹ و ۱۰ اور نمبر صیغہ ۴ و ۵ سے واضح ہوگا کہ دس نفر علاقہ گورنمنٹ سے طلب ہو کر پونہچے اور پچیس ریاست سے گورنمنٹ کو بہیجے گئے۔

تعمیرات

ریاست کے قدیم سر رشتون مین یہ سر رشتہ بہی ہے جسمین ہر سال ہمیشہ رقم کثیر خرچ ہوتی رہی ہے۔ لیکن کوئی قاعدہ تنقیح کام کا مقرر نہ تہا نزدات مین ہزارہا روپیہ مہتمم تعمیر اور دیگر اہلکاران متعلقہ کے نام باقی حساب طلب چلا آتا تہا۔ کوئی عمارت قدیمہ چہوٹی یا بڑی قاعدہ اسپیسفیکیشن کی روسے درست نہ تہے دفاتر و کارخانجات کے مکانات نہایت تنگ اور بلالحاظ گنجایش و آسایش بنتی تہے یعنی جو نہ عملہ کے لیے کافی تہے اور نہ کارخانہ کی حیثیت و ضرورت کا وقت تعمیر لحاظ کیا گیا تہا نواب عرش آشیان کے عہد مین صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر نے بلحاظ اپنی واقفیت قدیمہ کے عہد مدار المہامی مین اسکے اصلاح کیطرف مثل دیگر سر رشتون کے توجہ خاص مبذول فرمائی گورنمنٹ انگلشیہ سے ایک تجربہ کار افسر اعلے ماہر فن صیغہ تعمیرات کے لئے مستعار چاہا اور گورنمنٹ نے مسٹر ڈبلو سی رائٹ ایکزیکیوٹیو انجنیر اودہ کے خدمات ریاست کو عطا فرمائین۔

(جو روہیلکہنڈ مین ایک عرصہ تک ماموررہے تہے) صاحب موصوف کے داخل ہونیکے بعد اس سررشتہ مین ہر قسم کے کامون کی اصلاح شروع ہوئی۔ ضروری عمارتہاے جدید کے بنیاد پڑی۔ بہت سے جدید سڑکین نکالنے کے بنظر رفاہ عام تجویزین پیش ہوئین اور اون مین کام شروع کیا گیا ہر مختلف کام جو سال زیر رپورٹ مین ہوا اوس کی تفصیلی حقیقت نقشہ نمبر صیغہ لے سے ظاہر ہوتی ہے۔ جسکا گوشوارہ ذیل مین ہے

نمبر شمار	نام کام	خرچ سال تمام
۱	تعمیر جدید	یک لک [illegible] ۱۳ ر ۲ پائی
۲	سڑک	[illegible] ا ر ۲ پائی
۳	ترقی عام	[illegible] ۸ ر ۳ پائی
۴	صفائی و نکاسی آب شہر	[illegible] ۳ ر ۹ پائی
۵	آبپاشی	[illegible] ۴ ر ۷ پائی
۶	ذات خاص	[illegible] ۳ ر ۶ پائی
۷	متفرقات	[illegible] ۹ ر ۹ پائی
۸	مرمت	یک لک [illegible] ۳ ر ۳ پائی
۹	تنخواہ	[illegible] ۴ ر ۳ پائی
	میزان	دو لکھ [illegible] ۴ ر ۳ پائی

تعمیرات جدید (۱)

گوشوارہ بالا سے واضح ہے کہ تعمیرات جدید مین امسال مجموعًا ۳ لاکھ روپیہ
صرف ہوا جسکے اجزا کی تفصیل نقشہ نمبر ا سے واضح ہے ان عمارتون مین
مہمان خانہ و اصطبل دو بڑی عمارتین داخل ہین جسمین علے الترتیب روپیہ
اور روپیہ خرچ ہوچکا ہے مہمان خانہ ایک عالیشان اور خوش قطع
عمارت قریب الختم ہے کہ قابل دید ہے خوش قسمتی سے اسکو مقام بہی عمدہ ملا ہے
جو قلعہ مبارک کے توپ دروازہ کے سامنے واقع ہوا ہے۔ ریاست مین ایسے
ایک مہمان خانہ کا ہونا بہت ضروری تہا۔ اصطبل قدیم ایسا تنگ وخلاف قاعدہ
تہا کہ گہوڑے اور ملازمین اصطبل جنکا وہان رہنا لازمی ہے ہمیشہ ناساز رہا کرتے
تھے نواب عرش آشیان کو اوسکی قطع بہی نہایت ناپسند تہی اسلیے باقتضاے
مرضی مبارک ایک اصطبل جدید کی بنا ڈالی گئی جو اب ایک عمدہ اور شاندار
عمارت ہے ہر جانور و اسباب کے لیے کافی وسعت کے مکانات بنائے گئے ہین اور
عمارات جدید مین یہ عمارت بہی دیکہنے کے قابل ہے۔ اور زمانہ کی رفتار کی ترقی کا
اچہا نمونہ ہے شکر ہے کہ اس سال رپورٹ کے بعد یہ مکان قریب اختتام پہونچا
رسالہ اور پلٹن گورکہا کے لیے باقاعدہ انگریزی لائنس جدید بنائی گئی ہین
ایک ڈاک بنگلہ مناسب مقام پر آبادی سے باہر خوش آب وہوا جگہ تجویز کرکے
جدید بنایا گیا ہے جسمین ششماہی دوم مین روپیہ صرف ہوا

کچہری مین نہانہ جدید اور مقام ہنوائی و دہمورہ مین جدید سرائین تیار ہو رہی ہین جنکی بلحاظ آسایش مسافرین سخت ضرورت تہی ۔

سڑک (۲)

قدیم سڑکین ایسے خراب و خستہ حالت مین تہین کہ برسات درکنار موسم خشک مین بہی گاڑی و بہل وغیرہ کا گذر نہایت دقت سے ہوتا تہا بارش مین تو آمد و رفت بند ہو جاتی تہی ۔ صاحب والس پریذیڈنٹ کی تحریک و تجویز سے بہت سی جدید سڑکین محالات اور مفصلات مین نکالی گئین اور قدیم سڑکون کی بقدر ضرورت مرمت اور اکثر اونہین سے بلند کی گئی ہین ۔

ترقی عام (۳)

یہان ایک بہت بڑی رفاہ کے کام کا جو خاص شہر رامپور کے لیے بنایا گیا ہے ۔ ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے یعنی دریا کوسی جو آبادی سے متصل واقع ہے ہر سال اسکے جوش سیلاب سے مکانات و سکنا شہر اور دیہات ملحقہ کو بہی بہت بڑا نقصان پہونچایا کرتا تہا جان و مال کا ضایع کرنا اسکا معمولی کام تہا اکثر موسم بارش ایسا گذرا ہوگا صدہا بلکہ ہزارہا جانون کو اس سے سخت تکلیف نہ پہونچتی ہو اور اونکے مالون کو اسنے برباد نکیا ہو سیکڑون کو یہ ندی اپنے جوش سیلاب سے ہر سال اپنا مقتول بناتی رہی ہے اور صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر کا یہ ایک معمولی سالانہ کام تہا کہ موسم بارش مین جب سیلاب آتی سرکاری فیل خانہ سے ہاتہیون کو ساتہ لیکر موقع پر جاتین

اور سیلاب مین بہتے ہوے جانون کو بچانے کے لیے نہ صرف ہاتھیون کو چھوڑین بلکہ خود بہی عین حالت جوش سیلاب مین کود کر اپنی مشق شناوری سے ننہے ننہے بچے اور ہر صنف کے بڈہے اونچو اُن کی جانون کو ڈوبنے سے بچائین اور دوسرے لوگون کے لیے اس کار نیک کرنیکی ترغیب و تحریص کے باعث ہون - اب اس جانون کے دشمن سے بچنے کے لئے صاحبزادہ ممدوح نے مسٹر رائٹ چیف انجنیر ریاست کو اسکے اہتمام و بندوبست کے لئے متوجہ کیا - اور ایک نہایت بلند سڑک بنام نہاد محافظت سیلاب کو سی بنائی گئی جس سے امید ہے کہ اب یہ ہر سال ڈوبنے والی جانین گرنیوالے مکانات مصیبت و تکلیف اوٹہانیوالے اسکنا اوس سے مستفید ہونگے - امتحان اس سڑک کا آیندہ برسات پر منحصر ہے - اس سڑک سے حفاظت سیلاب بہی ہوگی اور ایک سیدہا راستہ شہر سے مراد آباد و ہمایون باغ کو ملیگا دروازہ جدید جو کہولا گیا اوسکو نواب دروازہ موسوم کیا گیا اور سڑک کے بانی چونکہ جرنیل صاحب ہین وہ جرنیلی سڑک کے نام سے مشہورہ ہوئی - یہی سڑک دلکشا باغ کی حد ہے

(۴) صفائی و نکاسی آب شہر

آبادی شہر مین بارش کے موسم مین ہر جگہہ پانی ٹہیرا رہتا تہا اور باوصف راستہ کے پانی اسوجہہ سے کہ آبادی نشیب مین واقع ہوئی ہے باہر نہین جاتا تہا اب آبادی کا لیول درست کیا جاتا ہے اور اس عامہ تکلیف سے مخلوق کو بچانیکے لیے صاحبزادہ محتشم الیہ ہمہ تن مصروف ہین چنانچہ سال حال مین [illegible]

اس کام مین صرف ہو چکا ہے

(۵) آبپاشی

صیغہ آبپاشی کا تعلق من کل الوجوہ صیغہ مال سے ہے لیکن تعمیر کارہاے جدید یہ صیغہ تعمیرات سے متعلق ہین جسمین گول وغیرہ کی تعمیر مین امسال ایک ہزار روپیہ صرف ہوا ہے

(۶) ذات خاص

اس مد مین وہ کارہاے تعمیر داخل ہین جو ریاست کے نفع نقصان سے جدا اور سرکار و لواحقین سرکار کے ذاتی آرام و آسایش کے لیے بنائے گئے ہین

(۷) متفرقات

متفرقات مین وہ رقوم داخل ہین جو شہر کے سرکاری متفرق مکانات کی مرمت وغیرہ مین خرچ پڑا ہے

(۸) مرمت

صاحب چیف انجنیر لکھتے ہین کہ عمارات واقع حدود ریاست و بیرون ریاست سب ایسے دیکھی گئین جنکی تعمیر نہایت ناپایدار تھی پرانی عمارت کوئی ایسی نہین جو مرمت کی محتاج نہو جس مکان مین خفیف مرمت شروع کی گئی اوسکو قریب نصف کے ازسرنو گویا بنانا پڑا - کمتر مکان ایسے ملے جنکی چھتین برسات مین ٹپکتی نہون مکانات بلند اور اونکے آثار نہایت کم پائے گئے دیوارون مین صرف

دونون کنارون پر دو اینٹین اور اوسکے درمیان مین مٹی اور روڑے بہرے ہوے ملے انکی بقدر ضرورت جہانتک ہوسکا اصلاح کیگئی نہر جدید جو نواب عرش آشیان کے عہد مسند نشینی مین کہولی گئی تہی اور انحصار پیداوار کا زیادہ تر اسی کے پانی سے متعلق ہے اسکی درستی و صفائی مین اور اسکے عمدہ اور وسیع پل بنانے مین بہت روپیہ صرف ہوا جسکی مجموعی میزان [illegible] لاکھ روپیہ ہے بقیہ روپیہ اس مد کا کارخانجات اور سڑکون وغیرہ کی مرمت مین صرف ہوا جسکی تفصیل نقشہ سے ظاہر ہے

(۹) خرچ تنخواہ صیغہ تعمیرات

گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ تنخواہ مین ایجمالاً [illegible] لاکھ روپیہ صرف ہوا ہے جسمین گھاٹ چیران وغیرہ بہی داخل ہے اور [illegible] روپیہ ماہوار تنخواہ صاحب چیف انجنیر بہی شامل ہے اور بنظر وسعت کار ہاے تعمیرات مقامات مختلف و مفاصل بعیدہ سو سو دو دو سو روپیہ ماہوار کے ملازم واقف کار اس صیغہ مین رکہے گئے ہین اور باوصف اسکے نگرانی کے لیے اہلکار کافی نہین ہین اور واقف کار لوگون کو بہم پہونچانے اور رشتہ ملازمت مین داخل کرنیکی تجویزین پیش ہین —

اس ریاست کے لوگ صرف دو مکانات یعنی مہمان خانہ و اصطبل کی تیاری دیکہکر سمجھ گئے اور جان گئے کہ کاردان اور تعلیم یافتہ افسر کی زیر نگرانی جب کوئی عمارت بنائی جاتی ہے تو اوسکو کسقدر تفوق ہے اون عمارتون پر جو محض اظہری نقشون سے

اور سڑک سیلاب اور چند مکانات دو ان ہین کرتے تیار مستری اور پل نالون

چہوٹے کامون کے بنانے سے رایٹ صاحب نے ثابت کردیا کہ عمدہ اور شاندار عمارت اور دیگر کام کس کفایت شعاری سے ہوسکتے ہین اگر افسر بالادست لایق ہو اور پوری نگرانی کرے

صاحب موصوف نے نذرات کا قاعدہ بہی بالکل دور کیا۔ یعنی کسی عمارت کیواسطے اب پیشگی روپیہ خزانہ سے نہین دیا جاتا ہے۔

کل کام ٹہیکہ دارون سے بنوائے جاتے ہین۔ اور بعد ناپ و پڑتال ہر کام کی بابت وقتاً فوقتاً بموجب بل روپیہ ٹہیکہ دارون کو خزانہ سے ملتا ہے۔

حسن سلیقہ اور کفایت شعاری کے علاوہ یہ بہی بڑے شکر کا مقام ہے کہ رایٹ صاحب نے رامپور کو کاریگرون۔ ٹہیکہ دارون ملازمان تعمیرات و عامہ رعایا کے ساتھ جن سے واسطہ پڑا ایسا برتاؤ کیا کہ کوئی شاکی نہ ہوا مزدورون کو زر اُجرت اچھی طرح دیا گیا کوئی شکایت اس بارہ مین پیش نہین ہوئی۔

صاحب نے نہایت کوشش سے ریاست کے اون مقامات کو دیکھا جہان اصلاح و تعمیرات کی ضرورت ہے۔

نواب عرش آشیان نے بارہا صاحب کے انتخاب سے اظہار مسرت کیا۔

اور کونسل اونکی خدمات سے اسوقت تک راضی اور مطمئن ہے۔

نقشہ جات متعلق حصہ اول

نمبر سلسلہ	نمبر صیغہ	نام نقشہ
۱	۱	فہرست باغات ڈ ایلحاقہ۔
۲	۲	نقشہ آمدنی ذات خاص۔
۳	۳	نقشہ خرچ ذات خاص۔

فہرست باغات ڈالیخانہ

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ	نمبر شمار	نام پرگنہ	نام باغ
۱	حضور تحصیل	باغ ککروا	۱۵	حضور تحصیل	باغیچہ امینہ بیگم
۲	//	باغ نانکار	۱۶	//	باغ ڈاک بنگلہ
۳	//	باغ کچھپا	۱۷	//	موتی باغ
۴	//	باغیچہ حیدری	۱۸	//	درختان سڑک بینظیر
۵	//	باغ مقبرہ نواب فیض خان	۱۹	//	باغ سردار بہادر ظالع یار خان و غلام حضرت خان
۶	//	باغ حکیم والہ	۲۰	//	باغ نظام علیخان
۷	//	باغ کنڈے والہ	۲۱	//	باغ پیرزادہ والا
۸	//	باغ میر باز خان	۲۲	//	باغ جمو والا
۹	//	باغ نیاز علیخان	۲۳	//	باغ دلکشا
۱۰	//	نادر باغ معروف بہ روشن باغ	۲۴	//	ملک والہ باغ
۱۱	//	باغ خزانخان نراین والا	۲۵	//	باغ مجہ خان
۱۲	//	خسرو باغ	۲۶	//	باغ سردو دہی نصیر خان
۱۳	//	باغ کھمبی	۲۷	//	باغیچہ قمر الدین خان
۱۴	//	[illegible]	۲۸	//	[illegible]

نمبر شمار	پرگنہ	نام باغ
۲۹	حضور تحصیل	باغ ہزارہ
۳۰	"	باغیچہ سوری واصل خان
۳۱	"	باغ مرشد آباد
۳۲	"	باغ جدید متصل بنیظیر
۳۳	"	انگوری باغ عرف باغ کرم خان
۳۴	ملک	باغ اسد اللہ خان
۳۵	"	باغ طوطا رام
۳۶	"	ہیگا سنگلہ
۳۷	"	باغ بیرا
۳۸	شاہ آباد	باغ سیفی
۳۹	"	یوسف باغ معہ آراضی

نقشہ آمدنی وخرچ ذات خاص

من ابتدائے - اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

مصارف

محلات وغیرہ	[illegible]
جیب خاص	دو لکھ [illegible]
توشہ خانہ	[illegible] و ۱۲ اشرفی
باورچیخانہ	[illegible]
چوبدار ونقیب	[illegible]
کتب خانہ	[illegible]
ارباب نشاط	[illegible]
مصاحبین وغیرہ	[illegible]
شاگرد پیشہ	[illegible]
پالکی خانہ	[illegible]
ذات خاص	[illegible] یک اشرفی

باغات	[illegible]
عنایات	[illegible] ۲۵ اشرفی
تقاریب	[illegible]
مصرف خیر مع محتاج خانہ	[illegible]
عنایات ڈاکٹر صاحب	[illegible]
مصارف متفرقات مستندی	[illegible]

میزان میں مقدار [illegible] کی چھوڑ دی گئی

[illegible] اشرفی

نمبر سلسلہ ۲ — نمبر صیغہ ۱

آمدنی

نذر حضور پرنور	[illegible]	[illegible] عدد اشرفی
نذرانہ بندوبست	[illegible]	
توشہ خانہ	[illegible]	

باورچیخانہ	[illegible]	
کتب خانہ	[illegible]	
باغات	[illegible] ،،	
منافع نوٹ مصرف خیر	[illegible] ،،	
غیر حاضری	[illegible]	
بازیافت جیب خاص وغیرہ	[illegible] ،،	
آمدنی نیلام اشیاء ذات خاص	[illegible] ،	
کرایہ دکانات مسجد	[illegible] ،،	
آمدنی قیمت نوٹ از سرکار انگریزی	[illegible] ،،	حسب تفصیل علیحدہ
موجودات زکوۃ	[illegible]	یہہ رقم زکوۃ کی علیحدہ جمع تھی جو اب کیس بک مین جملۃً داخل کرلی گئی ہے
آمدنی قرضہ زکوۃ	[illegible] ،،	یہہ وہ رقم ہے جو مد زکوۃ سے قرض دیگئی تھی اور سال حال مین وصول ہوی ۔
متفرقات قیمت اشیاء	[illegible] و ۳۳ اشرفی	

[illegible]

نقشہ جات متعلقہ حصہ دوم

نمبر سلسلہ	نمبر صیغہ	نام نقشہ
۱	۱	نقشہ کارخانجات معہ تفصیل اشیا موجودہ من ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء
۲	۲	نقشہ مصارف کارخانجات — ایضاً —
۳	۱	نقشہ مردم شماری و فوت و ولادت — ایضاً —
۴	۱	نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ جنگی و رسالہ پولیس — ایضاً —
۵	۲	نقشہ مظہر تعد!د نفری و تنخواہ سپاہ پیادہ اقسام مختلف — ایضاً —
۶	۳	نقشہ مظہر تعدا نفری و تنخواہ رسالہ ہائے علی غول — ایضاً —
۷	۴	نقشہ مظہر تعدا نفری و تنخواہ رسالہ باڈیگارڈ و زنبورچیان — ایضاً —
۸	۵	نقشہ مظہر تفصیلات آلات حرب و شمار اجرائے تعلیم و مدت ملازمت سپاہ — ایضاً —
۹	۱	نقشہ تفصیل مقدمات تھانہ وار دہ اشخاص متعلقہ مال مسروقہ — ایضاً —
۱۰	۲	نقشہ تفصیل جرائم کیفیت گرفتاری و نتیجہ — ایضاً —
۱۱	۳	نقشہ قیدیان موقوعہ قبل سال اول کیفیت تاریخ جاری — ایضاً —
۱۲	۴	نقشہ مظہر تعد!د و تنخواہ ملازمین پولیس — ایضاً —
۱۳	۵	نقشہ تفصیل آلات حرب و شمار اجرائے تعلیم و مدت ملازمت ملازمین پولیس — ایضاً —
۱۴	۱	نقشہ حوالگی مجرمین جو ریاست سے روانہ علاقہ انگریزی ہوئے — ایضاً —
۱۵	۱	نقشہ مجرمین جو علاقہ انگریزی سے ریاست میں طلب کیے گئے اور بھیجے گئے — ایضاً —
۱۶	۱	نقشہ تفصیل کارہائے تعمیرات ریاست رامپور — ایضاً —

کارخانجات

نمبر سلسلہ ۱ — نمبر صفحہ ۱

نقشہ کارخانجات معہ تفصیل اشیاء موجودہ کارخانہ من ابتدائے اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء

نمبر سلسلہ	نام کارخانہ	نام چیز	تعداد موجودہ ابتدائے سال	اضافہ در عرصہ سال	میزان کل	تعداد تلف و فروخت وغیرہ	باقی موجودہ
۱	اصطبل	اسپ و یابو وغیرہ	۱۷۳	۵۹	۱۳۲	۴۵	۱۸۷
۲	فیل خانہ	فیل	۴۴	۱۴	۵۸	۸	۵۰
۳	گاؤخانہ	نر گاوان	۱۴۸ جوڑ	۴ جوڑ	۱۵۲ جوڑ	۴۰ جوڑ	۱۱۲ جوڑ
۴	گاؤ میشخانہ	گاؤ میشان مادہ گاوان	۱۳۶	۶۶	۲۰۲	۳۲	۱۷۰
۵	فراشخانہ	خیمہ و شامیانہ قنات و پلنگ وغیرہ	۲۰۹۳۵	۶۰۱۵	۲۶۹۵۰	۲۶۰۱	۲۴۳۴۸
۶	کنول خانہ	لمپ جھاڑ میز کرسی کنول وغیرہ	۱۳۵۸۰	۱۲۹۹	۱۴۸۷۹	۱۷۵	۱۴۷۰۴
۷	تازیخانہ	سگان شکاری	۳۰	۳۹	۶۹	۴۰	۲۹
۸	بازدارخانہ	باز وغیرہ	۴۲۳	۴۰	۴۶۳	۹۵	۳۶۸
۹	چڑیاخانہ	بلبل و طوطی وغیرہ	۴۴	۵	۴۹	۴	۴۵

کارخانجات

نقشہ مصارف کارخانجات من ابتدای اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نمبر شمار	نام کارخانہ	خرید جدید	خوراک ونوش و دیگر مصارف	تنخواہ عملہ	کل خرچ سال حال	کل خرچ سالگذشتہ	آمدنی	
							سال حال	سالگذشتہ
۱	اصطبل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۲	فیلخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۳	گاوخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۴	گاؤمیشخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	—	[illegible]	قیمت [illegible]
۵	فراشخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۶	کنول خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰
۷	تازیخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
۸	بازدارخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۹	چڑیاخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰
۱۰	سلح خانہ		[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰

نمبر سلسلہ ۳

۶۵ ۶۶

نقشہ مردم شماری

نمبر شمار	نام پرگنہ	ابادی	ولادت			فوتی			اوسط فوتی فی کتاب فیصد	اوسط ولادت فی کتاب فیصد	پانچ سال تک		
			مرد	عورت	میزان	مرد	عورت	میزان			مرد	عورت	
۱	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	تحصیل حضور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	شوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ مظہر تعداد و نفری و تنخواہ رسالہ جنگی و رسالہ پولیس ریاست رامپور بابتہ سال ۱۹۰۹ء

نمبر رسالہ	نام رسالہ	تفصیل افسران					جوان	میزان کل	میزان رسالہ	کیفیت
		رسالدار	نائب رسالدار	جمعدار	کوت دفعدار و دفعدار	میزان				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
رجمنٹ فتح جنگ	رسالہ اول تعداد	یک	وردی میجر یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ دوم تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ سوم تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ چہارم تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	رسالہ پولیس تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر سلسلہ ۵ — سپاہ — نمبر صیغہ ۲

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ سپاہ پیادہ اقسام مختلف ریاست رامپور بابتہ سال [illegible]

نام صیغہ	تعداد کمپنی	تفصیل افسران: صوبہ دار	جمعدار	حوالدار	نائک	[illegible]	جوانان	میزان جملہ	میزان جملہ سال گذشتہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
پلٹن نفری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تنخواہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شاگرد پیشہ نفری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تنخواہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
نوبت خانہ نفری	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تنخواہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] نفری	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	جدیدہ
تنخواہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
بین باجہ نفری	یک	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تنخواہ	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] باجہ نفری	۰	۰	۰	۰	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تنخواہ	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
جیل کمپنی نفری	یک	یک	دو	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جدیدہ
تنخواہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پولیس کمپنی نفری	یک	۰	دو	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	جدیدہ
تنخواہ	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ ہائے علی غول ریاست رامپور بابتہ سال [illegible]

نام رسالہ	نام رسالدار	تفصیل افسران: رسالدار	نائب رسالدار	جمعدار	دفعدار و کوت دفعدار	نشان بردار	جوانان	میزان جملہ	میزان سال گذشتہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علی غول	عنایت حسین خاں تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	جمال خاں تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	عبد العلی خاں تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	خانبہادر خاں تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	غلام جیلانی خاں تعداد	یک	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	مرزا عنایت حسین خاں تعداد	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	مبارک شاہ خاں تعداد	یک	یک	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	میزان تعداد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تنخواہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ مظہر تعداد نفری و تنخواہ رسالہ باڈیگارڈ و زنبورچیان بابتہ سال [illegible]

نام رسالہ	[illegible]	تفصیل افسران: رسالدار	نائب رسالدار	جمعدار	دفعدار	سواران	جوان	میزان کل	میزان کل سالانہ تنخواہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
رسالہ باڈیگارڈ	باڈیگارڈ تعداد	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
زنبورچیان	زنبورچیان تعداد	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	در رسالہ گذشتہ شامل جملہ رسالان کے تھا۔
	تنخواہ	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۰	میزان تعداد	یک	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
	تنخواہ	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر سلسلہ

۷۲—۷۴

نقشہ مظہر تفصیلات آلات حرب و سند اور وجز[illegible] و تعلیم

نام جمعیت	تفصیل آلات حرب				صلہ			سند				
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	ترقی تنخواہ یا وردیہ: نفر	ترقی تنخواہ یا وردیہ: [illegible]	انعام نقد [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
سواران	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۴	۳۹	۰	[illegible]	یک	۰	[illegible]	
پلٹن	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱	۱۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰
توپخانہ	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۵	۲	۰	[illegible]		۰	[illegible]	۰
گورکھا پلٹن	۰	[illegible]	دو	[illegible]	۳	۳	[illegible]	یک	۰	۰	یک	۰
رسالہ جبار علی خان	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۱	۳	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰
جیل کمپنی	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	یک	۰

نقشہ جات کاروائی پولیس ریاست رامپور

من ابتدای اپریل سنہ [illegible]ع لغایۃ آخر مارچ سنہ [illegible]ع

پولیس

نمبر سلسلہ ۹ — نقشہ تفصیل مقدمات تھانہ وارہ اشخاص متعلقہ و مال مسروقہ من ابتدائے یکم اپریل لغایت آخر مارچ — نمبر صیغہ ۱

	مقدمات					اشخاص			حال		
نمبر	نام تھانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	بلاسپور	۱۰۰	۱۰۰	۳۳	۱۶	۱۷	۳۲	۲۰	۱۶	[illegible]	[illegible]
۲	اجیت پور	۱۲۵	۱۰۹	۱۷	۱۱	۳	۲۲	۱۱	۵	[illegible]	[illegible]
۳	کوتوالی	۴۱۹	۳۶۹	۱۹۰	۱۱۱	۳۶	۳۴۷	۲۱۴	۱۳۳	[illegible]	[illegible]
۴	ملک	۱۹۵	۱۹۵	۵۵	۳۷	۲	۵۵	۴۷	۱۰	[illegible]	[illegible]

۵	ٹانڈہ	۷۹	۷۹	۱۳	۹	۲	۳۲	۲۶	۵	[illegible] ۵۱۶	[illegible] ۳۱۲	
۶	سوار	۸۴	۸۴	۸	[illegible]	۱	۲۲	۲	۱	[illegible]	[illegible] ۲۴	
۷	شاہ آباد	۱۰۱	۱۶۲	۵۳	۳۳	۱۰	۵۳	۲۱	۱۱	[illegible] ۲	[illegible]	
۸	سنگن کھیڑہ	۱۴۲	۱۳۱	۲۶	۱۱	۱۴	۵۸	۱۴	۲۹	[illegible]	[illegible]	
۹	کیمری	۱۱۱	۱۰۰	۵۶	۳۱	۱۷	۵۳	۳۱	۱۷	[illegible] ۱۱۹/۱۵	[illegible] ۱۴	
	میزان	۱۴۴۷	۱۳۳۸	۴۲۵	۲۸۹	۱۳۶	۶۷۵	۴۳۲	۲۳۵	[illegible]	[illegible]	

نمبر سلسلہ ۱

نمبر صیغہ ۲

نقشہ تفصیل جرائم وکیفیت گرفتاری ونتیجہ من ابتدائے اپریل سنہ ۰۸ء لغایت مارچ سنہ ۰۹ء متعلق ریاست رامپور

نام ضلع	نام جرم	واردات				تعداد مفرورہ مجرمین خانہ نمبر ۳ و ۴		تعداد گرفتار شدہ		تعداد مفوضہ عدالت		تعداد سزایاب		تعداد رہائی یافتگان		زیر تحقیقات	
		بقیہ سال گذشتہ	معروضہ سال حال	از قسم نمبر ۳ سابق	از قسم نمبر ۴ سال حال	سابق	حال	سابق	سال حال	سابق	حال	سابق	سال حال	سابق	حال	سابق	سابق
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پولیس رامپور	قتل عمد وغیرہ	۳	۶	۱	۵	۲	۷	۱	۵	۴	۵	×	۱	+	۴	×	۱
	رہزنی	۵	۱	۵	۱	۱۷	۶	۱۳	۶	۱۳	۶	۱۳	۳	۰	۳	۰	۰
	قتل انسان	۱	۵	۱	۴	۱	۷	۱	۷	۱	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	سرقہ بالجبر	۰	۸	۰	۱	۰	۵	۰	۵	۰	۵	۰	۱	۰	۴	۰	۰
	آتش زنی قصداً	۰	۱	۰	۱	۰	۸	۰	۸	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

زهرخورانی	0	1	0	1	0	6	0	6	0	6	0	1	0	5	0	0
[illegible]	0	1	0	1	0	2	0	2	0	2	0	2	0	0	0	0
آتش‌زدگی	30	4	2	1	3	1	2	1	3	10	0	1	0	0	0	0
اعلام	0	3	0	3	0	7	0	7	7	7	0	4	0	3	0	0
[illegible]	0	8	0	1	0	8	0	1	0	1	0	1	0	0	0	0
سکته قلب	0	1	0	1	0	1	0	1	0	1	0	0	0	0	0	0
[illegible]	0	1	0	1	0	1	0	1	0	1	0	1	0	0	0	0
[illegible]	0	30	0	6	0	10	0	6	0	6	0	3	0	3	0	0
ضرب شدید	5	20	3	4	5	10	4	6	4	6	3	4	2	1	0	0
سرقت	690	999	222	174	690	999	249	426	217	426	110	321	17	105	0	0
[illegible]	25	21	0	10	25	21	0	6	0	6	0	4	0	2	0	0
[illegible]	149	243	7	16	90	270	13	116	13	116	5	75	8	41	0	0
[illegible]	0	19	0	7	0	7	0	6	0	6	0	5	0	0	0	1
[illegible]	0	4	0	3	0	5	0	5	0	5	0	5	0	0	0	0
[illegible]	0	1	0	1	0	2	0	2	0	2	0	2	0	0	0	0
بدمعاشی	0	35	0	39	0	45	0	45	0	45	0	40	0	5	0	0
[illegible]	0	15	0	5	0	7	0	7	0	7	0	6	0	1	0	0
	914	1434	241	206	849	1435	380	675	254	684	131	481	27	177	x	2

نمبر سلسلہ ۱۱

نمبر صفحہ ۳

پولیس

نقشہ [illegible] و کیفیت سراغ برای ابتداء اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

مقدمات سرقہ

[illegible]	[illegible]	اوسط	[illegible]	اوسط	[illegible]	اوسط	[illegible]	اوسط
بلاسپور	۱۳۷	[illegible] ۱۵/	۰	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۲۲۹	[illegible] ۱۱/	۲۵	[illegible]	۰	۰	۲۵	[illegible]
کوتوالی	۱۴۰	[illegible] ۰۷/	۱۵	[illegible] ۰۱۲/	۰	۰	۱۵	[illegible] ۰۱۲/

ملک	۳۱۳	[illegible]	۴۲	[illegible]	۲۲	[illegible]	۰	۰	
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سوار	۲۰۰	[illegible]	۱۸۳	[illegible]	۰	۰	۱۸۳	[illegible]	
شاہ آباد	۲۲۰	[illegible]	۲۵	[illegible]	یک	ص	۲۴	[illegible]	
سنگھیوں گوشڑہ	۲۲۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۰	۰	۱۴	[illegible]	
کیمری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	۱۴۹۹	[illegible]	۳۰۴	[illegible]	۲۳	[illegible]	۲۶۱	[illegible]	

نمبر سلسلہ ۱۲ | نمبر صیغہ ۲

پولیس

نقشہ مظہر تعداد و تنخواہ ملازمین پولیس ریاست رامپور ابتداء اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء

نام محکمہ	سپرنٹنڈنٹ پولیس	محرر خاص	انسپکٹران پولیس	تھانہ داران	جمعداران کوتوالی	حوالداران ۵ روپیہ	کانسٹبلان تھانہ جات ۵ روپیہ	سواران پولیس	پیادگان پولیس	قراولان	محافظان	اخراجات متفرقہ	میزان کل
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

تعداد	یک	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
تنخواه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲ ر ۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible] ۱۲ ر ۴۵

نمبر سلسلہ ۱۳ — نمبر صفحہ ۵

پولیس

نقشہ تفصیل آلات حرب و سزا و جزا و تعلیم و مدت ملازمت ملازمین پولیس ریاست رامپور بابت ابتدا یکم اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

تفصیل آلات حرب				جملہ				سزا						تعلیم				مدت ملازمت				تفصیل وہ رتبہائی دیگر علمی مجدگی ملازمین						
تعداد جن کے پاس بندوق تھے		تعداد جن کے پاس تلواریں ہیں		ترقی تنخواہ				موقوف		جرمانہ یا تنزل		سزا قید بحکم حاکم		تعداد خواندہ		تعداد زیر تعلیم												
سوار	جوان	سوار	جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	افسر	سوار و جوان	تعداد ملازمین جن کی مدت ملازمت سال اول	تعداد ملازمین جن کی ملازمت پانچ سال	تعداد ملازمین جن کی ملازمت دس سال	تعداد ملازمین جن کی ملازمت زائد از دس سال	سرٹیفکٹ	انعام	معمولی خطاب یا تحسین و انعام	خطاب	اوسط فیصدی ...	سال ...	کیفیت
۱۲۰	۹۰	۱۲۰	۳۴۱	۲۹	۲۰	۱	۲	۳	۲ سوار ۲۰ جوان	۱۵	۲۰	۰	۵	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوار ۴	۰	۰	۰

نقشہ حوالگی مجرمین جو ریاست سے روانہ علاقہ انگریزی ہوئے من ابتدا ۱ اپریل سنہ ۱۸[illegible] لغایت تاریخ

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم بقید تہانہ	نوعیت مقدمہ	مقام بہیجنے	تاریخ روانگی
۱	چہدا طفل نوسالہ	تہانہ شاہ آباد	بصیغہ لاوارث	فوجداری مراد آباد	۱۰ اپریل سنہ ۱۸[illegible]
۲	جاور الوان	رامپور	مال مشتبہ بدعوہ سلیم اللہ مستغیث برآمد ہاز تہانہ داود خان بقید جیلخانہ رامپور بدیگر مقدمہ [illegible] انقضائے میعاد چالان آن گردیدہ —	فوجداری بریلی	۹ مئی سنہ ۱۸[illegible]
۳	[illegible]	کہار مہو پور تہانہ شاہ آباد	بمقدمہ قتل گاؤمیش [illegible]	"	[illegible] جون سنہ ۱۸[illegible]
۴	[illegible] زرگر [illegible] راس اسپ مادہ	باشندہ بہیری تہانہ بہیری گرفتار شدہ تہانہ اجیت پور	بمقدمہ برآمد اسپ مادہ مسروقہ سیتارام باشندہ [illegible] پورہ تہانہ کہمیا —	"	۲۰ جون سنہ ۱۸[illegible]
۵	انواری [illegible] مسروقہ	افضل پور تہانہ سونڈہ گرفتار شدہ تہانہ سوار	بمقدمہ برآمد [illegible] مسروقہ [illegible] باشندہ [illegible] پور تہانہ سونڈہ —	فوجداری مراد آباد	۲۴ جون سنہ ۱۸[illegible]
۶	چہدا [illegible] مسماۃ چہوٹیا نابالغہ گرفتار شدہ فوجداری رامپور	باشندہ ضلع مراد آباد	بمقدمہ فرار کردہ آوردن مسماۃ چہوٹیا نابالغہ	"	۷ جولائی سنہ ۱۸[illegible]
۷	مداری حلوائی	سیفنی تہانہ شاہ آباد	بمقدمہ فرار کردہ آوردن عبد الکریم طفل —	فوجداری بریلی	۱۴ جولائی سنہ ۱۸[illegible]
۸	سوبہا زرگر	نرکہیڑہ تہانہ سوار	بمقدمہ قتل عمدا کلیان پسر بہوانی ساکن جگنا تہہ پور	"	۱۵ جولائی سنہ ۱۸[illegible]

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	توضیح مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۹	چهیدا	باشندہ علاقہ ترائین گرفتار شدہ تهانہ سوار	بمقدمہ برآمد راس مسروقہ گهوڑی ساکن علاقہ رودرپور	فوجداری ترائین	۵ جولائی سنہ ۱۸۸۰
۱۰	مسمی شیهزن بیوائے	باشندہ علاقہ ترائین	بمقدمہ صدر	״	״
۱۱	مسمی نبی بخش معہ مسماۃ سعیدا	ساکن رامپور تهانہ ٹانڈہ	بمقدمہ فرار کردہ آوردن مسماۃ مسطورہ	فوجداری مراد آباد	״
۱۲	کلن بنہا معہ راس بچهیڑہ مسروقہ	موضع اہرو تهانہ رامپور	بمقدمہ برآمد راس مسروقہ تن بعمل مدعی	فوجداری بریلی	״
۱۳	مسمی چهیدا نورباف معہ گاؤ میش مسروقہ	باشندہ ضلع بدایون گرفتار شدہ رامپور	بمقدمہ سرقت راس بہو نورباف	فوجداری بدایون	״
۱۴	یک راس گاؤ مسروقہ معہ الٰہی بخش خریدکنندہ راس مسروقہ چہوئی	گرفتار شدہ فوجداری رامپور	بمقدمہ سرقت راس محب الله ساکن ضلع مراد آباد	فوجداری مراد آباد	۳ اگست سنہ ۱۸۸۰
۱۵	گاؤ میش مسروقہ فروخت ساختہ نوشا مدعا علیہ	گرفتار شدہ کوتوالی رامپور	بمقدمہ برآمد گاؤ میش مسروقہ مسماۃ ... مسروقہ نوشاہ مدعا علیہ کہ در فوجداری مراد آباد گرفتار است	״	۵ ستمبر سنہ ۱۸۸۰
۱۶	منور شاہ فقیر	کیمری تهانہ ملک	بمقدمہ سرقت راس نرگاؤ امرت کہار	فوجداری بدایون	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۸۰
۱۷	مسمیان الله عرف بنے چهن عرف کمن معہ اسباب برآمدہ مسروقہ	ساکنان جمال گنج تهانہ ٹانڈہ	بمقدمہ بهولا مستغیث گرفتار کراندہ سب انسپکٹر باہور	فوجداری مراد آباد	״

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	نوعیت مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۱۸	مسمی گھسیٹا مع مال مسروقہ برآمدہ	ساکن موضع چک گھیرا تھانہ سوار	بمقدمہ برآمد مال مسروقہ عبدالرزاق مدعی	فوجدار ترائین	۲۸ اکتوبر ۱۸۸۸ء
۱۹	مسمیان امیر و نبی بخش خان مع اسباب مسروقہ برآمدہ	ساکنان موضع سیوہر گجر ... تھانہ بلاسپور	بمقدمہ سرقہ اسباب حسب سرکار مدعی	״	۲۹ اکتوبر ۱۸۸۸ء
۲۰	مسمی ...	ساکن بیگم آباد تھانہ ملک	بمقدمہ سرکار بنام چوکھی ... مدعا علیہا علت سرقہ	فوجدار بریلی	۱۱ نومبر ۱۸۸۸ء
۲۱	ستیلا چمار مع نرگاؤ مسروقہ	ساکن موضع ... تھانہ ... گنج ... شدہ تھانہ ...	بمقدمہ سرقت اس موتیا چمار مدعی	فوجدار ضلع ایٹہ	۲۹ نومبر ۱۸۸۸ء
۲۲	[illegible] ... کانشٹبل ... پردہ	.	بمقدمہ سرقت اس ... کلالی مدعی	فوجداری مرادآباد	... جنوری ۱۸۸۹ء
۲۳	یسین خان	ساکن موضع چک ... تھانہ ٹانڈہ	بمقدمہ سرقت اسباب عبدالرزاق مدعی	فوجدار ترائین	... فروری ۱۸۸۹ء
۲۴	کاظم طفلک خیاط	باشندہ مرادآباد رسیدہ کوتوالی رامپور	بمقدمہ مسدود الطریق آوارہ	فوجدار مرادآباد	... مارچ ۱۸۸۹ء
۲۵	داؤد خان	باشندہ رامپور	بمقدمہ سرقت چادر بسم اللہ شاہ بعد انقضا میعاد قید اجبار روانہ نمودہ شد	فوجدار بریلی	۹ مارچ ۱۸۸۹ء
X	.	.	.	.	.

نقشہ مجرمین جو علاقہ انگریزی سے ریاست میں طلب کیے گئے اور پہونچے من ابتداء یکم اپریل ۱۸۸۹ء لغایت مارچ ۱۸۹۰ء

نمبر	نام ملزم	سکونت ملزم	نوعیت مقدمہ	مقام روانگی	تاریخ روانگی
۱	مسمی مہر بیواتی	شیش گڈھ ضلع بریلی	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۱	ریاست رامپور	۲۵ اپریل ۱۸۸۹ء
۲	مسمی مادو بیواتی	"	"	"	"
۳	رام دیال اہیر	تھانہ سیوہارہ ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۵	"	۲۶ ستمبر ۱۸۸۹ء
۴	کلوا کوار	تھانہ بچھرایوں ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۳۹۱	"	۱۴ مارچ ۱۸۹۰ء
۵	[illegible] اہیر	"	"	"	"
۶	گنگا اہیر	"	"	"	"
۷	سیوا ٹھاکر	تھانہ چندوسی ضلع مراد آباد	ماخوذ بمقدمہ دفعہ ۴۱۱	"	۲۰ مارچ ۱۸۹۰ء
۸	ہولاسی ٹھاکر	"	"	"	"
۹	مسماۃ چینا اہیر	"	"	"	"
۱۰	مسماۃ گوکلنا اہیر	"	"	"	"

نقشه کارهای تعمیرات

نمبر سلسلہ ۱۶ نقشہ تفصیلی کارہائے تعمیرات ریاست رامپور من ابتداے اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء نمبر صفحہ ۱

نمبر شمار	نام موضع	نام کام	خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		کام نو تعمیر				
		تعمیرات				
۱	رامپور	مہمان خانہ جدید	۰	[illegible] ۳ ر	[illegible] ۳ ر	
۲	"	اصطبل جدید	[illegible] ۱ ر ۱۱ ۹	[illegible] ۳ ر ۳ ۹	[illegible] ۵ ر ۲ ۹	
۳	"	تعمیر لین رسالہ	۰	[illegible] ۲ ر ۶ ۹	[illegible] ۲ ر ۶ ۹	

۹۲

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴	″	لین گور کہا	۰	[illegible]	[illegible]	
۵	″	تعمیر ڈاک بنگلہ جدید	۰	[illegible]	[illegible]	
۶	″	تعمیر کوٹہی باغ کرم خان	[illegible]	۰	[illegible]	
۷	″	کوٹہی دلکشا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	″	تعمیر ڈاک بنگلہ قدیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۹	″	ترمیم و اضافہ مکانات صدر	۰	۱۱ر	۱۱ر	
۱۰	″	ترمیم و اضافہ کوٹھی روشن علی	۵ر ۶۰؍۲	۳ر ۱۱؍۲	۹ر ۸؍۲	
۱۱	″	مکانات باغبانان باغات مختلف	۰	۱۳ر ۱؍۲	۱۳ر ۱؍۲	
۱۲	″	نواب دروازہ	۰	۱۱ر	۱۱ر	
۱۳	″	باروت خانہ	۱۰ر ۹؍۲	۳ر ۹؍۲	۱۴ر ۳؍۲	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۱۴	ملک اپیور	تھانہ کیھری	۰	۹ر ۳ ۳	۹ر ۳ ۳	
۱۵	پٹوالی	سرائے پٹوالی	۴ر ۹ ۹	۰	۴ر ۹ ۹	
۱۶	ڈہورہ	سرائے ڈہورہ	۰	۰	۰	
		میزان کل	۳ر ۶ ۶	۹ر ۲۰	یک لکھہ ۱۳ر ۲ ۲	
		سٹک				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
١٧	رامپور و بلاسپور	سڑک رامپور و بلاسپور	٠	صما للوعہ ١٥ ار	صما للوعہ ١٥ ار	
١٨	رامپور و سوار	بلندی سڑک و پل قریب دروازہ ڈونگرپور	٠	مالہ ار ٤٢	مالہ ار ٤٢	
١٩	ملک و نیوری	سڑک جدید ملک و نیوری	مالعہ	٠	مالعہ	
٢٠	رامپور و شاہ آباد	بلندی سڑک رامپور و شاہ آباد	٠	الوعہ ١٥ ار ٤٢	الوعہ ١٥ ار ٤٢	
٢١	رامپور	سڑک جدید پیش قلعہ	٠	مالہ ار ٤٦	مالہ ار ٤٦	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل
			روپیہ	روپیہ	روپیہ
			سال للعه	[illegible] ا ر ۲ ۴	[illegible] ا ر ۲ ۴
۲۲	رامپور	دلکشا پارک	.	[illegible] ۱۰ ۷	[illegible] ۱۰ ۷
۲۳	"	سڑک محافظت سیلاب کوسی	.	[illegible] ۹ ر	[illegible] ۹ ر
۲۴	"	نواب گنج	.	[illegible] ۲ ر ۳	[illegible] ۲ ر ۳
		میزان	.	[illegible] ۵ ر ۱۰	[illegible] ۵ ر ۱۰

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
	۱	نہر				
۲۵	رامپور	نہر کوسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۶	〃	نہر ترائین	،	[illegible]	[illegible]	
۲۷	بلاسپور	بچکی بلاسپور	،	[illegible]	[illegible]	
۲۸	کاشی پور	بچکی کاشی پور	،	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		میزان	[illegible] ۴۵	[illegible] ۱۰ ۴	[illegible] ۸ ۳ ۴	
		صفائی شہر				
۲۹	رامپور	کاسی آب و صفائی شہر	[illegible] ۱۲	[illegible] ۶ ۹ ۴	[illegible] ۲ ۹ ۴	
	"	متفرقات				
۳۰	رامپور	مسند نشینی نواب مشتاق علیخان بہادر عرش آشیان ـ	[illegible] ۵ ۹ ۴	[illegible]	[illegible] ۵ ۹ ۴	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۳۱	رامپور	کام خفیف متعلق تیاری اشیاء وغیرہ بناء گیر محکمجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۲	″	حیران	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۳	″	برفخانہ	۰	۰	۰	
۳۴	بھٹہ خشت	بھٹہ خشت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳۵	رامپور	خریداوزار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۳۶	رامپور	مزار نواب عرش آشیان	۰	۱۵ ر ۲ ۶	۱۵ ر ۲ ۶	
۳۷	ٹانپور	گرامی سرائے ٹانپور	۰	۱۰ ۹ ۲	۱۰ ر ۹ ۲	
۳۸	،،	بیت ہوس ٹانپور	۰	۱۰ ر ۹	۱۰ ۹ ۲	
۳۹	رامپور	کوٹھی جدید منجھو صاحب بہادر	۱ ر ۴ ۲	۳ ۳ ۲ / ۵ ر ۴ ۲	۴ ۲ ۲ / ۵ ر ۴ ۴	
۴۰	،،	دیوانخانہ مدار المہام صاحب بہادر	۰	ر ۱۱ ۲	ر ۱۱ ۲	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۱	رامپور	مکانات شاگرد پیشہ	۰	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴۲		تنخواہ عملہ چیف انجینری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		مرمت				
۴۳	″	خورشید منزل و رنگ محل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۴	رامپور	کوٹھی ہائے باغات بیرون شہر	۴ر ۶ ۳	۱۱ر ۱۰ ۶	۴ ۳	
		کچہریات				
۴۵	״	کچہری	۵ر ۲ ۶	۱۲ر ۴ ۳	ار ۶ ۳	
۴۶	״	تحصیل حضور	۱۵ر ۲ ۳	ار ۳ ۳	۶ ۳	
۴۷	ملک	تحصیل ملک	۰	۷ر ۹ ۶	۷ر ۹ ۳	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۸	شاہ آباد	تحصیل شاہ آباد	۰	۱۷۱ ۴ ۳	۱۷۱ ۴ ۳	
۴۹	سوار	تحصیل سوار	۱۱	۱۱ ۱۰ ۳	۱۷۱ ۱۰ ۳	
۵۰	رامپور	کوتوالی شہر	۱۱ ۴ ۶	۰	۱۱ ۴ ۶	
۵۱	״	تھانہ شہر	۱۱ ۹ ۶	۱۷۱ ۱۳ ۱۱	۸ ۱۰	
۵۲	״	تھانجات بیرونجات	۲	۳ ۶	۹ ۶	

			خرچ ششماهی اول	خرچ ششماهی دوم	میزان الکل	
			روپیه	روپیه	روپیه	
۵۳	رامپور	کانجی هوس	[illegible] ۱۴ / ۲۶	[illegible] ۲ /	[illegible]	
		متفرقات	[illegible] ۱۳ / [illegible]	[illegible] ۴ / ۹ [illegible]	[illegible] ۲ / ۳ [illegible]	
۵۴	″	مکانات سرکاری و دکانات	[illegible] ۶ / ۱۱ [illegible]	[illegible] ۱۱ / ۱۱ [illegible]	[illegible] ۲ / ۱۰ [illegible]	
۵۵	″	چاه‌ها	[illegible] ۱۱ / ۶ [illegible]	[illegible] ۴ / ۳ [illegible]	[illegible] ۱۵ / ۹ [illegible]	
۵۶	″	کشتیها	[illegible] ۱۳ / [illegible]	[illegible] ۱ / ۶ [illegible]	[illegible] ۱۳ / ۹ [illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۵۶	رامپور	دروازہائے شہر	[illegible] ۱۴ر ۳۴	[illegible] ۴ر ۸	[illegible] ۳ر	
۵۸	”	اشیا وغیرہ بنا بر دیگر محکمجات	[illegible] ۲ر ۹	[illegible] ۹ر ۱۰	[illegible] ۱۲ر ۸	
۵۹	”	میگزین	۰	[illegible] ۸ر ۱۱	[illegible] ۸ر ۱۱	
		باغات				
۶۰	”	مکانات باغبانان	[illegible] ۱۵ر ۹	[illegible] ۸ر ۸	[illegible] ۸ر ۵	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
٦١	رامپور	اسکول اطفال	۹ر ۶۶	۹ر ۶۶	۳ر	
			۹ر ۸ ۶	۱۰ر ۶۶	۷ر ۴ ۶	
٦٢	〃	اسکول دختران	۸ر ۲ ۶	۷ر	۷ر ۴ ۶	
			۹ر ۸ ۶	۶ ۹	۱۰ ۴ ۶	
٦٣	〃	جیل خانہ	۹ر	٠	۹ر	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		مساجد و زیارات				
۶۴	رامپور	مساجد	[illegible] ۱۵ر ۵	[illegible] ۶ر ۱۰	[illegible] ۹ر ۳	
۶۵	〃	زیارات	[illegible] ۱۰ر	[illegible] ۷ر ۱	[illegible] ۱ر ۱	
			[illegible] ۹ر ۵	[illegible] ۱۳ر ۱۱	[illegible] ۱ر ۱	
		سرای				

			خرچ ششماہی دوم	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۴۶	"	شہر	[illegible] ۹ر ۱/۲	۰	[illegible] ۹ر ۱۰ پا	
۴۷	"	بیرونجات	[illegible] ۱۱ر	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۹ر	
			[illegible] ۱۱ر ۱ پا	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۹ر ۱ پا	
۴۸		صفائی شہر و نکاسی آب	[illegible] ۹ر ۲ پا	[illegible] ۱۰ر ۹ پا	[illegible] ۳ر ۱۱ پا	
		شفاخانہ				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۶۹	رامپور	شفاخانہ صدر	[illegible] ۲ر ۶پ	[illegible] ۱۵ر ۳پ	[illegible] ۱ر ۹پ	
۷۰	״	شفاخانہ صدر	[illegible] ۴ر ۳پ	•	[illegible] ۴ر ۳پ	
		کارخانجات				
۷۱	״	فیل خانہ	[illegible] ۴ر	[illegible] ۷ر ۱۱پ	[illegible] ۱۱ر ۱۱پ	
۷۲	״	شتر خانہ	[illegible] ۱۵ر ۳پ	[illegible] ۱۱ر ۳پ	[illegible] ۱۰ر ۹پ	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۷۳	رامپور	گاؤخانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۷۴	״	تازیخانہ	[illegible]	۰	[illegible]	
۷۵	״	سلح خانہ	۰	[illegible]	[illegible]	
۷۶	״	کہانچی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۷۷	״	چپران	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۷۸	رامپور	اصطبل	۰	ساوعه ۱۱ر ۱۰	ساوعه ۱۱ر	
۷۹	״	توشہ خانہ	معه ۲ر ۶	۰	معه ۲ر ۶	
۸۰	״	فراش خانہ	سه ۱۴ر ۶	سه ۳ر ۹	لعه ۲ر ۳	
۸۱	״	جرقی خانہ	مالعه ۵ر ۸	الله ״ ۶ر ۳	الساله ״ ۱۱ر ۱۱	
۸۲	״	بارود خانہ	اعه ۳ر ۹	اله ۱۴ر	امه ار ۶	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
	رامپور		״ ٢ ر ٩ ٤	٩ ر ٧	״ ١٢ ر ٣٤	
٣	״	لین رسالہ	٣ ر ٣ ٤	١ ر	٤ ر ٣ ٤	
٤	״	نوبت خانہ	•	٢ ر ١٠ ٤	٢ ر ١٠ ٤	
			٣ ر ٣ ٤	٣ ر ١٠ ٤	٧ ر ١٠ ٤	
		سرکار				

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۸۵	رامپور	سڑک شہر	[illegible] ۱۰ / ۲	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۱ / ۴	
۸۶	"	سڑک رامپور و سوار	[illegible] ۱۳ / ۳	[illegible]	[illegible] ۱۳ / ۳	
۸۷	رامپور و شاہ آباد	سڑک رامپور و شاہ آباد	[illegible] ۹	[illegible] ۹ / ۳	[illegible] ۲	
۸۸	رامپور و بہرا	سڑک رامپور و بہرا		[illegible] ۹	[illegible] ۹	
۸۹	رودر پور و ششی گڈہ	سڑک رودر پور و ششی گڈہ	[illegible] ۱۱	[illegible] ۳	[illegible] ۱۴	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان کل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
۹۰	رامپور و ملک	سڑک رامپور و ملک	[illegible] ۱۲ ر ۳ ۲	۰	[illegible] ۱۲ ر ۳ ۲	
۹۱	رامپور و بلاسپور	سڑک رامپور و بلاسپور	[illegible] ار ۹ ۲	[illegible] ۴ ر ۳ ۲	[illegible] ۶ ر	
			[illegible] ۱۱ ر ۳ ۲	[illegible] ۱۰ ار ۱۰ ۲	[illegible] ۶ ا ۳ ۲	
		آبپاشی				
۹۲	رامپور	نہر کو سے	[illegible] ۲ ر ۱۰ ۲	[illegible] ۱۵ ار ۵ ۲	[illegible] ۲ ر ۳ ۲	

			خرچ ششماہی اول	خرچ ششماہی دوم	میزان الکل	
			روپیہ	روپیہ	روپیہ	
		جائداد سرکاری واقع ضلع نینی تال				
۹۳	نینی تال	کوٹھی بروک ہل		۸ /	۸ /	
		سڑک مراد آباد و نینی تال	۱۵ / ۳	۹ / ۳	۵ / ۳	
			۱۵ / ۳	۱۴ / ۳	۱۳ / ۱۲	
			یک لاکھ ۱۰ /	یک لاکھ ۱۰ / ۳	دو لاکھ ۴ / ۳	

ھو اللہ المستعان

حصہ سوم

مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۱) حسابات مداخل و مخارج

اس سال بہ تجویز و اہتمام سید علی حسن خانصاحب بہادر ریونیو ممبر کونسل حسابات خزانہ کی نہ صرف اصلاح ضروری بلکہ اردو زبان مین کیش بک یعنی کتاب جمع خرچ قریب قریب کتاب مروجہ خزانہائی اضلاع انگریزی مرتب ہوئی ہے پہلے قاعدہ تہا کہ آمدنی اور خرچ کی مختلف کتاب ہر مہینے مین ابتدائی طور پر لکہی جاتی تہی جس سے نہ صرف حساب فہمی مین دقت بلکہ انتشار بہی ہوتا تہا اب اسی کتاب سے کل مختلف رقوم کا حساب باقاعدہ بلا دقت معلوم ہوسکتا ہی اسی کتاب سے خزانے کی وصول باقی روزانہ مترتب ہوتی ہی جس مین خزانہ صدر اور تحصیلات کے خزانون کی روزانہ آمدنی و خرچ نہایت وضاحت سے دکہایا جاتا ہے۔

ہر قسم کے سکون کی بہی تعداد و تفصیل معلوم ہوتی ہی اب اوسکی بہی اصلاح اسطور پر کی گئی ہے کہ اندراج اور واپسی اور خرچ کے لیئے رجسٹر و نقشے تجویز و مرتب کرادی گئے ہین جسمین بلحاظ ضروریات ریاست کے مناسب و موزون خانے رکہے گئے ہین تحصیلات سے روزانہ سیاہے اور جمع خرچ آتے ہین جو حسابات سررشتہ صدر مین شامل کیے جاتے ہین اور کل حسابات آمد و خرچ کتب آوارجہ مین اپنی اپنی مدات مناسب مین کہتیای جاتے ہین تاریخ وار افزون نکالی جاتی ہے جس کے بجٹ کی مدات سے تطبیق ہوتی ہے — بجٹ آمد و خرچ کا سلسلہ ترتیب ریاست مین بالکل ایک جدید کام ہے —

نواب عرش آشیان کے عہد حکومت مین صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر مدار المہام ریاست کی تحریک و تجویز سے اس ضروری کام کا اہتمام و انتظام شروع ہوا — اور پہلی صورت بجٹ کی ریاست مین دسمبر ۱۸۹۹ع مین نظر آئی بعد اوسکے مدات و طریقہ ترتیب مین یوماً فیوماً اصلاح و ترقی ہوتی گئی — اب غالباً اوسکی حالت اسدرجہ کو پہنچ گئی ہے کہ اوسکی نسبت یہہ کہنا کہ وہ اپنی سن شباب کو پہنچا چاہتا ہے نامناسب نہوگا —

اندراج رقوم کی متعلق بلا پس و پیش یہہ کہا جاسکتا ہی کہ قابل اطمینان و اعتماد ہین

(۲) خزانہ

دارالریاست رامپور مین دو خزانے ہین ایک کو خزانہ عامرہ کہتے ہین اور دوسرے کو خزانہ کلان

خزانہ عامرہ سے مصارف و مداخل روزانہ متعلق ہین - خزانہ کلان وہ خزانہ ہے
جس مین خزانہ عامرہ سے وہ روپیہ جو ضرورت سے زائد جمع ہوجاتا ہے منتقل
کیا جاتا ہی اور وقت اخراجات و ضرورت زائد وہان سے روپیہ لیا جاتا ہے
پرامیسری نوٹ اور اشرفیان وغیرہ بہی یہان محفوظ رہتی ہین خزانہ کلان صرف
حسب ضرورت گاہ گاہ کہلتا ہے اور اوسمین تین مختلف کنجیون کے قفل لگائے جاتے ہین -

(۳) اہتمام حصول فراہمی زر

واضح رہے کہ خزانہ کلان مین نقد روپیے کے علاوہ اشرفیان اور پرامیسری
نوٹ بہی ہین - نواب خلد آشیان کلب علیخان بہادر کے عہد مین اس
خزانے کے روپیہ کا مجموعہ ایک کرور پانچ لاکہہ روپیہ تہا جو بیکار رکہا
ہوا تہا نواب عرش آشیان کے عہد حکومت مین مدار المہام وقت کی
تجویز اور ممبران کے مشورت سے یہہ روپیہ پرامیسری نوٹ کی خریداری
مین صرف کیا گیا جس سے ایک کافی پرامیسری نوٹ کا جمع ہوگیا ہے
اور موجب معقول انتفاع ریاست ہے -
پہلے پرامیسری نوٹ کے منافع متفرق خزانون سے وصول ہوتے تہے -
جس مین بیفائدہ خرچ بہی ہوا کرتا تہا اب سب نوٹ خزانہ مرادآباد پر بدل لیے
گئے ہین اور قطعات کا تعدد بہی رفع کردیا گیا ہے -

(۴) انتظام خزانون کا

بتبعیت صاحب ممبر مال خزانہ عامرہ کا اہتمام دیوان صدر کے سپرد ہے
خزانہ کلان کی کنجیان صاحب پریزیڈنٹ بہادر اور صاحبان جوڈیشل و ریونیو
ممبر کے پاس رہا کرتی ہین جو خاص پروانگی سے بصورت خاص بموجودگی
ہر سہ اصحاب محتشم الیہم کہولا جاتا ہے اور یہہ خزانہ کلان بغیر حکم
تحریری صاحب پریزیڈنٹ بہادر نہین کہولا جاتا ہے۔

(۵) تحصیلات کا روپیہ

سابق مین دستور تہا کہ تحصیلات مین روپیہ خزانچی کے معہ پاسبانی کے ذریعے آیا جایا
کرتا تہا یہہ دستور نامناسب اور پیچیدہ دیکہا گیا اسلیے اب باضابطہ پروانے بطور چک کے
صدر خزانے سے جاری ہوتے ہین اور سب اخرچ سیاہے مین مجرا ہوتے ہین

(۶) تقرر سررشتہ آڈٹ

صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی تحریک اور صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز
اسی سال کے موسم سرما مین سررشتہ آڈٹ ایک نیا اور مفید سررشتہ قائم کیا گیا
جسکے افسر صاحبزادہ محمد یادعلیخان مہتمم بندوبست مقرر ہوئی ہین

حسب ضرورت ریاست اس سررشتے کے لیے دستور العمل مرتب و مطبوع ہوا ہے۔
کل حسابات ریاست کے اس سررشتے مین جانچ ہوتی ہے جہان نہ صرف میزان مستوفی
کی تنقیح ہوتی ہے بلکہ رسیدات کا باضابطہ شامل ہونا دیکھا جاتا ہے اور اسکی تنقیح ہی ہوتی
ہے کہ اس رقم کی منظور شدہ بجٹ مین گنجایش ہے یا نہین اور خرچ کے لیے عہدہ دار مجاز کا
حکم کاغذات مین تلاش کیا جاتا ہے جب کسی حساب مین کوئی نقص پایا جاتا ہی اوسکی
کیفیت سررشتہ آڈٹ سے پیش ہوتی پر صاحب ریونیو ممبر بحیثیت ممبر فنانشل کے مناسب
کارروائی اور ضروری تحقیقات فرماتی ہین اس طریقے سے تنقیح حسابات کی ظاہر ہے
کہ کس قدر ریاست کو ضرورت تہی اور اس سے جو نفع پہنچا اور احتمالات رفع ہوی اونکا
اس موقع پر ذکر کرنا تحصیل حاصل ہے ۔۔ اس سررشتے سے جسقدر امید نفع کی ہی وہ بیان
کی محتاج نہین ہے ۔۔ اس موقع پر مین یہہ بہی ظاہر کیا چاہتا ہون کہ سول اکونٹ کوڈ
(ضابطہ حساب) و دیگر سرکلر ہائی ضروری متعلقہ سررشتہ آڈٹ جا بجا سے صاحب
ریونیو ممبر بہادر فراہم اور بہم پہنچاتے ہین ہمہ تن مصروف ہین اور اونکا قصد ہے
کہ ان ضوابط کا اردو مین ترجمہ صحیح کرا کے بنظر ضروریات ریاست اوسمین چہین
اور ایک ضابطہ خاص ریاست کے لیے مرتب کر کے شایع کرین ۔ درحقیقت افسوس
ہے کہ ابتک اس سررشتے کا کوئی ایسا ضابطہ نہ تہا کہ جس سے مفصل کارروائی کا طریقہ
معلوم ہوسکے گورنمنٹ پریس مین اس سررشتے کی کارروائی کے ضوابط بطور راز کے
محفوظ رہتے ہین اور یہی وجہ ہے کہ ابتک اس ریاست کے لیے اس کام کا ضابطہ کامل

مرتب نہوسکا لیکن صاحب ریونیو ممبر بہادر چونکہ اس کام کیطرف خاص طور پر
جیساکہ اوپر ذکر ہوچکاہی متوجہہ ہین اسلیئے امید ہے کہ سال آیندہ کی رپورٹ مین
تکمیل ضابطہ ہونیکا تذکرہ لکہنے کا موقع ملیگا۔ اس موقع پر یہہ بہی ذکر کرنا ضروری
معلوم ہوتاہے کہ پہلے یہہ کام حسابات کی جانچ کا دیوان صدر یا سپرنٹنڈنٹ
کارخانجات سے متعلق تہا مگر کارہای متعلقہ مین مصروفیت انکو اس کام کی پوری طور پر
جیساکہ چاہیے انجام دہی مین مانع ہوا کرتے تہے۔

(۷) تقسیم تنخواہ

ریاست مین تقسیم تنخواہ کا سررشتہ جداگانہ ہے جو سررشتہ بخشیگری کے نام سے موسوم
اس سررشتے مین ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ہرآورد وگوشوارہ مرتب ہوجاتا ہی اور
روپیہ اوسکے موافق خزانے سے برآمد ہوکر اس سررشتہ کے ذریعے سے کل ملازمین
اہل قلم واہل سیف کی تنخواہین افسر اسررشتہ کے ہاتہون سے تقسیم ہوتی ہین۔

(۸) وظائف صاحبزادگان

وہ اصحاب اہالی خاندان جنکو ریاست سے وظائف اور پنشن دیجاتی ہے سالوٹ ہین۔ بعض
علاوہ قدیمی اور موروثی ہین اور اکثر عنایات فرمانروائی وقت کی نظر سے پرورش پر منحصر ہین
نواب عرش آشیان مشتاق علیخان بہادر کی مسند نشینی کے وقت بعض اہل خاندان

ہوگئے ایسے خاندانیون کا شمار تقریباً ۸۰ تک پہونچ گیا یہہ کبہی رامپور اور اکثر مراد آباد جاکر رہنے لگے اور اطاعت وانقیاد فرمانروای وقت سے کنارہ کیا اسوجہہ سے وقتاً فوقتاً اونکے وظائف اور تنخواہین مسدود ہونے لگین لیکن اسپر بہی جسنے رئیس سے اپنی عفو قصور کی درخواست کی رئیس نے اپنی بلند ہمتی اور عاطفت خسروانہ سے چشم پوشی کی اپریل ۱۸۸۴ء مین جب نواب عرش آشیان مشتاق علیخان بہادر کے لیئے خلعت کا دربار منعقد ہوا اوسوقت عموماً سب اہالی خاندان جو رئیس حکومت کے خلاف تہے رامپور مین آگئے اور اکابر دربار مین بہی شریک ہوے لیکن بعد چندے معلوم ہوا کہ یہہ آمد رامپور عارضی اور مبنی بر مصلحت واقع ہوئی تہی اسلیئے بعض مراد آباد کو پہر چلے گئے اور یہہ سب امور اونکی مسدودی تنخواہ کے باعث ہوے —

ماہ نومبر ۱۸۸۴ء مین جو روبکار لکہا گیا جسمین غیر حاضرین کے اسما تشریح کے ساتہہ مندرج ہین اوسکی نقل یہان درج کیجاتی ہے —

نقل روئداد و تجویز اجلاس کامل کونسل انتظامی ریاست رامپور تاریخ ۸ ماہ نومبر ۱۸۸۴ء

آج مثل روبکار اجلاس خاص حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم دربارہ ترتیب فہرست اہل خاندان جو خلاف مرضی رئیس وقت ریاست سے غیر حاضر ہین مع نقشہ اسماے ممبران کونسل خاندان پیش ہوے —

تجویز ہوئی کہ صاحبزادہ حیدر علیخان - صاحبزادہ ہدایت علیخان - بنی بیگم صاحبہ دیوڑہی

صاحبزادہ ہدایت علیخان - صاحبزادہ محمد علیخان عرف چھبن صاحب - امامی بیگم ڈیوڑھی چھبن صاحب
عباسی بیگم شہریار دولہا - رضا علیخان - نظام الدین خان - ڈیوڑھی نظام الدینخان -
خورشید زمانی بیگم ڈیوڑھی قربانعلیخان - صاحبزادہ محمود علیخان - ڈیوڑھی محمود علیخان
نجف علیخان - ہادی یار خان - احسان اللہ خان - قدرت اللہ خان - علاء الدین احمدخان
محب علیخان عرف ننا صاحب - اُنیس آدمی ایسے ہین جو جادہ اطاعت و فرمانبرداری
رئیس وقت سے منحرف ہین اور بیرون حدود ریاست مقیم ہین حسب دستور قدیم
مسلہ ریاست تنخواہ اشخاص غیر حاضر کی قابل مسدودی ہے - منشاء جناب نواب
لفٹننٹ گورنر بہادر یہی ہے کہ جب تک یہ اشخاص حاضر حضور نواب صاحب بہادر
ہوکر اپنے عفو تقصیرات نہ کرالین اور اطاعت و وفا شعاری نہ کرین تنخواہ
نہ دیجائے - حضور پرنور دام ملکہم و اقبالہم نے بھی اس تجویز کو منظور فرمایا -
ایک خط اطلاعی معرفت دار الانشاء بجناب ایجنٹ بہادر ریاست مرسل ہو - اور اجلاس
صاحب ریونیو ممبر بہادر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

ذکر صاحبزادہ محب علیخان بہادر عرف ننا صاحب

انکا وظیفہ زمانہ دراز سے بند تہا بصورت عدم مسدودی انکو حساب کی رو سے ایک لاکھ
۱۰۴ ہزار دو سو تیرہ روپے دس آنے پنشن و عنایت کے مل چکے ہوتے نواب خلد آشیان نے
اپنی فیاضی سے یہ پچھلا روپیہ تمام و کمال تین چار مہینے کے عرصے مین بہ تعین اقساط ماہوار
انکو دلادیا - صاحبزادہ صاحب موصوف نے قبل وصول پانے کے متفرق طور پر رئیسان کے

حضور مین آمد و شد رکھی لیکن بعد وصول روپیہ کے بحصول رخصت مراد آباد چلے گئے جہان سے ابتک واپس نہین آئے - اس تمام تشریح سے ثابت ہے کہ اپریل ۱۸۹۹ء کے بعد اہالی خاندان غیر حاضر کی تعداد بہت گھٹ گئی تھی اور نواب عرش آشیان نے منجملہ [illegible] کی معذرت کو منظور فرمالیا صرف [illegible] باقی ہے جنکے حق مین روبکار نومبر ۱۸۹۹ء کو لکھوانا پڑا -

واضح ہے کہ کونسل انتظامی ہمیشہ اس امر مین کوشش کرتی رہی ہے کہ صاحبان خاندانی جو غیر حاضر ہین اون سے اور رئیس وقت سے صفائی ہو اور رئیس کو اونکی طرف سے اطمینان اور اونکو رئیس سے عقیدت پیدا ہو لیکن کونسل کو اس اپنی کوشش مین پوری کامیابی نہونیکا افسوس ہے وہ چاہتی تھی کہ وظائف تنخواہ مین ایسی آزادی حاصل ہوجاے کہ رئیس وقت کے دائرہ اطاعت و انقیاد سے خارج ہونے پر بھی ہمیشہ وظائف ملتے رہین ایسی کوشش مین کامیابی معلوم - برٹش گورنمنٹ ایسی درخواست و تحریک کو کیونکر منظور کرتی جو باعث اتلاف حقوق رئیس اور مضر ریاست ہو -

(۹) قانونگو اور پٹواری

پٹواری اور قانونگو کی کیفیت زمانہ سابق و حال

پہلے پٹواری کے کاغذات دیہی کی نگرانی و جانچ کا انتظام تھا - ادخال کاغذات دیہی کا وقت مقرر نتھا - پٹواری کے کام کا کوئی دستور العمل مرتب نتھا - پٹواریون کے پاس

دہات کے نقشے و خسرے بہی بنتے تہے - ہر سال پچہلے سال کے کاغذات کی نقل کچہہ تہوڑی بہت
رد و بدل کرکے پٹواری تحصیل مین داخل کردیا کرتے تہے اونکی تنخواہ بہی ششماہی
گذرنے کے بعد تقسیم ہوا کرتی تہی وقت تقرر پٹواری جدید کوئی امتحان اوسکی لیاقت کے
ہونے کا نہین ہوا کرتا تہا عموماً نذرانہ پر انحصار تقرر تہا جس کسنی سب سے زیادہ نذرانہ
دیا اوسکا تقرر ہوجاتا تہا اسوجہ سے اکثر کم لیاقت اشخاص پٹواری مقرر ہوجاتے تہے پٹواریکا
اپنی علاقے مین آباد ہونا لازمی نہتہا قانونگوی تحصیل کو سات روپے ماہوار ملتے تہے جنرل
اعظم الدین خان بہادر حال وائس پریزیڈنٹ نے اپنی عہد مدار المہامی مین اپنی خلقی
فراست سے جیسا کہ سال گذشتہ کی رپوٹ سے ظاہر ہے اس سنگین نقص کی ضروری
اصلاح کی بنیاد ڈالی اور جب سید علی حسن خان صاحب بہادر ریونیو ممبر کی خدمات برٹش گورنمنٹ
سے اس ریاست کو سپرد ہوئین اسکی تکمیل ہوئی اب دستور العمل پٹواریان و قانونگویان
مطابق حالات و معاملات ریاست مرتب ہوگیا جو ممالک مغربی شمالی کے قواعد سے مشابہ اور
اکثر امور مین مطابق ہے - اس دستور العمل کی پٹواریونکو تحصیلات مین تعلیم ہوتی ہے
جہان اسکے لیے مدارس قائم کیے گئے ہین کاغذات کے اوخال کا وقت مقرر کیا گیا ہے پٹواریون
سے نقل نقشہ و خسرہ کی خانہ پری موقع پر کرائی جاتی ہے جس سے وہ اپنی بقیہ کاغذات مرتب
کرتے ہین ہر تحصیل مین ایک گرداور اور ایک رجسٹرار قانونگو کا تقرر ہوا ہے جو پٹواریون
کے کام و کاغذات کی نگرانی او جانچ کرتے ہین پہلے جو شخص قانونگو کے لقب سے رہا کرتا
تہا وہی اب رجسٹرار قانونگو ہوگیا ہے جسکو بجائے سات روپے کے دس روپے ماہوار کی

جاتے ہین اور ایک کو بارہ روپے ملتے ہین اور گرداور قانونگویون کی تنخواہ اسوقت پچیس روپے
سے لیکر تیس روپے تک ہے علاوہ اسکے تحصیلات ہین دو اپرنٹس دس دس روپے
ماہوار پر گرداور قانونگو کی پیشدستی کے لیے مقرر ہوی ہین صاحب ڈائرکٹر زراعت
و تجارت سے ایک ہوشیار آدمی طلب ہوکر صدر قانونگوئی پر مقرر کیا گیا ہی جو تحصیلات کے
قانونگویون کے کام کی نگرانی کے ساتھہ پٹواریون کے مدرسون کا بھی ناظر ہے۔ تنخواہ پٹواریونکی
ماہ بماہ تقسیم ہوتی ہے جو زیر تعلیم ہین اونکی تنخواہ کا حصہ مناسب اونکے کماشتونکو دیا
جاتا ہے جو وہی کام کرتے ہین وقت تقرر پٹواری جدید اوسکا امتحان صاحب ریونیو ممبر بہادر کی
حضور مین ہوا کرتا ہی۔ قدیم قاعدہ پٹواریسے نذرانہ لینا بالکل نامناسب سمجھکر مسدود
کردیا گیا ہے پٹواریون کو اونکے حلقے مین آباد کرنیکی کوشش مین اسقدر فکر مین ہو رہی تھی
چنانچہ سال زیر رپورٹ مین تقریبًا پچاس پٹواری اپنی اپنی حلقے مین آباد ہوگئے ہین۔

حالات مدارس و مدرسین و تعلیم پٹواریان

ہر تحصیل کے مدرسے مین جیساکہ اوپر ذکر ہوچکا ہی ایک ایک مدرس سندیافتہ مقرر ہے
جنکے ماہوار پہلے دس دس روپے مقرر ہوے تھے مگر امسال بلحاظ اونکی کارگذاری کے بارہ بارہ
روپے ہوگئے ہین مدرسہ واقع رامپور کے مدرس کی تنخواہ پہلے پندرہ روپے تھی امسال
اوسکی تنخواہ مین بھی پانچروپے کا اضافہ بلحاظ اوسکی کارگذاری ولیاقت کے منظور ہوا ہی
مدارس کے کورس مین حساب کسور عام و اعشاریہ تک اور پیمائش تختہ مسطح سے علاوہ دستور العمل

امیدوارون زیر تعلیم کا امتحان لیا جاتا ہے باوصف اسکے کہ مدارس جدید قایم ہوے ہین اور
پٹواری تعلیم سے بے بہرہ تھے جب بھی اب پٹواریون اور امیدوارون نے اپنی محنت و دلدہی
اور مدرسین کی توجہ خاص سے سنکامیابی حاصل کی ہے اس تعداد مین ۲۲ ملازم پٹواری
اور ۱۹- امیدوار داخل ہین نقشہ نمبر سلسلہ ۱ و نمبر صیغہ ۱ سے تفصیل کامیابان باہر مدرسے کی واضح
ہوگی ترغیب تعلیم کی ضرورت سے امیدوارون کے لیئے دو دو روپیہ ماہوار کے دو وظیفے حضور تحصیل کے
مدرسے مین جو شہر رامپور مین واقع ہے مقرر کیگئے ہین - جب کوئی عہدہ دار بتقریب دورہ
تحصیلات مین پہونچکر امتحان لیتا ہے تب بنظر ترغیب و تحریص نقد ضروری کارآمد کتابین بطور
انعام تقسیم کرتا ہے کامیاب پٹواریون کو عموماً اور جنہون نے اپنی کاغذات دہی وقت معینہ پر
داخل کردی ہین اونکو خصوصاً ایک اور دو روپیہ ماہوار کی ترقی دی گئی ہے چونکہ کامیاب
پٹواریون کی حسب لیاقت قدر کی گئی ہے اور فوائد تعلیم سے اونکو واقفیت ہوچکی ہے
اسلیے سال آیندہ مین کامیابی کی امید قوی ہوتی ہے اور بوقت کامیابی کے جو سند
دیجاتی ہے نمونہ اوسکا نمبر سلسلہ ۲ و نمبر صیغہ ۲ پر معطوف رپورٹ ہے —

حلقہ بندی پٹواریان

سابق کی حلقہ بندی ایسی بے ترتیب و نادرست تھی کہ اوسکی اصلاح دفعتاً ہونا محالات سے سمجھا گیا ہے
اکثر بڑے بڑے حلقون کی تنخواہین کم اور چھوٹے چھوٹے حلقون کی تنخواہین زیادہ ہین حلقے کے
دیہات ایک جگہہ ہم سرحد و ہم سوانہ ہونیکی عوض مین پراگندہ و دور دراز مسافت پر
واقع ہین جس حلقے ایسے چھوٹے چھوٹے کثرت سے ہین جنکی ماہوار چار روپیہ سے

زائد نہین ہے اور بعضی حلقون پر دو دو آدمی مامور ہین - جنکی کام کی مناسب تفریق نہین ہے اور تنخواہ اونکی حساب کی روسے قلیل سے بہی کم ہے صاحب ریونیو ممبر بہادر نے اسکی اصلاح کا ضروری سمجھکر اس کام کی طرف اپنی توجہ خاص مبذول فرمائی ہے اور حلقہ بندی جدید انتظام منظوری جلسہ کامل در پیش ہے - یہ اہتمام ترتیب فہرست و نقشہ ہا ضروری جو اسکام کے لیے مطلوب ہین بطور خاص مولوی فرید الرحمٰن خان صاحب نائب و عبد الکریم خان صدر قانونگو کو سپرد کیا گیا ہے دونون عہدہ دار اپنی قابلیت اور تجربہ کے لحاظ سے اسکام کے لیے موزون ہین اور امید ہے کہ جلد یہ کام بصورت احسن انجام کو پہنچی - آخرکار باب ریجنسی کونسل کی پیشگاہ سے منظوری ہوگی جس سے موجودہ نقص مشرحہ بالا رفع ہوسکیگا دیہات کی حلقہ بندی مناسب اور پٹواریون کی تنخواہ پانچروپے کی بارہ روپے تک مقرر کرنا صاحب ریونیو ممبر بہادر کی تجویز مین داخل ہے -

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۳ نمبر ضمیمہ ۳۰ سے واضح ہے کہ بست طلبہ ماقبل سال اور بعد سال زیر رپورٹ کے ختم سال پر زیر تعلیم تھے -

(۱۰) بندوبست علاقہ جدید

تمہید و کیفیات تجویز جمع و متعلقات

اس ریاست مین علاقہ جدید اوس علاقہ کا نام ہے جو زمانہ غدر کے خیرخواہی کے صلے مین برٹش گورنمنٹ سے عنایت ہوا تھا یہ علاقہ ریاست کی تحصیلات مین شامل کیا

و بلاسپور و ملک مین واقع ہے تحصیل شاہ آباد مین علاقہ جدید کے ۲۴۷ موضع ہین تحصیل
بلاسپور مین [illegible] اور تحصیل ملک مین [illegible] و نیم دیہات جنکا مجموعہ [illegible] و نیم
منجملہ ان دیہات کے [illegible] و نیم مین سالم زمینداری سرکار ابد قرار کی ہے جن مین سے ایک
تحصیل شاہ آباد و ایک تحصیل بلاسپور و [illegible] و نیم تحصیل ملک مین واقع ہین جنکا
بندوبست مستاجرانہ مثل علاقہ قدیم ہوتا ہے بقیہ ۱۰۹ دیہات مین صرف جزوی
حصص و املاک منضبطہ مقبوضہ سرکار ہین ورنہ کل زمینداروں کے قبضہ مین ہین جو متفرق
اقوام ہین یعنے برہمن ٹھاکر جاٹ گورجی و دیگر اقوام اہل ہنود زمیندار ہین اور چند دیہات
مین مسلمان بہی زمینداری پر قابض ہین ان دیہات کا بندوبست گذشتہ بست سالہ
من ابتدائے سنہ ۱۲۷۵ فصلی لغایت سنہ ۱۲۹۴ فصلی ریاست کے زیر اہتمام ہوا تہا جسکی میعاد منقضی
ہونے پر اب پہر بندوبست مطابق میعاد گذشتہ بست سالہ تجویز کیا گیا ہے ان دیہات
مین کوئی گانو ایسا نہ تہا جسکا بندوبست بوجہہ بردو برآر ہونے کے پنج سالہ کیا جاتا —
صاحب مہتمم بندوبست بذات خاص ان دیہات مین ابتدائی پیمایش سے گشت کرتے رہے
ہین اور اپنی مختلف اوقات کی گشت مین حالات و کیفیات اقسام چکہای زمین و وسائل آبپاشی و
حالت کاشتکاران و زمینداران و نیز اخراجات دیہی و ذاتی زمینداران تحقیق و
تفتیش کرتے رہے ہین چنانچہ بعد تحقیق کے اونہون نے تحصیلات شاہ آباد و بلاسپور مین
مدارج چکوک کے ۳ اور تحصیل ملک مین ۴ یعنے اول و دوم و سوم و چہارم قایم کیے ہین
اور اونکی تحقیق سے پہر تقسیم وار زمین کی لگان کے شرح مرتب ہوئے جسکی منظوری پیشگاہ بندگان

سرکار سے صادر ہونے کے بعد بحساب ۵ و ۱۰ علی العموم
جمع ان دہات کی تجویز کی گئے —

قانونگویون اور پٹواریون کا انتظام معقول نہونے سے جسکا ذکر اپنی موقع پر تفصیلی ہوگا ان دہات کے انتقالی حالات کافی طور پر نہ مل سکے اور جسقدر تحصیلات سے بہم پہونچے وہ رجسٹر تجویز جمع مین درج ہو گئے ہین —

صاحب مہتمم بندوبست لکھتے ہین کہ بمقابلہ بندوبست گذشتہ وپیوستہ زمینداروں کی اپنی اپنی دہات مین اسباب ترقی کے کافی موجود ہین ہر گانون مین کہادی وگوبانی رقبہ بقدر حیثیت دہ پایا جاتا ہے — پیداوار فصلین مین اچہی ہوتی ہے بعض ذیمقدرت زمیندار پیداوار غلہ کو بانتظار گرانی نرخ جمع رکہتے ہین —

زمین بنجر کثرت سے بمقابلہ گذشتہ تو تردد ہو گئی ہے اور ہوتی جاتی ہے باستثناء چند متعدد دہات کے نہر و چاہ ہای پختہ و خام سے آبپاشی ہر گانون مین ہوتی ہے — جن دہات مین نہر سے آبپاشی ہوتی ہے اونکی پیداوار بمقابلے دوسرے دہات کے بڑہی ہوئی ہے —

صاحب مہتمم بندوبست نے کاغذات تشخیص جمع کے بہمہ وجوہ مرتب کرکے صاحب یونیو ممبر بہادر کے یہان پیش کیے تب صاحب ممدوح نے بذات خاص اپنی دورے مین قرب و نواح کے زمینداروں کو جمع کرکے ضروری حالات اونسے زبانی دریافت کیے اور اون کے عذرات اور رائین نسبت تشخیص جمع کے سنین — تحصیل ملک کے دورے مین اکثر دہات کا خود اس غرض سے معائنہ کیا کہ حالات نیک و بد جمع کے معلوم ہون اور چونکہ صاحب ممدوح نے ممالک مغربی و شمالی کے اضلاع مین

سررشتہ بندوبست کا کام کیا ہی جسکا اونکو ایک قسم خاص کا تجربہ و ملکہ بہی ہے پہلی اونہون نے اصلی بکاسی حیثیت موضع حالات زمیندار ان قوت پیداوار اقسام آراضی کاشتکاران ۔ اقسام آبپاشی قرب بعد بازار و سڑک موضع وغیرہ پر کامل غور و احتیاط سے لحاظ کرکے جمع مشخصہ صاحب مہتمم بندوبست کی مناسب ترمیم تجویز فرمائی جو بعد منظوری کونسل اور نواب عرش آشیان بذریعہ مہتمم بندوبست سنائی گئی ۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۴ نمبر صیغہ ا سے ہر تحصیل کی کیفیت موضع وار جمع مجوزہ صاحب مہتمم بندوبست و جمع مجوزہ صاحب ریونیو ممبر بہادر و منظور شدہ کونسل و نواب عرش آشیان مع رقبہ دیگر امور ضروری واضح ہین ۔

نقشہ ذیل کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ مقابلہ جمع بندوبست گذشتہ کے صاحب مہتمم بندوبست نے کسقدر اضافہ تجویز کیا تہا صاحب ریونیو ممبر بہادر نے اوسمین کسقدر کمی کی اور منظوری کونسل و نواب عرش آشیان بندوبست حال مین کسقدر اضافہ ہوا ۔

نام تحصیل	تعداد دیہات	جمع بندوبست گذشتہ	جمع حال تجویزہ مہتمم بندوبست	جمع حال تجویزہ ممبر صاحب مال	منظورہ کونسل اور نواب عرش آشیان
مالک	[illegible]	[illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]
شاہ اباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	(۱۰۹) [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]	لکھہ [illegible]

اس سے ظاہر ہے کہ سرکار نے صاحب مہتمم بندوبست کی مجوزہ جمع کو مناسب کمی کے ساتھہ منظور فرمایا ہے جسکے اعلان او جمع سنانیکے بعد زمینداران دہ کیطرف سے تعداروداری حسب ذیل ہوئی ہے ۔

عذرداری اضافہ جمع دیہات علاقہ جدید تحصیل ملک

من ابتداے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نام تحصیل	منفصلہ							کیفیت
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ملک	ما صہ	۰	یک	دو	عہ	لعہ	ما ہے	
	[illegible]							
بلاسپور	+	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شاہ آباد	یک	۰	۰	۰	۰	۰	یک	
میزان	ما سے	۰	یک	دو	عہ	لعہ	ما عہ	

نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مابعہ مقدمات عذرداری جمع کے دائر ہوئے جس میں سے صرف للعہ سالم مواضع کے اور مابعہ پٹیات وجایداد مفروقہ کے ہیں اسلیے بلحاظ تعداد مواضع اور پٹیات کے جو نہایت کثرت سے ہیں یہ عذرداری کی تعداد زیادہ نہیں ہے جن کا نہایت غور و تامل سے ہر طرح ہر عذرات کی کامل تحقیق و کافی اطمینان کے بعد فیصلہ ہوا ہے ... ۱۰ مقدمات زیر فیصلہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ۱۳- اکتوبر ۱۸۸۹ء کو جمع سنائی گئی ہے

اوسکے بعد مقدمات دائر ہونے لگے ظاہر ہے کہ ایسے مقدمات کا مثل معمولی مقدمات کے جلد تصفیہ نہیں ہوسکتا ہے۔

ہر مقدمے مین صاحب مہتمم بندوبست سے نہایت شرح وبسط کے ساتھہ کیفیت طلب ہوتی ہے چنانچہ مقدمات صاحب مہتمم بندوبست کے یہان جو تطلبات کیفیت بہیجے گئے ہین اونمین سے بدرج کیفیت واپس آنے کو باقی بہی ہین۔

اسی موقع پر ایک نقشہ اضافہ لگان وتخفیف وتبدیل شرح نقشی وبٹائی کا تحصیلوار درج کیا جاتا ہے۔ جس سے ظاہر ہوگا کہ تحصیل بلک مین اضافہ لگان کے لئے ۹ اور تبدیل شرح کے لئے ۔ اور تخفیف لگان کا صرف ایک مقدمہ دائر ہوا۔ یہ تعداد ولحاظ دیہات بندوبست شدہ جنکی تعداد ۴۳۷ ہے بہت ہی کم ہے تحصیل شاہ آباد مین صرف لگان کے مالکانہ اور تحصیل بلاسپور مین صرف تبدیل شرح نقشی کے ۔ مقدمات دائر ہوے۔

منفصلہ

نام تحصیل	قسم مقدمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ	باقی	کیفیت
ملک	اضافہ لگان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تخفیف لگان	یک	یک	۰	۰	یک	۰	
	تبادلہ شرح نقشے	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	تبادلہ شرح بٹائی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
	میزان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	اضافہ لگان	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بقیہ کسی قسم کے مقدمات اپیل تحصیل مین دائر نہین ہوئے
[illegible]	تبادلہ شرح نقشی	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	دو	لشرح صادر
میزان الکل		[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ بالا سے ظاہر ہے کہ منجملہ [illegible] مقدمات دائرہ کے صرف [illegible] مقدمات زیر فیصلہ ختم سال پر باقی رہی۔ واضح رہی کہ یہ تعداد مقدمات دائرہ مین ابتدائے نومبر [illegible] سے یعنی پانچ مہینے کے مقدمات دائرہ و منفصلہ ہین ایسلی بلحاظ مدت دوران اونکی تعداد ماہانہ فیصلے کی قریب چالیس کے ہوتی ہی جو کم نہین ہے۔ اور [illegible] زیر باقی وہ ہین جو ختم سال کے آخر حصے مین دائر ہوئے۔

مصارف بندوبست

صاحب مہتمم بندوبست کی تحریر سے واضح ہے کہ کل خرچ جو سرکار کو اہتمام بندوبست میں پڑا [illegible] ہی اسمین تنخواہ ملازمین من ابتدائے جون ۱۸۸۶ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء [illegible] شریک ہے بقیہ [illegible] مصارف پیمایش اور تیاری کاغذات بندوبست مین صرف ہوا اسکے علاوہ عملہ ماہوار [illegible] اسوقت تک بغرض انصرام بقیہ کار ہائے پس ماندہ ملازم و کارگزار رہے جسکی تفصیل یہ ہے۔

میزان	محرر	محرر	منصرم
۳ نفر	یک	یک	یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱۱) پیمایش

ارادہ تہا کہ اس سال مین کپتان اسٹرل ریونیو سروی کی ایک جماعت بغرض پیمایش بلائی جائے اور جن دہات کے نقشے اوجہ بست مواضع نادرست ہین اونکی ہیئت یعنی علمی پیمایش ہو۔ لیکن صاحب چیف انجنیر بہادر او صاحب سرویر جنرل سے تحریرات ہوئین اون سے معلوم ہوا کہ خرچ اسکام مین اسقدر سے بہت زاید ہوگا او عمولی پیمایش تختہ مسطح کے ذریعہ سے ہمارا کام قریب قریب اوسیکے چل جائیگا لہذا اس تجویز کو ہنوز ملتوی رکہا گیا اور امسال اون دہات مین پیمایش کا کام آخر سال مین بہ نگرانی [illegible] قانونگو شروع کرایا گیا [illegible]

استمداد زمانہ سے ازکار رفتہ ہوگئی ہین چنانچہ ختم سال زیر رپورٹ مین سات گائون کی پیمایش تمام اور کاغذات تیار ہوے جنکی پیمایش کا مجموعی خرچ تخمیناً صما ہوا ہے چونکہ ابھی کامل تصفیہ نہین ہوچکا ہے اسوجہ سے واقعی خرچ اس موقع پر ظاہر نہین کیا جاسکتا۔

نام تحصیل	نام موضع پیمایش شدہ
حضور تحصیل	بیدرا
"	نواب گنج
"	گھنسیام پور
"	محمود پور
شاہ آباد	منصور پور
"	شاہ آباد
"	بچھپوری

(۱۳) مالگذاری

سال حال کا مطالبہ مالگذاری معہ ابواب نقشہ نمبر ۵ و نمبر ۶ ضمیمہ سے واضح ہوگا کہ اونتیس لاکھ چھپن ہزار سات سو ستانوے روپے پندرہ آنہ گیارہ پائی تھا اور مشمول ... زر فاضلات گذشتہ اٹھارہ لاکھ ایکہزار نو سو سینتالیس روپے دو آنہ چھہ پائی وصول ہوا اور بعد منہائی فاضلات سات ہزار پانسو اکسٹھ روپے نو آنہ ایک لاکھ چھہتر ہزار چار سو گیارہ روپے چودہ آنہ دو پائی باقی رہا

سب سے زیادہ باقی تحصیل شاہ آباد مین اور سب سے کم تحصیل بلاسپور مین نقشہ مذکورہ بالا دیکھا رہا ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۳۰ و نمبر صیغہ ۲ جس سے کیفیت تحصیل وصول بقایا سنین ماضیہ ظاہر ہوتی ہے وہ بھی سب سے زیادہ تعداد باقی کی تحصیل شاہ آباد مین دکھا رہا ہے اور سب سے کم باقی سنین ماضیہ کی تحصیل ملک مین ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۳۱ و نمبر صیغہ ۳ سے واضح ہوگا کہ سال زیر رپورٹ مین بعلت بقایا کے مالگذاری صرف پانچ مقدمون مین جائداد باقیدار نیلام کرکے مطالبہ سرکار وصول کیا گیا ہے اور اوس کا مجموعہ صرف [illegible] ہی۔ سال گذشتہ مین باقیدارون کی جائداد نیلام ہوئی تہی اوس سے [illegible] وصول آئے تھے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۳۲ و نمبر صیغہ ۴ سے واضح ہوتا ہے کہ تحصیلوار نیلام مستاجری دیہات خام کا سال گذشتہ کے بانسبت گھٹا ہے۔ سال زیر رپورٹ مین منجملہ [illegible] موضع خام تحصیل کے [illegible] موضع خام مین نیلام اور خریداران نیلام کے نام اونکا معاملہ ستاہری کیا گیا۔ صرف دو موضع جو کہ زیر انتظام خام تحصیل چلے آتے ہین اونکا بندوبست مستاجری نہو سکا۔ منجملہ ان دیہات نیلام شدہ کے [illegible] مواضع کا کہ نیلام بوجہ عدم تکمیل ضمانت وغیرہ کرنا پڑا جو تحصیلہای سوار و بلاسپور و ملک کے دیہات تہے جو شمار مین [illegible] ہین الحاصل [illegible] روپیہ کا بمقابلہ نیلام اول اضافہ ہوا اور تحصیلات شاہ آباد و حضور تحصیل و خاص تحصیل مین [illegible] روپیہ کی کمی پر نیلام ختم ہوا۔

دستور قدیم مستاجری

نواب خلد آشیان کے عہد مین مستاجری پر دیہات کی بندوبست کرنیکا یہ طریقہ تہا کہ مستاجر کو درخواست بہ تعین مالگذاری گذرنے پر اون سے اضافے کی فرمایش کیجاتی تہی اہلکاران و ملازمین

کے ذریعہ سے ہر تحصیل مین مستاجرونکو ترغیب وتحریص اضافہ کی ہوتی تھی اور سالہا سال
تک بانتظار اضافہ موضع خام تحصیل رکھا جاتا تھا اور آخر کو ہر طرح کے اضافہ مین جد وجہد
بلیغ ہونیکے بعد اوس مستاجر کے نام جو سب سے زیادہ رقم دینی کا قبال کرتا تھا
منظور کرکے بندوبست کر دیا جاتا تھا- اکثر مستاجر تباہ و پریشان ہو جاتے تھے اور اکثر قبل ختم
میعاد مستاجری کے استعفا داخل کرتے تھے- بخلاف اوسکے صاحبزادہ جنرل اعظم الدینخان بہادر کے
عہد مدار المہامی سے وہ سالہ نکاسی موضع کا نقشہ مرتب وطبع کراکے مشتہر کر دیا جاتا ہی اور نیلام کی
تاریخ ووقت کا تعین ہوکر جلسہ عام مین نیلام ہوتا ہے ہر شخص اپنی خوشی واندازہ کے موافق
اضافہ کرتا ہے جب رقم حیثیت موضع کے موافق ہو جاتی ہے تب بلا انتظار اضافہ اوسیوقت
نیلام ختم کیا جاتا ہے بعض دیہات کا نیلام دیدہ ودانستہ آمدنی وحیثیت موضع سے کم صرف خواہشمند
پیدا ہونے سے تاریخ معینہ پر ختم کر دیا جاتا ہے اور جلسہ وتاریخ آیندہ پر نیلام ملتوی
نہین کیا جاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ طریقہ بمقابلہ طریقہ سابق کے بلحاظ رفاہ عام وبہبودی ملک کے
زیادہ مناسب وبہتر ہے صرف اس انتظام مالگذاری مین جو سہولت اور اصلاح ہوئی اوسکی
بابت جنرل صاحب بہادر کی رائی صائب اور تدابیر معقول بہت تحسین کے لایق ہین- ابہی تک
پٹواریون کا کاغذ بہت عمدہ نہونے کے باعث وہ سالہ نکاسی کی اوسط نقشے صحیح کامل مرتب
نہین ہوتے ہین مگر اس بارہ مین صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر اور صاحب ممبر مال کو
توجہ بلیغ ہے- جو لوگ کہ بعد نیلام مشتہرہ حال زرضمانت وتخمینہ مین قاصر رہتے ہین اونکے

دستور تجربہ ریاست کے اون سے وصول ہوتا ہے ہمارہ مین ایک دستور العمل جدید مرتب ہوا ہے معاملات مستاجری دیہات و مقدمات متعلقہ مالگذاری مین لالہ پرمیسری داس صاحب و محمد اصغر علیخانصاحب و محمد نادر شاہ خانصاحب اسسٹنٹ ممبران کونسل سے بہت مدد ملتی ہے یہ لوگ پرانے تجربہ کار اہلکار اس ریاست کے ہین اور ان معاملات کو بالخصوص خوب جانتے ہین صاحب ممبر مال کو اسموقع پر اونکے شکرگذار ہونیکا اظہار ضرور ہے۔

(۱۳) جائداد بیرون ریاست

اضلاع سرحدی علاقہ انگریزی مین مثل اضلاع مراد آباد و بدایون وغیرہ کچھ دیہات و املاک متعلقہ ریاست موجود ہین جنکے سال زیر رپورٹ کی آمدنی تفصیلوار نقشہ نمبر سلسلہ ۹ و نمبر صیغہ سے واضح ہوگی دیوان کے کاغذات سے اسامر کے مصارف جو جائداد بیرون ریاست مین پڑے واضح ہوتے ہین اسکے علاوہ مرمت کوٹھی بریلی و نینی تال و جائداد مراد آباد مین [illegible] روپیہ خرچ ہوا ہے۔

(۱۴) پرمٹ

اس مد مین کرایہ مکانات و دکانہای نزول و آمدنی نمک و محصول عبور دریا اور مختلف الاقسام خفیف مداخل شامل ہین تفصیل نقشہ واصلباقی نمبر سلسلہ و نمبر صیغہ سے واضح ہے سب سے بڑی رقم آمدنی نمک کی ہے جسکا مدت دراز سے ایک ٹھیکہ دار ہے۔ پانچہزار من پختہ نمک کا محصول ریاست کو معاف ہے اور اسکا [illegible] روپیہ سالانہ کا ٹھیکہ ہے۔

سالانہ خرچ عملہ پرنٹ کا دیوان صدر کے کاغذات سے نامعلوم ہے اور سال زیر رپورٹ مین ۱۱۸۹ روپیہ مرمت مکانات و دکانات نزول مین خرچ پڑے یہہ خرچ ہر سال گھٹتا اور بڑھتا رہتا ہے۔

نقشہ کمی و بیشی (مرتبہ کچہری تحصیل و دستخطی تحصیلدار حضور تحصیل) کے ملاحظہ سے واضح ہے کہ سال زیر رپورٹ مین بمقابلہ گذشتہ مطالبہ مین صرف ۱۱۵ روپیہ کی بیشی تھی۔ اس نقشہ کا نمبر سلسلہ ۱۱ و نمبر صیغہ ۲ ہی

(۱۵) تذکرہ حالات آبپاشی

اقسام آبپاشی - ریاست مین ایک نہر جدید دریا کوسی سے باہتمام بلیغ نکالی گئی ہے اور تحصیلات حضور تحصیل و ملک مین یہہ نہر گذرتی ہے جہان کے دیہات کو اپنی پانی سے سیراب کرتی ہے۔ نہر سے جو آبپاشی ہوتی ہے اوسی آبپاشی جدید کہتے ہین دوسری قسم آبپاشی کی آبپاشی قدیم ہے - یہہ وہ قسم ہے جو بیشتر دہ باندہ کر اور راہٹ سے گول اور چوگرد انکا لکر آبپاشی ہوتی ہے

محصول نہر جدید - نہر جدید کوسی سے آبپاشی کا محصول دو سال تک سرکار نے اپنی رعایا اور مالگذاروں کو بنظر رعایت و پرورش معاف کیا سال سوم مین حسب تجویز کونسل انتظامی شرح رسوم حسب ذیل بنظر کمال رعایت قرار پائی ہے۔

نام	قسم آبپاشی		
	ڈال		توڑ
گندم و دیگر اجناس	فی بیگہہ خام ۱/		فی بیگہہ خام ۱/
نیشکر	۰۲/		۳/
باغات	۰۲/		۰۳/

نہر کوسی سے ابھی تک تقسیم پانی کی درست نہین ہے اس سے گول اور چوگرا معہ قع مناسب سے اور بھی نکالی جائین گی اور بعض جگہہ جو سلسلہ گول کا ناتمام اور بیول اوس کا ناقص ہے اوسکی اصلاح ہوگی ان سب کامون کے لیے صاحب چیف انجنیر بہادر کے تحت مین ایک ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہوا ہین اونکا نام منشی نعیم الدین ہے اونکی خدمات گورنمنٹ سے مستعار لی گئی ہین یہہ بھی تجویز ہے کہ کوسی مین بعض اور دریاؤن کا پانی بھی ملایا جاوے تاکہ نہر مین کافی خزانہ ہوجاوے اس نہر کی ترقی وسایل آبپاشی کے لیے سرکار کی توجہ خاص مبذول ہے اور ہر قسم کی تجاویز مناسب اور کوششین عہدہ داران متعلقہ عمل مین لا رہی ہین

تفصیل آبپاشی قدیم گول و چوگر کے ذریعون تحصیلات مین جن

دریاؤن سے آبپاشی ہوتی ہے اوسکی تفصیلی کیفیت تحصیلوار نقشہ ذیل سے واضح ہے —

نمبر	نام تحصیل	نام دریا یا ندی	تعداد دیہات جنکی آبپاشی ہوتی ہے
۱	حضور تحصیل	گہوگہ	۳۱
۲	"	ناہل	۳۳
۳	تحصیل سوار	گہوگہ	۱۶
۴	"	باہ	۴۶
۵	"	ہرئی	۱
۶	"	نیلمیا	۱۳
۷	"	گہوسگے	۶
۸	"	پیپلا	۴
۹	"	ناہل	۳۶
۱۰	"	راج پہرنی	۷
۱۱	تحصیل بلاسپور	بہبگل	۵۰
۱۲	"	گوبہمری	۳۳
۱۳	"	ہرتی	۷
۱۴	"	"	۹
۱۵	"	رپٹنی	۲۷
۱۶	"	سہجنی	۱۴
•	•	میزان	۳۳۳
۱۷	بلاسپور	کچہیا	۹
۱۸	"	نابل	۱۸
۱۹	"	بہکرا	۴۵
۲۰	"	"	۴
۲۱	"	جہیل الکاہنڈ	۵
۲۲	"	بہگمیا	۹
۲۳	ملک	پیلاکہار بذریعہ بیناڈہ جہوائی	۱۶
۲۴	"	بذریعہ بیناڈہ بہرہ آسپور	۱۷
۲۵	"	بیناڈہ گانگین	×
		میزان	۱۲۳
		میزان کل	۴۵۶

نقشہ بالا سے واضح ہے کہ ۵۶۴ دہات کی آبپاشی بذریعہ کول اور چو کرے کے ہوتی ہے جنمین
مختلف تحصیلات کے دہات ہین دریا نالہ ۷ دہات کو پانی پہونچاتا ہے تحصیل سوار مین
باہ چہیاسٹھ مواضع کو او تحصیل بلاسپور مین ہنگل ۵ مواضع کو پانی پہونچاتا ہے

آمدنی رسوم آبپاشی رسوم آبپاشی جدید کی کیفیت اوپر بیان ہوچکی ہے۔
قدیم کی یہ کیفیت ہے کہ علاقہ قدیم کے دہات مین تقریبا ہر تحصیل و دہات کی آبپاشی
مختلف ہے کسی موضع مین فی روپیہ آدہ آنا اور کسی مین پاؤ آنا لیا جاتا ہے۔ بعض مواضع مین
فیصدی بارہ آنے یعنی ڈیڑہ پائی سے بہی کم مقرر ہے بیندا ہرداس کے پانی سے جو بیننے
مستفید ہوتے ہین اون سے فیصدی پانچ روپیہ جمع بندوبست پر رسوم لینی کا دستور ہے۔ او بیندا ہو ان
پانی سے مستفید ہونیوالے زمینداروں سے جمع بندوبست پر صرف ڈہائی روپیہ فیصدی
مالگذاری پر لیے جاتے تھے علاوہ اسکی بیندا وکی بندش کے وقت تہہ خانجات سے مٹی اور گہاس بمقدار
معینہ سے بیندؤن پر پہونچانا زمینداروں کے ذمہ ہے جسکی قیمت سرکار سے بشرح معینہ
آمدنی رسوم مین دیجاتی ہے ایک تہہ خانہ کی مٹی کی قیمت ایکروپیہ مقرر ہے جو طولا و عرضا چار درعہ و
عمقا ایک درعہ کہودا جاتا ہے اور اسی طرح چہہ گٹھے گہاس کی قیمت ایک روپیہ مقرر ہے جو زمیندار بیندا
کی بندش کے وقت کی مٹی اور گہاس پہونچانے مین غفلت کرین تو ایسی حالت مین اونکو حسب اقرار خود دہا
(جسوقت مین کہ ملازمین سرکار کو بلحاظ ضرورت اپنے اہتمام سے مٹی اور گہاس خریدنا پڑے)
مٹی اور گہاس کی قیمت المضاعف دینا پڑتی ہے۔
آمدنی ما ستذکرہ صدر کے علاوہ ایک غیر معمولی آمدنی بہی ہے یعنی علاوہ زمینداران مستحق کے

اگر قرب و نواح کے غیر مستحق زمیندار پانی لینا چاہین تو اونکو بہ قیمت مناسب مجوزہ حاکم مجاز پانی دیا جاتا ہے اور اوس آمدنی کا حساب علیحدہ داخل سرکار ہوتا ہے ۔

مصارف آبپاشی جن دیہات قدیمہ مین فی روپیہ آدہ آنہ برتہ آبپاشی کا مقرر ہے اونکی گول اور چوکڑ کی صفائی کا خرچ و تنخواہ ملازمین ذمہ سرکار ہے اور جن دیہات پر پاؤ آنہ فی روپیہ اور بارہ آنہ فیصدی مقرر ہے اونکے مصارف کے مختلف طریقے جو قدیم سے جاری تہے وہی اب بہی بنظر مناسب قائم ہین یعنی بعض بعض دیہات مین گول اور چوکڑ کی صفائی کا خرچ ذمہ مالگذاران دہ ہے اور اوسکے ساتہہ بعض دیہات مین تنخواہ ملازمین آبپاشی بہی ذمہ مالگذاران کی و بعض دیہات حسب شد آمد قدیم ذمہ سرکار ہے ۔ بعض دیہات مین صفائی گول وغیرہ کا خرچ بمقدار حصص معینہ ذمہ سرکار و مالگذار دونون کے ہے مثلاً تحصیل سوار کے اکثر دیہات مین جو خرچ صفائی کا پڑتا ہے اوسکے دو خمس ذمہ سرکار اور تین خمس ذمہ مالگذار ہوتے ہین جسکے لیے پچہ و اصطلاحی لفظ مستعمل ہے بہنڈا ہرداسپور کے مصارف کا یہہ حال ہے کہ زمینداران سے جو برتہ لیا جاتا ہے وہ بہ نسبت بہنڈا اور چوکڑ کی کہدائی و صفائی گول و دیگر اخراجات متعلقہ آبپاشی مین خرچ ہوتا ہے اور سال آخر پر جو کچہہ بچتا ہے وہ خزانہ سرکار مین داخل اور بمنزلہ توفیر رسوم آبپاشی شمار کیا جاتا ہے ۔

بہنڈہ جوائی سے چونکہ صرف ڈہائی روپیہ فیصدی وصول کیے جاتے ہین اصلی گولون کی صفائی زمینداران دہ سے متعلق ہے ۔

اس موقع پر یہہ امر بہی ظاہر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دونون بہنڈون مذکرہ صدر کے

صفائی وغیرہ کا انتظام پہلے زمینداران متعلقہ کے متعلق تہا مگر اونکی باہمی نااتفاقی سے جب حالت
انتظامی ابتر ہونے لگی تب برضامندی اونکی سرکار کو انتظام اپنے ذمے لینا پڑا —

ذکر معافی بیگار بکار آبپاشی علاقہ قدیم مین زمانہ قدیم سے یہہ دستور تہا
کہ مینڈہون کی بندش کے وقت دیہات متعلقہ کی رعایا سے مٹی بتعین تہہ خانجات بلا اجرت لیجاتی تہی
جسکو بیگار کہا کرتے تہے اور اسیطرح ضرورت کیوقت ملازمین آبپاشی بہاوڑے وغیرہ کا کام
رعایا سے بے اجرت لیا کرتے تہے صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدین خانصاحب بہادر جو رعایا
کے سچے دوست ہین اور جو ملازمین سرکار کے ایسے بیجا دباؤ کو ایک عرصہ دراز سے بنظر
اکراہ دیکہہ رہے تہے اونہون نے اپنے عہد مدار المہامی مین اس دستور کے توڑنے کی طرف اپنی توجہ
خاص مصروف کی اور اس دستور کو قطعاً بند کر دیا جو انواع و اقسام کی جبر و زیادتی کا باعث
تہا یعنی رعایا نالان اور پریشان تہی اور ملازمین سرکار کو رعایا پر بیجا دباؤ ڈالنے کا موقع ملتا تہا
اونکی اس سچی نیکی سے ظاہر ہے کہ جہان ملازمین کے ہاتہہ سے بیجا دباؤ کے موقع گئے وہ اونکی
ناخوشی کا باعث ہوا — وہان

سرکار پر بہی مزدوری کا بار کثیر پڑا رسوم جو پاؤ آنہ اور آدہ آنہ کے حساب سے مقرر تہی ان
اخراجات زائد کے لیے کافی نہوئی اور سررشتہ کی کیفیت سے جب معلوم ہوا کہ آمدنی حالیہ اخراجات
ضروری کے لیے غیر مکتفی ہے تب مجبورانہ اضافہ رسوم کی تجویز کرنا پڑی اور بجاے پاؤ آنہ کے آدہ آنہ
اور بجاے آدہ آنے کے ایک آنہ بعوض معافی بیگار کے بڑہانا پڑا اس تجویز کا علاقہ متعلقہ مین اعلان کر دیا
گیا ہے اور میعاد مناسب عذرداری کے لیے مالگذارون کو دی گئی ہے اسکے آخری فیصلہ کا

ذکر سال اینده کی رپورٹ مین دکہایا جائیگا۔

ذکر ملازمین وکارروائی تحصیل رسوم آبپاشی

آبپاشی قدیم وجدید کے رسوم کی تحصیل وصول صاحب ریونیو ممبر بہادر سے متعلق ہے تحصیلات مین دو علاقہ دار چالیس چالیس روپے ماہوار کے آبپاشی کے کام کے لیے مقرر ہین علاقہ دار اول سے آبپاشی اور پیمایش کی پیدایش پرگنہ حضور تحصیل وسوار وشاہ آباد سے تعلق ہے انکی ماتحتی مین عملہ حسب ذیل ہے۔

نائب	محرر	جمعدار	سپاہی۔
یک	یک	یک	

علاقہ دار دوم سے کام مثل علاقہ دار اول تحصیلات بلاسپور و ٹانک کا متعلق ہے اور اونکی ماتحتی مین عملہ حسب ذیل ہے۔

نائب	محرر	سپاہی۔
دو	دو	دیست

کہدائی چوکڑے اور کول کے یہ کام صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کی زیر نگرانی بتوسط صاحب چیف انجینیر ریاست ہوتا ہے اور علاوہ ملازمین مصدر الذکر کے اسکے لئے اورسیر وغیرہ بہی مقرر ہین نقشہ نمبر سلسلہ ۱۲ نمبر صیغہ ۵ سے آمدنی وخرچ آبپاشی کا تحصیل کر واضح ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۱۳ ونمبر صیغہ ۵ سے تفصیل مصارف تحصیلوار ظاہر ہے۔

(۱۶) ابکاری

گزشتہ زمانہ سے ریاست مین انتظام بہٹیون خام کا رائج ہی مگر عہد خلد آشیان مین انتظام بہٹیون کا موقوف ہوگیا تہا اب من ابتدا جولائی ۱۸۸۳ع لغایت جون ۱۸۸۴ع مامست بہٹیون کا

مالیت ... روپیہ کی جمع پر انتظام ہوا تھا - لیکن اکثر [illegible] علاقہ انگریزی
اتصال ہونیکی وجہسے ریاست کو اپنی ... بھٹیان توڑنا پڑین جس سے ... روپیہ کا
خسارہ اوٹھانا پڑا بہرحال ... بھٹیان ... کی ٹھیکہ پر قائم ہین اسمین سال ... کی
... وصول اور ... باقی داخل الوصول ہے - اسکے علاوہ ... طلبانہ
آمدنی ہوئی پس مجموعہ بھٹیون اور طلبانہ کی کل آمدنی کا ... روپیہ ہوا اس مین سے
... صفائی شہر مین صرف کیا گیا ... ٹھیکہ داروں کو واپس دیا گیا اور ...
خزانہ سرکار مین داخل ہوئے - سال حال کا بندوبست ... بھٹیون کا من ابتداء جولائی
لغایت جون ... کی جمع پر ہوا منجملہ اوسکے ... بابت [illegible]
منہا ہونیکے بعد خالص رقم واجب الوصول ... ہے -

تفصیل بھٹیون کی

... بھٹیان جنکا اوپر ذکر ہوچکا ہے فہرست ذیل سے اونکا تعداد و تحصیل وار ظاہر ہوگا -
حضور تحصیل سوانہ بلاسپور مانک شاہ آباد - ان کے علاوہ چند شکمی
بھٹیان بھی ہین مثلاً کیمری واقعہ تحصیل بلاسپور کی بھٹی مین ... اور خاص بلاسپور
کی بھٹی مین تین بھٹیان اور اسیطرح چند مختلف اور بھی ہین جنکا مجموعہ ... ہوتا ہے
اور بشمول اصل بھٹیون کے کل کا مجموعہ ... ہے -

قاعدہ تحصیل زر آبکاری

پہلے تحصیل زر آبکاری کا کام [illegible] آبکاری ہی کے

مگر اب بنظر سہولت کار سپرنٹنڈنٹ کا کام تحصیل و ادخال زر آبکاری کا تحصیلات متعلقہ کے تفویض کر دیا گیا ہے ۔

تقرر عہدہ دار آبکاری

آبکاری کا کام سپرنٹنڈنٹ کارخانجات سے جن سے بہت سے کارخانے متعلق ہیں اور عدیم الفرصت رہا کرتے ہیں ۸ - اگست ۱۸۹۸ء کو نکال لیا گیا اور حسب تجویز جلسہ کابل ایک سپرنٹنڈنٹ آبکاری کے نام سے بغرض انتظام انسداد خفیہ و ناجائز فروشی شراب مقرر کیا گیا جسکا ماہواری صرف سرکار پر شمول عملہ وغیرہ ۱۲۵ روپیہ پڑتا ہے ۔

شرائط لایسنس

(اجازت نامہ)

اجازت نامہ شراب فروشی کے معاہدہ و شرائط یہ ہیں ۔

اول درخواست یکسالہ کے ساتھ منجملہ رقم سالانہ کے دو ماہہ رقم کی ضمانت داخل کرے ۔

دوسرے بموجب تقرر اقساط روپیہ برابر داخل خزانہ سرکاری ہوتا رہے ۔

سوم بصورت عدم ادخال قسط بار طلبانہ کی زیر باری اوٹھانا پڑیگی ۔

چہارم اگر تین قسطین داخل سرکار نہونگی تو نہ صرف ٹھیکہ منسوخ ہوگا بلکہ بندوبست جدید و ضمانت ضبط ہوگی بندوبست جدید مین اگر نقصان سرکار کا ہوا تو آبکار کی ذات و جائداد منقولہ غیر منقولہ سے تحصیل زر کمی کی سبیل کیجائیگی ۔

اوقات شراب فروشی

پہلے صاحب ریونیو ممبر بہادر نے شراب کے بکنے کا وقت شہر رامپور مین چھ بجے صبح سے دس بجے رات تک مقرر فرمایا تھا اور دیہات مین بغیر پابندی وقت آبکار اپنی شراب بیچنے کے مجاز کیے گئے تھے مگر بعدہ حسب درخواست سپرنٹنڈنٹ پولیس رامپور مین آبکار چھ بجے صبح سے نو بجے رات تک شراب بیچنے کے مجاز کیے گئے اور دیہات مین صبح سے سات بجے رات تک آبکارون کو بیچنے کی اجازت دیگئی اور سات بجے رات سے صبح تک شراب بیچنے کی ممانعت کردیگئی

حالت انتظامی

ریاست مین خفیہ طور پر کثرت سے شراب بنتی اور بکا کرتی تھی۔ سال اول مین جب اسکا منجانب سرکار انتظام کیا گیا۔ تب آبکارون کو انسداد خفیہ فروشی پر کامل بھروسا ہونے سے جمع بڑہانے مین تامل تھا مگر اب کہ اونکو سرکار کے معدلت و انصاف پر بھروسا ہوا اور معلوم ہوگیا کہ اونکو ہر طرح کی جائز رعایت اور انسداد خفیہ فروشی مین سرکاری عہدہ دار مستعد ہین انہون نے کشادہ پیشانی سے بھٹیون پر خود بخود اضافے دیئے۔ چنانچہ سال دوم مین بمقابلہ سال اول کے [illegible] کا اضافہ اسکی شہادت کیلئے کافی ہے۔ نقشہ نمبر سلسلہ ۱۴ نمبر صیغہ ۱ سے ہر تحصیل کی بھٹیون کی تعداد اور سال زیر رپورٹ کی تحصیل اور وصول باقی کی کیفیت واضح ہوگی۔

(۱۰) افیون و مسکرات

افیون کی کاشت سے اسوقت تک ریاست کو کوئی نفع نہین پہونچا ہے سال گذشتہ مین علاوہ

محصول زمین کے جو سرکاری تھی ۱۱۰۱ روپیہ تنخواہ منصرم اور مالیون وغیرہ مین خرچ پڑا
اور افیون صرف ڈیڑھ سیر سے کچھ زاید پیدا ہوئی اب دو منتخب اشخاص ریاست کی طرف سے
بہ تجویز صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان بہادر سررشتہ زراعت و تجارت مین بمقام کانپور
بغرض حصول تعلیم اس فن خاص کے بھیجے گئے ہین جو وہان اسوقت زیر تعلیم ہین ان لوگون کے
عام طور پر فن زراعت و تجارت مین وہان تعلیم ہو رہی ہے اور ریاست سے انکو مناسب ماہوار
پہونچتی ہے ان کے وہان سے واپس آنیکے بعد امید قوی ہے کہ ریاست مین ہر قسم کی زراعت و
تجارت مین معتد بہ ترقی ہوگی اور اسی ضمن مین کاشت افیون ریاست کو ایک بڑے نفع
اور آمدنی کے باعث ہوگی جو اسوقت تک مطلق نفع بخش نہین ہے۔ سرکار انگریزی کے ساتھ
افیون کا محصول ریاست کو معاف ہے اور منجانب ریاست اسکا ٹھیکہ دار مقرر ہے جو سالانہ
معہ انعام سرکار مین داخل کرتا ہے اور محصول پروانہ سررشتہ رالانشا علاوہ انکے
سے ٹھیکہ دار مناسب بضرورت افیون خرید کر ریاست کے مختلف مقامات مین بیچتا ہے
یہی ٹھیکہ دار بھنگ اور چرس اور مدک و دیگر مسکرات بھی بیچنے کا مجاز ہے جنکا محصول رقم
مذکورہ صدر مین شریک ہے ریاست کی آمدنی مین یہ آمدنی بھی مندرج ہے۔

(۱۸) اسٹامپ

نواب خلد آشیان کے عہد مین تیاری اسٹامپ کا کام کسی عہدہ دار سے متعلق نتھا اسٹامپ
کی مہر جواہر خانہ مین محفوظ رہتی تھی اور عند الضرورۃ اپنے سامنے چند صاحبون کو جمع کرکے

مہر اونکو بالمشافہ ہدایت کے ساتھہ دیدیا کرتے تھے جو اپنی نگرانی سے سادے کاغذات پر مہر کردیا کرتے تھے نواب عرش آشیان کے عہد مین جون [illegible]ء کو یہ کام مولوی ظہور الحق صاحب کے سپرد ہوا جو اسوقت عدالت خفیفہ کے حاکم ہین۔ مہر اسٹامپ کی بدستور جواہر خانہ مین محفوظ رکہی جاتی ہے اور خزانچی کی درخواست پیش ہونے پر مولوی صاحب جواہر خانے سے مہر طلب کرکے اپنی نگرانی و اہتمام سے سادے کاغذون پر بقدر ضرورت مہر کراکے بعد درج رجسٹر بالخذ رسید خزانچی یا اونکے گماشتہ کو حوالہ کردیا کرتے ہین۔

تیاری اسٹامپ

سال گذشتہ کے دس مہینے مین من ابتداء جون [illegible]ء لغایت مارچ [illegible]ء [illegible] قطعات اسٹامپ و ٹکٹ طلبانہ وغیرہ قیمتی [illegible] تیار ہوئے تھے سال زیر رپورٹ کے بارہ مہینے مین [illegible] قطعہ قیمتی [illegible] تیار کئے گئے۔ سال گذشتہ کی اونہین دس مہینون کے قطعات اور قیمت مقابلہ کرنے سے تفاوت ذیل نکلتا ہے۔

مدت	قطعات	قیمت
من ابتداء جون [illegible]ء لغایت مارچ [illegible]ء	[illegible]	[illegible]
من ابتداء [illegible]ء لغایت مارچ [illegible]ء	[illegible]	[illegible]
تفاوت	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۵ و نمبر صیغہ ۱ سے تفصیل تیاری اسٹامپ و تفصیل تیاری

اسٹامپ ملبانہ وغیرہ کے ظاہر ہوتی ہے

خرچ تیاری اسٹامپ وغیرہ

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۶ و نمبر صیغہ ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ سال زیر رپورٹ مین صرف سالے تنخواہ ملازمین و قیمت کاغذ وغیرہ مین خرچ ہوا جو سال گذشتہ کے دس مہینے کے خرچ (من ابتدا جون ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء) سے مقابلہ کرنیسے ظاہر ہوتا ہے کہ سال زیر رپورٹ کے انہین دس مہینون مین ابتدا جون ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء ما ۹ ر ۹ پائی سے زیادہ خرچ ہوا اسکی تفصیل یہ ہے

میزان	قیمت کاغذ	سایر خرچ	تنخواہ ملازمین	میعاد
[illegible]	۲ ر ۹ پائی	۲ ر ۳ پائی	۔/۱۲	من ابتدا جون ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء
۹ ر ۹ پائی	۳ ر ۶ پائی	۲ ر ۶ پائی	۳ ر ۹ پائی	من ابتدا جون ۱۸۸۹ء لغایت مارچ ۱۸۹۰ء
۶ ر ۹ پائی	[illegible]	۳ پائی	۶ ر ۹ پائی	تفاوت

تنخواہ کی بابت اسقدر رقم سال زیر رپورٹ مین اضافہ ہونیکی وجہ یہ ہے کہ گذشتہ سال کے مہینون مین محرر کو تنخواہ کچھہ دنون چھہ روپیہ کچھہ دنون سات روپیہ اور ایک مہینے مین آٹھہ روپیہ ملی ہے - امسال محرر کی تنخواہ آٹھہ روپیہ ہے - دفتری جسکو صرف چار روپیہ تنخواہ ملتی تھی پانچ روپیہ سال زیر رپورٹ مین اوسے دی گئی علاوہ اسکے بنظر کثرت کام کے سہ ماہی آخر سے

بجاے ایک دفتری کے دو دفتری پانچ پانچ روپیہ ماہوار کے نوکر رکھے گئے ہیں۔ و لوضیا حسب
سے امید ہے کہ سال آیندہ مین جہان تک بلاہرج و دقت ممکن ہوگا سررشتہ کاری کفایت کا
خیال ملحوظ رکھینگے۔

تقسیم اسٹامپ

نقشہ نمبر سلسلہ و نمبر صیغہ اسٹامپ ادینک طلبانہ وغیرہ کے ماہوار تقسیم جو ہر تحصیل و عدالت مین ہوئی ہے

مدت	قطعات	قیمت
بقایاے سال گذشتہ	[illegible]	[illegible]
واپسی از تحصیلات و عدالتین	[illegible]	[illegible]
کل	[illegible]	[illegible]
خالص تقسیم اندرون سال	[illegible]	[illegible]
باقی موجودات	[illegible]	[illegible]

تقابل سال گذشتہ

مثل تیاری اسٹامپ کے تقسیم اسٹامپ کا بھی حساب سال گذشتہ کا
من ابتداے جون [illegible] لغایت مارچ [illegible] دو فہرست [illegible]
انہین دس مہینون کے سال زیر رپورٹ کا مقابلہ [illegible]
کرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔

قیمت	قطعات	مدت
[illegible]	[illegible]	من ابتدا ۱ جون ۱۸۹۷ء لغایت مارچ ۱۸۹۸ء
[illegible] ۱۵	[illegible]	من ابتدا ۱ جون ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء
[illegible]	[illegible]	تفاوت

آمدنی اسٹامپ

واصلباقی نویس کے کاغذات سے ثابت ہے کہ سال گذشتہ مین [illegible] روپیہ آمدنی اسٹامپ کا داخل خزانہ ریاست ہوا تھا سال زیر رپورٹ مین [illegible] روپیہ آمدنی اسٹامپ مین وصول وجمع ہوا اس بیشی کا باعث ظاہر ہے کہ لوگ اپنے معاملات کو بجائے التوا اور سررشتہ ہائے ریاست مین بلحاظ دادرسی کے اب زیادہ رجوع کرتے ہین جہان بالخصوص گذشتہ اونکی توجہ خاص سے سماعت کیجاتی ہے اور دوسرا سبب تخفیف یہ بھی ہے کہ پہلے عرایض بمجبوری چار آنے کے کاغذ پر لکھے جاتے تھے اب وہ عرایض جنکے تصفیہ وجواب کے عرضی گذار خواہش ہوتی ہے کہ اوسی روز ہو جاوے آٹھ آنے کے کاغذ پر لیے جاتے ہین چونکہ کچہری کی حاضرباشی وپیروی لوگون کو شاق ہوتی ہے اسلئے اکثر آٹھ آنے کے کاغذ پر عرضی دیکر اوسی روز جواب لیکر رخصت ہوجاتے ہین —

مقدماتِ سرسری

(۱۹) مقدمات سرسری مال

تحصیلات کا سرسری کام

مقدمات سرسری تحصیلات میں حسب تفصیل ذیل دائر و فیصلہ ہوئے

نام تحصیل	تعداد مرجوعہ جدید معہ بقایا وغیرہ	تعداد منفصلہ	باقی
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملک	[illegible]	[illegible]	یک
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مقدمات [illegible] منفصلہ کا فیصلہ حسب ذیل ہوا

نام تحصیل	منفصلہ بلا تحقیقات	منفصلہ بلا بحث	منفصلہ بپنچایت و ثالثی	منفصلہ بعد تحقیقات	کل
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]
تحصیل ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہ آباد	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ بلحاظ دوران و فیصلہ مدارج تحصیلات کے حسب ذیل ہیں

پنجم	چہارم	سوم	دوم	اول
ملک	بلاسپور	شاہ آباد	سوار	حضور تحصیل

مقدمات معلقہ جو ختم سال پر زیر باقی ہے اونہیں زائد از شش ماہ کوئی نہیں ہے

اوسط دوران

کل مقدمات منفصلہ السنہ بلا بحث و بلا تحقیقات کا اوسط دوران فی مقدمہ ایوم ہے اور رضامندی منفصلہ بذریعہ پنچایت او بعد بحث کا اوسط دوران فی مقدمہ ایام ہے جسکی تحصیلوار تفصیل حسب ذیل ہے —

منفصلہ بذریعہ پنچایت و بعد بحث	منفصلہ بلا بحث و بلا تحقیقات	نام تحصیل
۳۵	۲۵	حضور تحصیل
۱۴	۲۶	شاہ آباد
۴۸	۲۰	تحصیل ملک
۵	۸	تحصیل بلاسپور
۲۴	۲۱	تحصیل سوار
۱۲۶	۱۰۰	میزان

ہرچند حضور تحصیل کا اوسط دوران بمقابلہ دیگر تحصیلات کے بہت بڑا معلوم ہوتا ہے لیکن جب تعداد مقدمات منفصلہ و مرجوعہ و تحصیل کے خیال کیا جاے تو یہہ تعداد زائد نہیں ہے البتہ بلاسپور کا کام بمقابلہ ملک کے بلحاظ اوسط دوران قابل ترجیح

مقدمات سرسری مرافعہ

منجملہ مقدمات منفصلہ تحصیلات کے ایک سو پانچ مقدمونکا مرافعہ پیش ہوا باقی سال گذشتہ کے زیر دوران [illegible] تھے جنکا مجموعہ [illegible] ہوا اسمیں سے فیصلہ حسب ذیل ہوا ہے۔

درخواست نامنظور۔	یک
عدم پیروی و خارج شدہ۔	[illegible]
بعد بحث	[illegible]
کل	[illegible]

باقی زیر فیصلہ صرف نو ہے جنمیں زائد از سہ ماہ صرف ایک ہی۔ اب اسی موقع پر مقدمات منفصلہ بعد بحث جنکی تعداد [illegible] ہے تفصیل دکھائی جاتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

فیصلہ ماتحت بحال	[illegible]
فیصلہ ماتحت منسوخ	[illegible]
ترمیم	[illegible]
واپس بغرض تکمیل	[illegible]
کل	[illegible]

مقدمات جدید و بقایا کی تعداد تفصیل یہہ ہے

نام تحصیل	باقی	مرجوعہ
منصورہ تحصیل		[illegible]

خاص تحصیل	دو	صہ	یہہ تحصیل درمیان سال کے شکست ہو گئی ہے
تحصیل بلاسپور	دو	سے	
تحصیل شاہ آباد	۰	[illegible]	
تحصیل سوار	للعہ	[illegible]	
تحصیل ملک	۰	لعہ	
میزان	[illegible]	ماصہ	

تعدادات منفصلہ کی بہی اسی موقع پر تحصیلوار تشریح دکہانا ضروری ہے جو حسب ذیل ہے

نوعیت فیصلہ

نام تحصیل	نامنظور	بحال	منسوخ	ترمیم	واپس بغرض تکمیل	خارج بوجہ عدم پیروی وغیرہ	باقی
حضور تحصیل	۰	[illegible]	سعہ	دو	دو	[illegible]	للعہ
خاص تحصیل	یک	دو	سے	۰	۰	یک	۰
بلاسپور	۰	یک	یک		یک	دو	۰
شاہ آباد	۰	صہ	دو	۰	دو	یک	صہ
سوار	۰	[illegible]	صہ	۰	سعہ	لعہ	۰
ملک	۰	سے	۰	۰	۰	سے	۰
میزان	یک	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	لعہ

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ حضور تحصیل کے مقدمات کا ادا فیصلہ بمقابلہ دوسری تحصیلات کے

[illegible] ظاہر ہے کہ عدالت ابتدائی و مرافعہ ایک ہی جگہہ واقع ہے
[illegible] مرافعہ کرنا آسان ہے مگر بمقابلہ مقدمات حضور تحصیل کے جنکا مرافعہ میں
فیصلہ ہوا صرف ۵ یوم کا بچاؤ رہا البتہ قابل لحاظ ہے اور اسیطرح تحصیل بلاسپور
کے مقدمات منفصلہ سے کا مرافعہ ہوا جس میں صرف ۶ یوم بچاؤ ہے دیگر تحصیلات
میں مرافعہ کی کمی اہل معاملہ کی سہل انگاری کی دلیل ہے۔

اوسط دوران۔

اوسط دوران مقدمات کا نقشے میں مجموعاً ۳۶۲ روز فی مقدمہ دکھایا گیا ہے
جسکی تحصیلوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مقدمات مرافعہ حضور تحصیل	۷۷ روزانہ
خاص تحصیل	۱۵ روزانہ
تحصیل بلاسپور	۶۹ "
شاہ آباد	۵۳ "
سوار	۶۷ "
ملک	۴۵ "
میزان	۳۶۲

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ حضور تحصیل کے مقدمات مرافعہ کے فیصلے میں بمقابلہ تحصیلات
بیرونی کے زیادہ دن صرف ہوئے جسکی کوئی وجہہ خاص ظاہر نہیں کی گئی

مقدمات داخل خارج حقیت

زمینداری و معافی

حقیت زمینداری و معافی کے مقدمات حسب ذیل دائر و فیصل ہوئے۔

نام سال	متدائرہ			منفصلہ			باقی		
	سال گذشتہ	سال حال	میزان	سال گذشتہ	سال حال	میزان	سال گذشتہ	سال حال	میزان
۹۹-۱۸۹۸ء	صہ	ماللعہ	مالعہ	صہ	مالعہ	مالعہ	x	لعہ	لعہ
۹۸-۱۸۹۷ء	لعہ	مالعہ	مالعہ	لعہ	مالعہ	مالعہ	۰	صہ	صہ
تفاوت	للعہ	معہ	معہ	للعہ	لعہ	مالعہ	۰	للعہ	للعہ

نقشہ صدر سے واضح ہے کہ سال زیر رپورٹ میں ۱۱ الف مقدمات زیر فیصلہ یعنی بمقابلہ سال گذشتہ لعہ زیادہ تھے یہہ مقدمات جس قدر پیچیدہ ہوتے ہیں اونکی تفصیل کی یہاں گنجایش نہیں ہے۔ منجملہ ان کے ۱۱ مہ کا فیصلہ ہوگیا اور بمقابلہ صہ سال گذشتہ کے صرف لعہ زیر فیصلہ باقی ہے اور یہہ گیارہ وہ مقدمات ہیں جو آخر سال میں دائر ہوئے اسلئے اسموقع پر یہہ کہنا بیجا نہیں معلوم ہوتا کہ کل متدائرہ کا فیصلہ ہوگیا جو صاحب ریونیو ممبر بہادر کی ہدایات خاص کی شہادت ہے

سال زیر رپورٹ مین کوئی معافی کسی قسم کی کسیکو عطا نہین ہوئی - ہان ایک معافی دوامی بوجہہ لاوارثی اور چہہ جین حیاتی بوجہہ انتقال معافیداران ضبط ہوئین - اراضی معافی دوامی بعہ اور جین حیاتی بعہ ہے جسکا مجموعہ یہ بیگہ ہوتا ہے

مرافعہ ثانی

نقشہ نمبر سلسلہ ۱۸ و نمبر صیغہ ۱ سے واضح ہوگا کہ منجملہ لعہ للعہ مقدمات مرافعہ سرسری اور اضافہ لگان کے یکطرفہ فیصلہ ایک مقدمے کا بھی نہین ہوا اور مجموعًا دونون اقسام مین سے ۵۷ کا فیصلہ بعد بحث ہوا اور ساٹھ بوجہہ عدم پیروی اور باطور سرسری خارج و نامنظور ہوئی ۔ بوقت ختم سال بیزر یہ دوران رہے - مقدمات منفصلہ کی نوعیت حسب ذیل ہے

حکم ماتحت بحال	ــعــ
” منسوخ	لعہ
” ترمیم	للعہ
واپس بغرض تکمیل	ــــ
کل	للعہ

اوسط دوران

مقدمات اپیل سرسری مین اوسط دوران فی مقدمہ ۳ روز ہے جنمین تعطیلات بھی شامل ہین اور مقدمات اضافہ لگان کا اوسط دوران فی مقدمہ اسی طرح ــــ روز ہے جو زیادہ نہین ہے ۔

نقشہ جات متعلقہ حصہ سوم

نمبر سلسلہ	نمبر صفحہ	نام نقشہ	
۱	۱-	گوشوارہ طلبا کامیاب مدارس پٹواریان سن ابتداء اپریل سنہ لغایت مارچ سنہ ۱۹۰۹ء	
۲	۲-	نمونہ سارٹیفکٹ ریاست رامپور کے پٹواریون کے امتحان کا	ایضاً
۳	۳-	نقشہ سالانہ حاضری طلبا و خرچ مدارس پٹواریان	ایضاً
۴	۱-	نقشہ مظہر جمع تجوزہ جدید دیہات و تحصیلات شاہ آباد و ملک و بلاسپور	ایضاً
۵	۲-	نقشہ مطالبہ و وصول باقی	ایضاً
۶	۲-	نقشہ یادداشت بقایائے مالگذاری معہ ابواب	ایضاً
۷	۳-	نقشہ نیلام جائداد بعلت بقایائے مالگذاری	ایضاً
۸	۴-	نقشہ نیلام اون دیہات خام کا جو مکرر نیلام ہوے	ایضاً
۹	۱-	واصل باقی آمدنی جائداد و دیہات بیرون ریاست	ایضاً
۱۰	۱-	نقشہ واصلباقی رقوم پرمٹ	ایضاً
۱۱	۲-	نقشہ جمع کمی و بیشی رقومات پرمٹ	ایضاً
۱۲	۱-	نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ آبپاشی	ایضاً
۱۳	۲-	نقشہ مصارف آبپاشی	ایضاً
۱۴	۱-	واصلباقی آبکاری	ایضاً
۱۵	۱-	نقشہ تیاری کاغذات اسٹامپ	ایضاً
۱۶	۲-	مصارف تیاری اسٹام وغیرہ	ایضاً
۱۷	۳-	نقشہ کاغذات اسٹامپ	ایضاً
۱۸	۱-	نقشہ اپیل سرسری	ایضاً

نمبر سلسلہ ۱ — نمبر پیشہ ۱

قانونگویان و پٹواریان

گوشوارہ طلبا کامیاب مدارس پٹواریان ریاست [illegible]

نمبر	نام مدرسہ	تعداد طلبا کامیاب			
		پٹواری	امیدوار	[illegible]	
۱	شہر رامپور	۶	۴	۱۰	
۲	بلاسپور	۴	۰	۴	
۳	شاہ آباد	۲	۰	۲	
۴	ملک	۲	۲	۴	۰
۵	سوار	۲	۰	۲	
میزان	۰	۱۴	۶	۲۰	

قانونگو اور پٹواری

نمونہ سارٹیفکٹ نشان بابت امیدوار پٹواریوں کے امتحان کا

نمبر سلسلہ ۲ نمبر صفحہ ۲

مہر سرکاری

مسمی ولد قوم عمر سال ساکن تحصیل

ضلع پٹواری حلقہ تحصیل نے پٹواریوں کے مدرسے میں تعلیم پائی

اور امتحان ششماہی منعقدہ ماہ سنہ ۱۹ء میں بحیثیت شریک امتحان ہو کر حسب گوشوارہ مندرجہ ذیل نمبر

کامیابی حاصل کی ہے لہذا امیدوار مذکور کو یہ سارٹیفکٹ کامیابی امتحان کا عطا کیا جاتا ہے فقط۔

مضامین امتحان	نمبر مفروضہ	نمبر محدودہ	نمبر حاصلہ	مختصر کیفیت چال چلن کی
حساب				
پیمائش رقبہ				
پیمائش موقع				
دستورالعمل پٹواریوں کا				
املا				
میزان				

دستخط پریزیڈنٹ کمیٹی امتحان العبد المرقوم ماہ سنہ ۱۹ء

مدرس قانونگو

ممبر کونسل صیغہ مال

۱۲۵

نمبر سلسلہ ۳ — نمبر صفحہ ۳

علاقہ گوجرہ چوادری

نقشہ سالانہ حاضری طلبہ و خرچ مدارس چواریاں بابت سنہ ... من ابتدا اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء

نمبر شمار	نام مقام مدرسہ	تعداد طلبہ	اوسط حاضری	اوسط حاضری: لازم	اوسط حاضری: میزان	خرچ: خرچ تنخواہ طلبہ لازم	خرچ: تنخواہ مدرسین	خرچ: دیگر اخراجات	خرچ: میزان	تعداد طلبہ زیر تعلیم	تعداد طلبہ زیر تعلیم	تعداد طلبہ زیر تعلیم	تعداد طلبہ زیر تعلیم	تعداد طلبہ زیر تعلیم: ناقابل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	شہر [illegible]	۴۵	۹۔۲۵۱۷	۱۵۔۱۷۹۲	۲۴۔۴۳۰۹	[illegible]	۰	۰	۰	۱۳			۴	۲۵	
۲	[illegible]	۲۱	۱۔۱۸	۹۔۸۴	۱۱۔۰۲	[illegible]	۰	۰	۰	۳	۲	۳	۲	۱۰	
۳	سوار	۱۳	۲۔۷	۰۔۸	۱۰۔۷	[illegible]	۰	۰	۰	۵	۰	۱	۴	۴	
۴	شاہ آباد	۲۴	۳۔۳۶	۱۲۔۹۲	۱۶۔۱۸	[illegible]	۰	۰	۰	۳	۲	۶	۴	۹	
۵	ملک	۲۸	۳۔۰۳	۱۴۔۰۴	۱۷۔۰۷	[illegible]	۰	۰	۰	۳	۴	۳	۲	۱۵	
	میزان	۱۳۲	۱۹۔۹۱۷	۴۰۔۳۳۹۲	۸۰۔۰۳۰۹	[illegible] ۱۶				۲۹	۹	۱۵	۱۲	۶۳	

بندوبست

نمبر سلسلہ ۴ نمبر صیغہ ۱

نقشہ مظہر جمع مجوزہ جدید دیہات تحصیلات شاہ آباد و ملک و
بلاسپور ـ

من ابتدای ـ اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

بندوبست حال			بندوبست گذشتہ					
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]	نام موضع	نام تحصیل	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نوہڑیا	ملک	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جگت پور	〃	۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محمد پور	〃	۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کہنکوپا	〃	۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیولپورہ	〃	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جٹ پورہ	〃	۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فضیہ پورہ	〃	۷
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ٹیلوناگر	〃	۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جانف نگلہ	〃	۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دوباوٹ	〃	۱۰
۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰

بموجب ترمیم ممبر مال

رقبہ مزروعہ بحساب بیگھہ پختہ	[illegible] ۴	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible] ۹	[illegible] ۱۳	[illegible] ۸	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible] ۴	[illegible] ۱۹	[illegible]
جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پڑتہ اوپر رقبہ مزروعہ کے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پڑتہ بیشی جمع بندوبست وگذشتہ بحساب فیصدی بموجب خانہ نمبر ۱	۲۸٫۵۳	۲۴٫۲۹	۱۴٫۲۸	۳۹٫۷۴	۳۳٫۳۳	۲۳٫۴۵	۲۵٫۹۱	۱۸٫۰۷	۴۲٫۸۵	۴۴٫۴۴	۰
جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ سنانے جمع کی	۱۳ اکتوبر ۱۸۸۵ء	″	″	″	″	″	″	″	″	″	۰
سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	۱۲۹۵ فصلی / ۱۳۰۱ھ	″	″	″	″	″	″	″	″	″	۰
میعاد بندوبست	۳۰ برس	″	″	″	″	″	″	″	″	″	۰
کیفیت									دہ بلا مین [illegible] رقبہ اراضی کوہی نیل و بٹر کی ملکیت سرکار دولتمدار ہے وقت علاوہ جمع اسکا ٹھیکہ ہونا چاہئے		

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۱۱	[illegible]	بسنت پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	〃	دہرموپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	〃	کرپیا بلتو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	〃	لڈویا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	〃	ایچن گھیڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	〃	گڑسیا پنڈاونا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	〃	دہنیلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	〃	بہونڑکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	〃	بڑہ پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	〃	کرسیا پاناٹہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	[illegible]	٥

بموجب [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
اسمالو عسکر	الـ	۱۵ [illegible] ۴ پا	۴۶،۴۹	الـ	۱۳ اکتوبر ۹۹	۹۵ شنبه ۱۲ لغایت ۱۴ سنه ۱۳	عصمال	
لمالو یسکر ۱۵	الـ	[illegible] ۶ پای	۳۲،۲۴	الـ	〃	〃	〃	
سالو لیکر ۱۲	الـ [illegible]	[illegible] ۹ پا	۳۶،۱۱	الـ [illegible]	〃	〃	〃	
صالو [illegible] ۱۳	الساف	۱۵ [illegible] ۱۰ پا	۳۲،۳۶	الساف	〃	〃	〃	
سالو [illegible] ۱۵	الـسا	۱۵ [illegible] ۸ پا	۵۲،۳۸	الـسا	〃	〃	〃	
سالو [illegible] ۱۳	لاسه	۳ [illegible] ۲ پا	۲۰،۹۹	لاسه	〃	〃	〃	
لما [illegible] ۵	الساف	۱۵ [illegible] ۱ پا	۳۹،۸۳	الساف	〃	〃	〃	
سا [illegible] ۱۶	السا	۱۵ [illegible] ۹ پا	۲۹،۴	السا	〃	〃	〃	
۸ الو [illegible] ۱۸	سا [illegible]	۱ [illegible] ۱ پا	۲۶،۲۶	سا [illegible]	〃	〃	〃	
سا [illegible] ۱۸	الساف	۱۵ [illegible] ۱۱ پا	۳۳،۶۴	الـ [illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]				

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۲۱	تحصیل [illegible]	گنگا پور سیالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	〃	ہرسو ننگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	〃	لکھی پور پیکا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	〃	سہرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	〃	کیوریا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	〃	لنبوی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	〃	دیوری بزرگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	〃	پسو پورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	〃	ترکا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	〃	پوہا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰

[illegible]								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٠٣٠٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣٤/٩٠	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢١/٣٥	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٣٥/	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥٤/٦٤	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٣/٣٤	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢١/٥٥	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٦٠٦٤	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٤/٤٩	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	٢٦/٩١					
[illegible]	[illegible]	٥	٥	[illegible]	٥	٥	٥	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۳۱	[illegible]	چین پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	〃	دیوری خورد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	〃	سنار کھیڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	〃	مچھانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	〃	سنوٹہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۶	〃	حسرت نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	〃	رنجیپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	〃	امین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	〃	سیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	〃	سہاگ سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترقیم مبال								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۲۱/۴۲	[illegible]	۱۳ [illegible] الی تشرین (?)	ابتدای ۱۲۹۵ [illegible] لغایة [illegible] ۱۳	ساله	
[illegible] ۶	[illegible]	[illegible]	۲۰/۹۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	۸ ۸۲	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۷	[illegible]	[illegible]	۱۵/۳۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]	۲۹/۷۰	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۳۲/۰۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۶	[illegible]	[illegible]	۱۳/۰۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۱۷	[illegible]	[illegible]	۱۶/۸۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۳۸/۰۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]				

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۴۱	[illegible]	کوکڑیا بہاٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	〃	چندپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۳	〃	بکنیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۴	〃	اکونارہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۵	〃	جبسوناگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۶	〃	سنگرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۷	〃	بہوجوپورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۸	〃	گنگاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹	〃	کنگانگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۰	〃	کاکیاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر بال								
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۷،۹۳	[illegible]	۱۳ ۱۸ اکتوبر	ابتدائی فصل ... لغایت ...	[illegible] سال	
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۲۴،۰۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	۳۳،۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۳۲،۸۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۲۵،۳۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۲۶،۶۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۵	[illegible]	[illegible]	۱۱،۱۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۲	[illegible]	[illegible]	۳۹،۶۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۶	[illegible]	[illegible]	۳۶،۸۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۱۶،۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۵	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۵۱	[illegible]	ہرووا	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]
۵۲	〃	جوہرا	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۳	〃	گجبرولہ	[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۴	〃	میوڑی	[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]
۵۵	〃	ببورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۶	〃	سیہاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷	〃	ہمت گنج	[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]
۵۸	〃	پنپیان	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۵۹	〃	بھنیوڑی	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۰	〃	اودی پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر بال			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	جمع	[illegible]						
[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۶/۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴/۴۲	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸/۹۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۸/۹۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰/۲۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۲	[illegible] مع قطعات منضبط	[illegible]	۱۰/۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۳۰/۹۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۴۰/۲۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	۹/۸۰	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۳	[illegible]	[illegible]	۲۰/۴۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۶۱	[illegible]	میگھا نگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۲	〃	جوائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۳	〃	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۴	〃	دہمری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۵	〃	پیپریا ہیڑا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۶	〃	عنایت پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۷	〃	نترہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸	〃	بلا نگلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۹	〃	سلہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۰	〃	ہرداس پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر مال

[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible]	۳۱ر۰۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۲۰ر۷۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۲۴ر۳۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۲	[illegible]	[illegible]	۱۲ر۰۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۷	[illegible] خالصہ منضبطہ [illegible]	[illegible]	۱۶ر۰۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱	[illegible]	[illegible]	۲۸ر۵۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۸	[illegible]	[illegible]	۱۳ر۳۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۳۴ر۶۵	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۳۵ر۳۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۳۰ر۳۶	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]				

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ — رقبہ مزروعہ	جمع	شرح فی بیگہ	بندوبست حال — رقبہ مزروعہ	جمع	شرح فی بیگہ
۷۱	[illegible]	ہنگا نگلہ	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible] ۱۰	[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]
۷۲	ر	لکھمی پور شنو	[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible] ۱۵ ۸ پائی	[illegible] ۱۶	[illegible]	[illegible] ۱۵ ۱۰ پائی
۷۳	ر	شیام پور	[illegible] ۱۷	[illegible]	[illegible] ۱۳ ۵ پائی	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۹ پائی
۷۴	ر	میاں کپور	[illegible] ۸	[illegible]	[illegible] ۹ پائی	[illegible] ۱۳	[illegible]	[illegible] ۱۰ ۸ پائی
میزان			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
میزان کل			[illegible] ۱۱	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

اوسط پرتہ جات بندوبست گذشتہ — [illegible] ۱۲ ۹ پائی

اوسط پرتہ جات بندوبست حال — [illegible] ۱۱ پائی

اوسط بموجب تجویز مہتمم ممبر بال — [illegible] ۳ پائی

کمی بیشی

بیشی تعداد جمع بندوبست حال بتجویز مہتمم بندوبست بنسبت بندوبست گذشتہ

کمی بیشی جمع مجوزہ ممبر بال بموجب بندوبست سابق و تجویز حال

کمی بموجب تجویز حال	بیشی بموجب بندوبست سابق	بیشی جمع	بیشی رقبہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۱ بیگہ

فی روپیہ ۵ ۹ پائی

مرتبہ صاحب مہتمم بندوبست

فی روپیہ بیشی

۴ ۳ پائی

بموجب ترمیم ممبر مال								
[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
لما و بیگهه ۱۴	الـ صا //	عـ صا ۲ پا ۲ /	۱۶ / ۳۶	الـ صا //	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
صا للعه ۱۶	الـ صا / //	عـ صا ۵ پا ۱۲ /	/ ۲۰	الـ صا //	//	//	//	
اما سکه	صا ـه	عـ صا ۱ پا ۱۴ /	۲۶ / ۴۵	صا ـه	//	//	//	
ما مو سکه الـ // ۱۴	الـ صا //	عـ صا ۹ پا صا /	۱۳ / ۵۰	الـ صا	//	//	//	
[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	•	•	•	
ما لعه سکه ۵ ۲ //	یک لکهه صا ـه //	•	•	یک لکهه صا ـه	•	•	•	

کمی پرتہ سے فی روپیہ
ا / ۶ پائی

پرتہ سابق بموجب کہیت بندوبست سابقہ ہین

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۱	[illegible]	نرندپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	״	گہارم پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	״	نندگانون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	״	تاج پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	״	غیب اللہ پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	״	چکرپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	״	گنگاپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
					احتمالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	״	پیروتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	״	لودہی پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	״	اوسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بموجب ترمیم ممبال [illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible] ۱۵	[illegible] ″	[illegible] ۹	۱۷۲/۰۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۱۰۰/۰۲	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۹	[illegible]	[illegible]	۱۳۰/۰۰	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۳۶/۸۴	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۱۴	[illegible]	[illegible]	۱۰۶/۱۷	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۱۲	[illegible]	[illegible]	۱۲۳/۰۸	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۳	[illegible] ″	[illegible]	۶۸/۸۱	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۱۹	[illegible]	[illegible]	۳۹/۷۱	[illegible]	″	″	[illegible]		
[illegible] ۱۵	[illegible]	[illegible]	۱۱۸/۵۲	[illegible]	″	″	[illegible]		
[illegible] ۱۲	[illegible] ″	[illegible]	۱۲۹/۰۳	[illegible]	″	″	″		
[illegible] ۱۳	[illegible] ″	[illegible]	۱۱۹/۱۳	[illegible]	″	″	″		

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			تشخیص مال گذاری	جمع	شرح فی ایکڑ	تشخیص مال گذاری	جمع	شرح فی ایکڑ
۱۱	[illegible]	گھونی	لما لعہ سکہ ۴	ما لعہ ال //	عہ ۵ر	لما لعہ سکہ ۱۴	سا لعہ ال //	عہ ۱۱ر ۵پا
۱۲	//	کھیدلی (پانڈیپور)	ما لعہ سکہ ال ۱۹	سا لعہ ال //	عہ ار ۵پا	ما سکہ ال ۱۴	ما لعہ ال //	عہ ۱۰ر ۶پا
۱۳	//	ہرٹیا	ما لعہ سکہ ۱۰	ما لعہ	عہ	ما لعہ سکہ ۱۱	سا لعہ	عہ ۵ پا
۱۴	//	بہوہنرکی	لعہ سکہ ال ۴	لما لعہ ال //	عہ	ما لعہ سکہ ال ۱۴	سا لعہ ال //	عہ
۱۵	//	بہوپت (رائے پور)	ما لعہ سکہ ال ۱۴	سا لعہ ال //	عہ ۳ر ۴پا	ما للعہ سکہ ال ۷	لما لعہ ال //	عہ ۶ر
۱۶	//	اونچاگاؤں	سما لعہ سکہ ۹	سا لعہ ال //	عہ	ما لعہ سکہ ال ۳	ما لعہ ال //	عہ ۵ر اپا
۱۷	//	مارہ کھیر	لعہ سکہ ال ۲	ما لعہ ال //	عہ ۳ر	ما سکہ ال ۴	لما لعہ ال //	عہ ۱۰ر ۶پا
۱۸	//	بہوبیت پور	سما لعہ سکہ ۱۰	سا لعہ ال //	عہ ۱۱ر ۲پا	سما لعہ سکہ ۱۷	لما لعہ ال	عہ ۱۴ر ۲پا
۱۹	//	معمورپور سراوتی بڑولی	لما لعہ سکہ ۱۱	لما	عہ	لما لعہ سکہ	سما لعہ	عہ ۴ر
۲۰	//	سوہاوا	اما لعہ سکہ	سا لعہ	عہ ۵ر اپا	صا للعہ سکہ ۱۵	اما لعہ	عہ ۵ر
۲۱	//	نبی گنج	اما لعہ سکہ ۹	لما لعہ	مستقل عہ ۱۲ر ۱۴پای	سا لعہ سکہ ۵	سا لعہ	عہ ۱۱ر ۶پا

بموجب ترمیم ممبر بال			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]						
[illegible] ۱۷	[illegible]	عمق ۱۰ [illegible]	۱۳۶/۱۴	[illegible]	۱۱-[illegible]	۹۵ [illegible]	[illegible] سال	
[illegible] ۱۴	[illegible]	عمق ۹ [illegible]	۱۵۸/۷۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۱	[illegible]	[illegible]	۱۲۵/۰۰	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۴	[illegible]	۱۵ [illegible]	۱۰۵/۳۴	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲۹/۶۳	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۸/۴۲	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	عمق ۹ [illegible]	۱۴۱/۵۱	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۸	[illegible]	عمق ۱۲ [illegible]	۱۱۱/۶۸	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible]	[illegible]	عمق ۱۳ [illegible]	۱۲۲/۵۰	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۱۵	[illegible]	عمق [illegible]	۱۱۰/۲۹	[illegible]	〃	〃	〃	
[illegible] ۵	[illegible]	عمق ۱۳ [illegible]	۷۵/۱۰	[illegible]	〃	〃	〃	

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
			[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
	[illegible]				احتمالی	[illegible] ۱۹	[illegible]	عصر ۱۱ پائی
۲۲	〃	آنوا	[illegible] ۴	[illegible]	عصر ۴ پائی	[illegible] ۴	[illegible]	عصر ۸ پائی
۲۳	〃	سوہیت	[illegible] ۱۸	[illegible]	عصر ۳ پائی	[illegible] ۱	[illegible]	عصر ۶
			[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

تحصیل بلاسپور

نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
۱	[illegible]	بہولاپور	[illegible] ۱۰	[illegible]	عصر ۱۳ پائی	[illegible] ۲	[illegible]	۱۱ پائی
۲	〃	منصورپور	[illegible] ۳	[illegible]	۱۱ پائی	[illegible] ۱۳	[illegible]	۳ پائی
۳	〃	اہرو	[illegible] ۴	[illegible]	عصر ۱۲ پائی	[illegible] ۸	[illegible]	۱۱ پائی
۴	〃	اورنگ نگر	[illegible] ۱۰	[illegible]	۱۲ پائی	[illegible]	[illegible]	عصر ۱۵ پائی
۵	〃	سولپور	[illegible] ۲	[illegible]	عصر ۱۲ پائی	[illegible] ۱۵	[illegible]	۲ پائی

بموجب ترمیم ممبر مال

رقبہ مزروعہ بحساب بیگہ پختہ	[illegible] ۱۹	[illegible] ۴	[illegible] ۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰
جمع	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰
پرتہ اوپر رقبہ مزروعہ کے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پرتہ بیشی جمع بندوبست گذشتہ بحساب فیصدی بموجب خانہ نمبر ۱	۲۴٫۸۹	۱۲۳٫۲۲	۱۱۶٫۶۶	۰	۱۲۶٫۲۴	۱۳۰٫۲۲	۱۲۶٫۶۶	۱۱۸٫۰۵	۱۱۹٫۶۴
جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	[illegible] ۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخ سنانے جمع کی	۱۱ نومبر ۱۸۹۸ء	〃	〃	۰	۱۶ جنوری ۱۸۹۹ء	〃	〃	〃	〃
سنہ فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	۱۳۰۵ فصلی	〃	〃	۰	۱۳۰۵ فصلی	〃	〃	〃	〃
میعاد بندوبست	[illegible] سال	[illegible] سال	〃	۰	[illegible] سال	〃	〃	〃	〃
کیفیت					جمع تجویزہ صاحب مہتمم بندوبست کی ترمیم ممبر صاحب بہادر اول نے نہیں کی بہ یہ حکم ہوا تھا کہ جس کسی کو عذر ہو اپیل باقاعدہ کرے				

			بندوبست گذشتہ			بندوبست حال		
نمبر	[illegible]	نام موضع	[illegible]	جمع	[illegible]	[illegible]	جمع	[illegible]
۶	[illegible]	بیلتا بجی نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	″	ایشر پور گوپال پور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	″	سمسوتہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	″	کرسولہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	″	نرسوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

بموجب ترمیم ممبر مال: رقبه مزروعه بحساب بیگهه پخته	بموجب ترمیم ممبر مال: جمع	بموجب ترمیم ممبر مال: پرته اوپر رقبه مزروعه کے	پرته پیشی جمع بندوبست گذشته بحساب فیصدی بموجب خانه نمبر ١٠	جمع جو کونسل اور حضور سے منظور ہوئی	تاریخ ثانی جمع کی	سنه فصلی جس سے جمع شروع ہوگی	میعاد بندوبست	کیفیت
٠	٠	٠	١١٦،٩٦	[illegible]	١٦ جنوری سنه ١٨٩٦	سنه ١٢٩٥ فصلی	[illegible] سال	
٠	٠	٠	١٣٦،٨٦	[illegible]	〃	〃	〃	
٠	٠	٠	١٢٤،٤٦	[illegible]	〃	〃	〃	
٠	٠	٠	١١٦،٤٥	[illegible]	〃	〃	/	
٠	٠	٠	١٢٠،٩٦	[illegible]	〃	〃	〃	
٠	٠	٠	١٢٠،٨٥	[illegible]	〃	〃	〃	
٠	٠	٠	١١٥،٠٨	[illegible]	〃	〃	〃	
٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	

نمبر سلسلہ ۵

مالگذاری

نقشہ مطالبہ و وصول باقی من ابتدا [illegible] لغایت [illegible] بابت مالگذاری مع ابواب

نمبر صیغہ ۱

نمبر	نام تحصیل	بقایا روپیہ	بقایا آنہ	بقایا پائی	مطالبہ حال روپیہ	مطالبہ حال آنہ	مطالبہ حال پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	فاضلات گذشتہ روپیہ	فاضلات گذشتہ آنہ	فاضلات گذشتہ پائی	وصول نقد روپیہ	وصول نقد آنہ	وصول نقد پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی	باقی روپیہ	باقی آنہ	باقی پائی	فاضل روپیہ	فاضل آنہ	فاضل پائی
۱	سوار	٠	٠	٠	[illegible]	۹	۳	[illegible]	۶	۶	[illegible]	۱	۵	[illegible]	۶	۱۱	[illegible]	۸	۴	[illegible]	۷	۸	[illegible]	۹	۶
۲	بلاسپور	٠	٠	٠	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۵	۶	[illegible]	۶	۹	[illegible]	۱۴	٠	[illegible]	۴	۹	[illegible]	۱۵	۳	[illegible]	۱۴	۲
۳	منصور تحصیل	٠	٠	٠	[illegible]	۱	۲	[illegible]	۱	۲	[illegible]	۱۲	۹	[illegible]	۱۴	٠	[illegible]	۱۰	۵	[illegible]	۷	۳	[illegible]	٠	۶
۴	شاہ آباد	٠	٠	٠	[illegible]	۹	٠	[illegible]	۹	٠	[illegible]	۱۰	۹	[illegible]	۱۳	٠	[illegible]	۷	۹	[illegible]	۱۳	۳	[illegible]	۱۴	٠
۵	ملک	٠	٠	٠	[illegible]	۵	۲	[illegible]	۵	۲	[illegible]	۱۱	۳	[illegible]	۵	٠	[illegible]	٠	۳	[illegible]	۱	۶	[illegible]	۱۴	۳
۶	خاص تحصیل	٠	٠	٠	[illegible]	٠	۹	[illegible]	٠	۹	[illegible]	۹	۹	[illegible]	۵	۹	[illegible]	۱۵	۲	[illegible]	۱	۳	٠	٠	٠
	جمع		٠		[illegible]	۸	۹	[illegible]	۸	۹	[illegible]	۸	٠	[illegible]	۴	۶	[illegible]	۱۵	۸	[illegible]	۱۲	۸	[illegible]	٠	۹
	دیہات خام	٠	٠	٠	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲	٠	٠	٠	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۳	۲	٠	٠	٠	٠	٠	٠
	میزان کل				[illegible]	۱۵	۱۱	[illegible]	۱۵	۱۱	[illegible]	۸	٠	[illegible]	۷	۸	[illegible]	۲	۸	[illegible]	۱۲	۸	[illegible]	٠	

مالگذاری

نقشه یادداشت بقایا مالگذاری معه ابواب من ابتداء یکم اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible] ریاست رامپور

نمبر شمار	نام تحصیل	تعداد بقایا ماضیه لغایت سال حال			وصول از سال زیر رپورٹ			منہائی معافی			باقی			کیفیت
نمبر	۱	۲			۳			۴			۵			۶
		روپیه	آنه	پائی	روپیه	آنه	پائی	روپیه	آنه	پائی	روپیه	آنه	پائی	
۱	سوار	[illegible]	۱۵	۸	[illegible]	۱۱	۹	[illegible]	۱	۳	[illegible]	۲	۶	
۲	بلاسپور	[illegible]	۴	۰	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۱۰	۳	[illegible]	۲	۳	
۳	تحصیل حضور	[illegible]	۴	۲	[illegible]	۶	۹	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۱۱	۰	
۴	شاه آباد	دو لکهه [illegible]	۱۱		[illegible]	۱۰		[illegible]	۶		لک [illegible]	۱۰	۰	
۵	ملک	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۳	۲	[illegible]	۲	۲	[illegible]	۸	۹	
۶	تحصیل خاص	[illegible]	۴		[illegible]	۰	۲	[illegible]	۳	۲				
	میزان	[illegible]	[illegible]	=	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳	

سنین ماضیه	سال زیر رپورٹ
سے لکهه [illegible]	لک [illegible]
۱۵ ، ۹ پائی	۱۴ ، ۲ پائی

سنین ماضیه	سال زیر رپورٹ	سنین ماضیه	سال زیر رپورٹ
[illegible]	[illegible]	دو لکهه [illegible]	[illegible]
۶ ، ۹ پائی	۱۳ ، ۱۰ پائی	۱۴ ، ۳ پائی	۱۰ ، ۳ پائی

نمبر سلسلہ ۷ نمبر صیغہ ۳

مالگذاری

نقشہ نیلام جائداد غیر منقولہ جو بعلت بقایا مالگذاری نیلام ہوئے

مورخہ یکم اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد زر نیلام جو بعلت باقی سیاہہ ہوا	تاریخ سیاہہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	حضور تحصیل	کرنپور	غضنفر احمد خان	نیلام مکان	[illegible]	۱۲- جون [illegible]	[illegible]
۲	خاص تحصیل	کرا	رحیم شاہ	نیلام مکان	[illegible]	۲۶- اپریل [illegible]	[illegible]
۳	خاص تحصیل	اجیت پور	غلام رسول	نیلام جائداد	[illegible]	۲۶- جولائی [illegible]	[illegible]
۴	خاص تحصیل	رامپور	جعفر خان	قیمت باغ	[illegible]	۲۰- ستمبر [illegible]	[illegible]
۵	بلاسپور	گداسیم گنج	احمد نبی خان	قیمت درخت موضع جہان	[illegible]	۱۰- اپریل [illegible]	[illegible]
۶	بلاسپور	گداسیم گنج	احمد نبی خان	قیمت بیوہ موضع جہان	[illegible]	۱۲- مئی [illegible]	بشرح صدر
۷	بلاسپور	جھوناگر	محمد نبی خان	نیلام اسباب	[illegible]	۲۶- مارچ [illegible]	[illegible] مطالبہ
۸	ملک	بانسنگلی	رام چندر	نیلام مکین [illegible]	[illegible]	۱۸- اگست [illegible]	[illegible]
۹	سوار	چاؤپورہ [illegible]	جیون خان	قیمت باغ	[illegible]	۲- ستمبر [illegible]	[illegible] مطالبہ [illegible]
	[illegible]				[illegible]		

مورخہ یکم اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد زر نیلام جو بعلت باقی سیاہہ ہوا	تاریخ سیاہہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سوار	[illegible]	غلام محمد خان	دو قطعہ آراضی [illegible]	[illegible]	۳- جولائی [illegible]	[illegible] مطالبہ
۲	سوار	مدہوپورہ	سید ابن علی	ملک معافی بھوانی پور	[illegible]	۱۴ مارچ [illegible]	[illegible] مطالبہ
۳	بلاسپور	کیوانگرہ	جعفر خان	یکقطعہ مکان	[illegible]	۱۰- جولائی [illegible]	[illegible] مطالبہ
۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible] باغ معافی	[illegible]	۲۲ جولائی [illegible]	[illegible] مطالبہ
۵	حضور تحصیل	باغ [illegible]	حسین خان	یکقطعہ مکان	[illegible]	۲۲ جنوری [illegible]	[illegible] مطالبہ
	[illegible]				[illegible]		

صفحه ۱

نقشه نیلام اور بابت خام کا نیلام سابق

نمبر سلسله

تعداد موضع

نمبر	مد	سنه ۱۲۸۹ تا ۱۳	بیت						
۳	بقایاوبابت خام سال گذشته	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	جوامدسال زیر رپورٹ کے خام نیلام ہوئے — بوجه عدم ادائے باقی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	بوجه خریدت استاپر اقساط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	بباعث فوت و فرار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	منقضی میعاد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	میزان الکل معه بقایا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	جوامدسال زیر رپورٹ نیلام ہوئے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	جمع سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۲۰۶ ۲۰۷

نمبر سلسلہ ۹ — **جائداد بیرون ریاست** — نمبر صفحہ ۱

وصلباقی آمدنی جائداد دیہات وغیرہ بیرون ریاست من ابتداء یکم اپریل ۱۸۹۸ء لغایتہ آخر مارچ ۱۸۹۹ء

نمبر	نام پرگنہ	نام موضع	بقایا	مطالبہ حال	میزان	وصول	باقی	کیفیت
۱	بلاری	رسولپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۲	″	اعظم نگر جوہرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۳	امروہہ	صادق پور پلوکھ پور عرف کیمری	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۴	″	ملک کرتہو پور	۰	[illegible] ۴	[illegible] ۴	[illegible] ۴	۰	
۵	ٹھاکردوارہ	رہٹہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۶	″	جاب ساہو پور	۰	[illegible] ۴	[illegible] ۴	[illegible] ۴	۰	
۷	متعلقہ [illegible]	محلہ منو ٹولہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان		۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر	نام پرگنه	نام موضع	بقایا	مطالبه حال	میزان	وصول	باقی	کیفیت
۸	آنوله	املاک آنوله مع باغات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بوجه فرار ٹھیکه دار خام [illegible]
۹	سنبهل	سلطانپور [illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	از [illegible] ۹۲ خام [illegible]
	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠
	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠

متفرقات

نمبر سلسلہ — مقدمہ واصل باقی رقوم متفرقات من ابتدا اپریل سنہ ۱۸۵۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۵۹ء — نمبر صفحہ ۱

نمبر شمار	نام قسم	ابتدا و انتہا	بقایا جمع	جمع	میزان	وصول	باقی
۱	ہٹی سائر و ... سلطانپور	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
۲	روشنجات سائر	″	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
۳	محصول جوانب ...	″	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
۴	ہٹی مسکرات شہر ...	″	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	ہٹی ... شاہ آباد	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	لور مسکرات	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
۷	گہورہ گاؤخانہ	″	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	محصول ... کہاٹ متعلقہ ... رامپور	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	گوبر و ریتی وغیرہ بیرون گاؤخانہ	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	گوبر و ... گنج	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	آخور اصطبل سرکار	″	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹھیکہ ...	″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

باقی	وصول	میزان	جمع	بقایا	ابتدا انتہا	نام رقم	نمبر شمار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بھٹی شورہ	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	بہار درخت تمر ہندی واقع گنبد فرح شاہجہان	۱۴
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	〃	اراضی انبار متصل تالاب فیلخانہ [illegible]	۱۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	انگشت [illegible] باورچیخانہ سرکار	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	〃	ٹھیکہ اراضی [illegible] واقع دہلی دروازہ	۱۷
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	〃	بہار درخت [illegible] بلاغہ [illegible] وکاہ [illegible] وغیرہ	۱۸
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	〃	روزنامہ گھٹی	۱۹
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	〃	گوبر گاؤ پشین خانہ	۲۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	کرایہ دوکانات و مکانات و سرایات [illegible]	۲۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	کرایہ اراضی [illegible] رسان گوسفندان	۲۲
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	〃	کرایہ اراضی رسان [illegible]	۲۳
[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	〃	بھٹی [illegible] متعلقہ تحصیل [illegible]	۲۴
٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	〃	آمدنی سیوار	۲۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	جملہ	

پرمٹ

نمبر سلسلہ ۱۱ — نقشہ جمع وکمی بیشی رقومات پرمٹ متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible] — نمبر صیغہ ۲

جمع				وصول				باقی				
سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	سال گذشتہ	سال حال	کمی	بیشی	کیفیت
[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible] وصول ماہ اپریل میں ہوگیا

[illegible]

نمبر صفحہ ۱

آبپاشی

نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ آبپاشی مورخہ اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

نام تحصیل	مقدار کل آمدنی	مقدار کل خرچ	کمی یعنی نفع	بیشی یعنی نقصان	کیفیت
تحصیل حضور	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
تحصیل سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
تحصیل ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
تحصیل بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	
تحصیل شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر سلسلہ ۱۳

نمبر صفحہ ۲

نقشہ مصارف آبپاشی تحصیل وار مورخہ اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		کیفیت
تحصیل حضور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
تحصیل سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
ملک	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
شاہ آباد	سار	۰	۰	۰	سار	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

وصل باقی آبکاری من ابتدا یکم اپریل ۱۸۸۸ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۹ء

[illegible]	نام تحصیل	بقایا	حال	میزان	وصول	منہائی	باقی	[illegible]	کیفیت
۱۲	بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۴	ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۱	حضور تحصیل	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۷	سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	خاص تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	یہ تحصیل شکست ہو کر بقیہ تحصیلات میں منقسم ہو گئی ہے
۹۶	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ تیاری کاغذات اسٹامپ

ابتدائے اپریل ۱۹۰۸ء لغایت مارچ ۱۹۰۹ء

اسٹامپ

نمبر سلسلہ ۱۵ — نمبر صفحہ

نقشہ تیاری کاغذات اسٹامپ وطلبانہ وغیرہ من ابتداے اپریل لغایت مارچ

نام ماہ	ایک آنے سے آٹھ آنے تک		اسٹام ایک روپیہ		اسٹام دو روپیہ		اسٹام تین روپیہ		اسٹام چار روپیہ		اسٹام پانچ روپیہ		اسٹام چھ روپیہ		اسٹام نو روپیہ		اسٹام دس روپیہ	
	تعداد قطعات	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت
اپریل	اعـ قطعہ	الـــ	۲۵ قطعہ	ر	۲ قطعہ	للعہ	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	صہ	۰	۰	۱۰ قطعہ	لعہ	۱۰ قطعہ	۱۲
مئی	اـــ قطعہ	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
جون	الـ قطعہ	لما	۱۰۰ قطعہ	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	صہ	۰	۰	۰	۰	۱۰ قطعہ	۱۲
جولائی	اـــ قطعہ	عما	۱۰۰ قطعہ	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۲۱۸

اگست ۱۸۸۶ء	[illegible] قطعه	[illegible]	۱۰۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ستمبر ۱۸۸۶ء	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.		.	.	.	.
اکتوبر ۱۸۸۶ء	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	۱۰ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	۵ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.
نومبر ۱۸۸۶ء	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
دسمبر ۱۸۸۶ء	[illegible] قطعه	[illegible]	۱۰۰ قطعه	[illegible]	۲۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	۲۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.
جنوری ۱۸۸۷ء	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	۱۰ قطعه	[illegible]	۱۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	۵ قطعه	[illegible]
فروری ۱۸۸۷ء	[illegible] قطعه	[illegible]	۵۰ قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
مارچ ۱۸۸۷ء	[illegible] قطعه	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	[illegible] قطعه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تیاری کاغذات اسٹامپ طلبانہ وغیرہ من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ع لغایتہ مارچ ۱۸۸۹ع

اسٹام بیس روپیہ		اسٹام پچاس روپیہ		اسٹام سو روپیہ		اسٹام دو سو روپیہ		اسٹام پانسو روپیہ		تعداد قطعات ماہوار	میزان قیمت ماہوار
تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	•	•
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعہ	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعہ	[illegible]
۵ قطعہ	ما	دو قطعہ	ما	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعہ	[illegible]
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible] قطعہ	[illegible]

[illegible]	[illegible] قطعه	•	•	•	•	بار	یک	بار	دو قطعه	سار	[illegible] قطعه
[illegible] ۱۲/	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
[illegible]	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
[illegible] ۱۲/	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
[illegible] ۸/	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	۱۸	[illegible] قطعه	۱۸	[illegible] قطعه
[illegible]	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•	•	۱۸	[illegible] قطعه
[illegible] ۱۲/	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•		•	•
[illegible]	[illegible] قطعه	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
[illegible]	[illegible] قطعه	•	•	•	•	بار	یک	[illegible] بار	[illegible] قطعه	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ ملر   تیاری کاغذات اسٹامپ و طلبانہ وغیرہ من ابتدائی اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]ء

نام ماہ	ٹکٹ طلبانہ ایک آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ ایک آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ دو آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ دو آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ چار آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ چار آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ چھ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ چھ آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ آٹھ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ آٹھ آنہ قیمت	ٹکٹ طلبانہ بارہ آنہ تعداد	ٹکٹ طلبانہ بارہ آنہ قیمت	ٹکٹ عرضی ایک آنہ تعداد	ٹکٹ عرضی ایک آنہ قیمت	ٹکٹ عرضی چار آنہ تعداد	ٹکٹ عرضی چار آنہ قیمت	نقل فارم ایک آنہ تعداد	نقل فارم ایک آنہ قیمت	تعداد قطعات	میزان قیمت
اپریل [illegible]	.	.	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]
مئی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]	.	.	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]
جون	.	.	.	.	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	.	.	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	.	.	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]
جولائی	.	.	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	.	.	[illegible] ٹکٹ	[illegible]	[illegible] قطعہ	[illegible]	.	.	.	.	[illegible] قطعہ	[illegible]

اگست	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
ستمبر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکتوبر	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسمبر			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فروری	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مارچ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مصارف تیاری اشتمام وغیرہ معہ تنخواہ ملازمین سن ... ابتدائے یکم اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

نام ماہ	تنخواہ ملازمین	سائر خرچ	کاغذ: خرید بازار	کاغذ: امدہ محافظ خانہ صدر	میزان
اپریل ۱۸۹۸ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
مئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
جولائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
اگست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
ستمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
اکتوبر	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
دسمبر	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
جنوری ۱۸۹۹ء	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
مارچ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ ۱۱

نمبر ضمیمہ ۳

اسٹامپ

نقشہ تقسیم کاغذات اسٹامپ

من ابتدائے ۱- اپریل ۱۸۶۶ء لغایت مارچ ۱۸۶۷ء

نمبر شمار	نام ماہ	بقایا سالگذشتہ		آمد فی حال		واپسی تحصیلات عدالت		میزان کل		مصارف		روانہ تحصیلات	
		تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
۱	اپریل [illegible]	۵۲۶۸	[illegible]	۳۰۰۵	[illegible]	۰	۰	۱۰۱۵۳	[illegible]	۴۳۳۲	[illegible]	۱۹۶۶	[illegible]
۲	مئی [illegible]	۰	۰	۲۳۰۰	[illegible]	۱۵۱۶	[illegible]	۳۰۱۶	[illegible]	۴۵۹۹	[illegible]	۳۰۱۷	[illegible]
۳	جون [illegible]	۰	۰	۳۹۳۲	[illegible]	۲۴۰	[illegible]	۴۱۹۰	[illegible]	۵۲۵۲	[illegible]	۲۱۲۴	[illegible]
۴	جولائی [illegible]	۰	۰	۵۶۰۰	[illegible]	۳۰۰	[illegible]	۵۰۰۰	[illegible]	۵۰۶۹	[illegible]	۱۵۶۰	[illegible]

۵	اگست ۱۸۹۸ء	•	•	۳۲۹۳	[illegible]	•	•	۳۲۹۳	[illegible]	۴۱۵۲	[illegible]	۶۳۵	[illegible]
۶	ستمبر ۱۸۹۸ء	•	•	۳۹۰۰	تمام	•	•	۳۹۰۰	تمام	۴۳۸۲	[illegible]	۷۴۰	[illegible]
۷	اکتوبر ۱۸۹۸ء	•	•	۴۵۳۳	[illegible]	•	•	۴۵۳۳	[illegible]	۴۹۶۰	[illegible]	۷۶۳	[illegible]
۸	نومبر ۱۸۹۸ء	•	•	۵۷۰۰	[illegible]	•	•	۵۷۰۰	[illegible]	۵۴۹۸	[illegible]	۱۷۴۹	[illegible]
۹	دسمبر ۱۸۹۸ء	•	•	۵۴۵۴	[illegible]	•	•	۵۴۵۴	[illegible]	۴۹۰۹	[illegible]	۱۰۴۱	[illegible]
۱۰	جنوری ۱۸۹۹ء	•	•	۵۵۳۵	[illegible]	•	•	۵۵۳۵	[illegible]	۵۷۷۲	[illegible]	۱۳۴۵	[illegible]
۱۱	فروری ۱۸۹۹ء	•	•	۵۸۴۵	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۵۹۴۵	[illegible]	۵۱۵۰	[illegible]	۱۶۹۵	[illegible]
۱۲	مارچ ۱۸۹۹ء	•	•	۵۰۰۰	[illegible]	•	•	۵۰۰۰	[illegible]	۵۲۹۶	[illegible]	۱۶۱۰	[illegible]
		۵۲۷۸	[illegible]	۴۲۳۴۷	[illegible]	۲۰۶۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۰۰۹۰	[illegible]	۱۶۹۷۸	[illegible]

ات	بابت ٹھیکہ … خزانہ	روانگی بعد التقسیم		تحصیل لک		تحصیل شاہ آباد		حضور تحصیل		خاص تحصیل		بلاسپور		تحصیل سوا		ٹانڈہ	
	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
٣	[illegible] ٤/	٢٠٠٨	[illegible] ١٣/	٣٢٥	[illegible] ١٢/	٢٥٠	[illegible]	٩٠٠	[illegible] ١٠/	٣٧٦	[illegible] ١٢/	٣١٥	[illegible] ٦/	٠	٠	٠	٠
١٢	[illegible] ٩/	١٢٣٨	[illegible] ١٢/	٦٩٥	[illegible] ٤/	٠	٠	٤٠٥	[illegible] ١٢/	٠	٠	٠	٠	٩٠٠	[illegible]	٣٠	[illegible] ١٢/
٣	[illegible] ١٢/	٠	٠	٧٠٣	[illegible] ٨/	٥١٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٧١٠	[illegible] ١٢/	٢٠٠	[illegible]	٠	٠
١٣	[illegible] ٨/	٠	٠	٦٠	[illegible] ٨/	٥٠٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٩٥٠	[illegible] ٨/	٦٠	[illegible] ١٢/
٣٥	[illegible] ١٢/	٠	٠	٣٦٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٠٠	[illegible] ١٠/	٠	٠	٤٥	[illegible]

۳۶۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۹۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲۵۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۱۰۰	[illegible]
۴۱۹۰	[illegible]	۰	۰	۳۶۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۰۰	[illegible]
۳۷۴۹	[illegible]	۰	۰	۳۶۹	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۰۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰
۳۸۸۶	[illegible]	۰	۰	۴۰۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴۲۸	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰
۴۴۲	[illegible]	۰	۰	۴۹۰	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵۶۰	[illegible]	۰	۰	۹۵	[illegible]
۳۳۶[illegible]	[illegible]	۰	۰	۳۴۰	[illegible]	۴۰۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴۰۰	[illegible]	۳۷۵	[illegible]	۸۰	[illegible]
۳۶۷	[illegible]	۰	۰	۴۴۰	[illegible]	۴۳۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳۰۰	[illegible]	۰	۰	۱۴۰	[illegible]
۳۹۶[illegible]	[illegible]	۳۶۴۴	[illegible]	۴۷۴۹	[illegible]	۳۳۰۰	[illegible]	۱۰۰۵	[illegible]	۴۷۶	[illegible]	۳۴۴۳	[illegible]	۳۲۰۵	[illegible]	۴۹۰	[illegible]

عدالت دیوانی		عدالت فوجداری		عدالت خفیفه		بندوبست		باقی	
تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت	تعداد قطعات	قیمت
۱۱۲۶	[illegible] ۱۴	۶۰۵۳	[illegible] ۱۵	۱۰۰	[illegible]	۰	۰		
۹۶۰	[illegible] ۱۲	۳۰۰	[illegible]	۲۰۵	[illegible]	۶۳	[illegible]		
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		

		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
		٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
الباسه ٨	٣٦٣٠	وصه	٦٣	موجه ٨	٣٠٥	اعاره ٤	١١٨٢	طاوسه ١٠	٢٠٩٦

نمبر سلسلہ ۱۸ — نمبر صفحہ ۱

نقشہ اپیل سہ سدری من ابتداے اپریل ۱۸۷۰ء لغایت مارچ ۱۸۷۱ء

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فیصلہ یکطرفہ: حاکم [illegible] بحال	فیصلہ یکطرفہ: حاکم [illegible]	فیصلہ یکطرفہ: حاکم [illegible]	فیصلہ یکطرفہ: [illegible]	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	۰
[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	دو	۰	۰	۰	۰	۰
	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					

کیفیت

[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	۰	۰		۰
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]

۵ گهنته — ۱۲ گهنته — ۲ گهنته

هوالله المستعان

حصہ چہارم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری میں طبع ہوا

(۱) قانون معدلت

فوجداری

فہرست عدالتہائے ابتدائے فوجداری۔

فہرست عدالتہائے مرافعہ فوجداری۔

مقدمات فوجداری منفصلہ حاکم فوجداری۔

مقدمات فوجداری منفصلہ حکام تحصیلات۔

مقدمات منفصلہ حاکم فوجداری کا مرافعہ اولے۔

مقدمات فوجداری منفصلہ تحصیلات مرافعہ

مقدمات فوجداری کا مرافعہ ثانی۔

دیوانی

فہرست عدالتہائے ابتدائی دیوانی۔

فہرست عدالتہائے مرافعہ دیوانی۔

مفتی دیوانی کا کام۔

(الف) اجرای ڈگری۔

تحصیلات کی دیوانی کا کام

(الف) کیفیت فیصلہ۔

(ب) کیفیت باقی۔

(ح) کیفیت اوسط دوران مقدمات۔

(و) کیفیت گواہان۔

(ر) خرچہ

(س) اقسام مقدمات۔

(ش) مدارج و دعاوی مقدمات۔

(ص) اجرائے ڈگری۔

(ط) باستثنے۔

(ع) قسم تعمیل۔

(ف) تفصیل از وصول شدہ۔

(ق) آمدنی طلبانہ و مذکوریان۔

عدالت خفیفہ کا کام

(ا) کیفیت انفصال و بقایا و گواہان وغیرہ۔

(ب) خرچہ۔

(ج) اقسام مقدمات۔

(د) مدارج دعاوی۔

(ر) اجرای ڈگری۔

مرافعہ دیوانی متفرق دیوانی کی فیصلکا

	(ا) کیفیت انفصال و بقایا وغیرہ۔ (ب) باقی۔ (ج) اوسط دوران۔ **مرافعہ مقدمات عدالتہائے تحصیلات**
	(الف) کیفیت انفصال و بقایا۔ (ب) اوسط دوران۔ (ح) آمدنی زر طلبانہ۔ (ح) مقدمات نگرانی۔ (ح) تنخواہ مذکوریان اور بحث طلبانہ کی۔ **مقدمات دیوانی کا مرافعہ ثانی**
۲۔ رجسٹری۔ ۳۔ تعلیم۔ ۴۔ صفائی۔ ۵۔ معالجہ و طبابت۔ ۶۔ ڈاک۔ ۷۔ مطبع۔ ۸۔ مویشی خانہ۔	

۹- محبس

خاتمہ

۱- اجلاس کونسل کا کام۔

۲- تذکرہ تحصیلات و عدالت ہائے جو دہلی میں متعلق نقشہ جات رپورٹ

۳- تذکرہ اہلکاران جن سے تحریر رپورٹ میں مدد ملی۔

لا ایبڈ جسٹس

قانون و معدلت سال گذشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ سابق مین کوتوال شہر کو دیوانی کے مقدمات خفیفہ کا بیس روپے تک فیصلہ صادر کرنے کا اختیار تہا اور مقدمات فوجداری مین کوتوال کو قید سہ ماہہ کا باستثناء سرقہ و حقیت ہر قسم کا اختیار تہا۔ تحصیلات مین تحصیلدارونکو دیوانی فوجداری کا کوئی اختیار نہ تہا اون سے صرف مالی انتظام تحصیل وصول مالگذاری کا متعلق تہا۔

صاحبزادہ جنرل عظم الدین خان بہادر نے اپنے عہد مدار المہامی مین کوتوال شہر کو دیوانی و فوجداری مقدمات کے تصفیے کا مجاز رکہنا خلاف معدلت و انصاف سمجہکر یہ اختیارات اون سے لیلئے اور ایک عدالت خفیفہ جدید قائم کی۔ اوسکا ضابطہ مرتب کیا۔ اس ضابطے کی پوری نقل اس باب کے آخر مین درج کیجاتی ہے اوسکے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ یہ ضابطہ کیسا عمدہ و جامع ہے جسکی رو سے حاکم عدالت خفیفہ کو پچاس روپے تک اور ان مقدمات دیوانی کے فیصلے کا اختیار دیا گیا ہے جو بوجہ قرضہ کرایہ اور قیمت کے معاملات سے متعلق ہون جائداد غیر منقولہ کے مقدمات بلالحاظ مقدار دعوی کے اختیار سماعت عدالت خفیفہ سے باہر ہین فیصلہ عدالت خفیفہ کا قطعی ہوگا لیکن بشرائط مناسب صیغہ نگرانی مین فریقین اپنی مقدمات پیشگاہ نواب جوڈیشل ممبر بہادر رجوع و دائر کرسکتے ہین اہل مقدمات کو یہ بھی اختیار

کر وہ اپنے معاملات کو عدالتہاے دیوانی مین بغرض استفادہ دادرسی سلسلہ تا اپیل رجوع و دائر کرین - تحصیلداران پرگنہ کو مقدمات فوجداری مین قید سہ ماہہ جرمانہ پچاس روپئے اور پندرہ ضرب بید کا اختیار دیا گیا ہے مقدمات دیوانی کے پچاس روپیہ تک باستثنای مقدمات جائداد غیر منقولہ سماعت کرسکتے ہین جب سے یہ محکمہ قائم ہوا ہے مقدمات دادوستد قرضہ وغیرہ مین فریقین کو بہت آسانی ہوگئی ہے اور بہت جلد تصفیہ مقدمات کا ہو جاتا ہے اسکے علاوہ اس محکمہ کے قائم ہونے سے مفتی دیوانی کو مقدمات خفیف کے کام سے بہت بڑی سبکدوشی ہوئی ہے جنکے یہان انکی کل مقدمات دائر ہوتے ہین —

مقدمات فوجداری و دیوانی متعلقہ تحصیلداران کا مرافعہ حاکم فوجداری و مفتی دیوانی کے اجلاس مین جنکی تعریف آئندہ کیجائیگی دائر ہوتا ہے - کوتوالی شہر سے اختیارات دیوانی و فوجداری کے لیئے اور بجائے اسکے عدالت خفیفہ قائم ہوا اور علاوہ اسکے تحصیلداران پرگنات کو دیوانی و فوجداری کے اختیارات دیئے گئے ایک ایسا انتظام ہے جسکی خوبی محتاج بیان نہین صاحبزادہ ممدوح الشان کی دماغی قوت اصلاح انتظامی کی داد دیتی ہے —

ان عدالتون کے علاوہ ریاست مین عدالتہاے دیوانی و فوجداری و مرافعہ مرافعہ صدر بھی ہین —

عدالت دیوانی کے حاکم کو مفتی دیوانی اور عدالت فوجداری کے حاکم کو حاکم فوجداری

(مجسٹریٹ درجہ اول) کہتے ہین عدالت مرافعہ کے حاکم کو بہ حیثیت سماعت مرافعہ دیوانی
مفتی مرافعہ و بہ حیثیت سماعت مرافعہ فوجداری حاکم مرافعہ کہتے ہین —

مرافعہ صدر کے حاکم جوڈیشل ممبر ہین جنکو پہلے جوڈیشل ممبر کونسل انتظامی کہتے ہین اور
اب جوڈیشل ممبر ریجنسی کونسل کہتے ہین صاحب ممدوح الشان کا فیصلہ مقدمات مرافعہ
دیوانی مین پانسو روپے تک اور فوجداری مین تین سال تک قید کا قطعی ہوتا ہے اور مقدمات
روئداد اختیار کو صاحب ممدوح اپنے ہمعصر معزز ممبران ریجنسی کونسل کی اراے کے لیے جلسہ
کامل مین پیش کرتے ہین اور بلغلبہ آرا اوسکا فیصلہ ہوتا ہے پہلے عدالۃ العالیہ فوجداری مین
مقدمات کی پیروی کے لیے کوئی پیروکار منجانب سرکار مقرر نہتا صاحبزادہ جنرل اعظم الدین خان
بہادر ایک کورٹ انسپکٹر اس کام کے لیے مقرر کرنا ضروری مناسب سمجھا جو عدالۃ العالیہ
فوجداری مین منجانب سرکار پیروی کرتا ہے اور [illegible] کے لیے [illegible] قرار دیا
[illegible] مناسب مختار ہین یہان [illegible] صاف ظاہر [illegible] نہایت [illegible]
ہر قسم کی [illegible] ہونا چاہیے [illegible]
مناسب ہوگا کہ عدالۃ العالیہ دیوانی [illegible]
انحصار نہین ہے —

علاقہ قلمرو مین جو بمقابلہ [illegible] کے نہایت وسیع و زیادہ [illegible] مناسب [illegible] اسکے بعد ہر حاکم عدالت
کے مختلف صیغون کے کام اور نقشون کیطرف رجوع اور اونکا تفصیلی ذکر جدا جدا کیا جاتا ہے
جسمین مقدمات عدالۃ العالیہ فوجداری مقدم کیے گئے ہین اور اونکی تفصیلی فہرست یہ ہے —

فہرست عدالتہائے ابتدائی فوجداری

نمبر شمار	نام تحصیل و مقام عدالت	نام حاکم جو آخر ماہ پاچ میں کام کرتا تہا	تفصیل اختیارات
۱	حضور تحصیل واقع رامپور	علی رضا خانصاحب	جرمانہ عہ قید سہ ماہ بید [illegible]
۲	تحصیل و مقام بلاسپور	ظہور الاسلام صاحب	״
۳	تحصیل و مقام ملک	ہادی حسن خانصاحب	״
۴	تحصیل و مقام شاہ آباد	شیر زمان خانصاحب	״
۵	تحصیل و مقام سوار	سعید احمد خانصاحب	״
۶	مقام رامپور	احمد یار خانصاحب حاکم فوجداری	ابتدائے فوجداری زائد از اختیار عدالتہائے مصدر الذکر

فہرست عدالتہاے مرافعہ فوجداری

نمبر شمار	نام مقام عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ پر کارگذار تہا	اختیارات
۱	رامپور	احمد یار خانصاحب حاکم فوجداری	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ عدالتہاے ابتدائی نمبر ا لغایت ۵
۲	رر	محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ ہاے حاکم ابتدائی
۳	رر	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت مقدمات مرافعہ صدر یعنی اپیل ثانی

سال گذشتہ مین نقشے عدالتون سے نمونہ حال کے موافق سالتمام کے مرتب نہوے تھے اور یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ریاست مین ایسی تفصیلی رپورٹ اور ایسے جامع نقشے مرتب ہوے ہین ان نقشونکی ترتیب کا مواد سال زیر رپورٹ مین ابتداے سال سے جمع نہین کیا گیا تہا سہ ماہی چہارم سال زیر رپورٹ سے اسکا اہتمام شروع ہوا اور جو نقشے کہ مرتب اور درج رپورٹ ہوے ہین وہ اہتمام بلیغ اور بڑی دردسر کا نتیجہ ہے سال آئندہ مین امید ہے کہ یہ وقت نقشون کی ترتیب مین بلحاظ توجہ خاص صاحب جوڈیشل ممبر بہادر اوٹھانا نہ پڑیگی۔

بوجوہ صدر کارروائی ہاے سالگذشتہ کا سال حال سے مقابلہ نہین کیا جاسکتا ہے تاہم جن اعداد کا مقابلہ ہوسکتا ہے اسکا تقابل ہر عدالت کے کام کی پوری تفصیل دکہانے کے بعد کیا جائیگا۔

نقشہ نمبر ۱۰ تجاویز عام دکہاتے ہین کہ سال زیر رپورٹ مین دو ہزار چہہ سو مقدمات قابل تجویز پیش ہوئی جنمین [illegible] اشخاص متعلق تہے [illegible] کی بوجہہ فوت و فرار منہائی ہوئی اور [illegible] قابل تجویز باقی رہے اسمین [illegible] چالانی اور [illegible] غیر چالانی تہے ان اشخاص کے حق مین باقتدار حاصلہ عدالت حسب ذیل تجویز ہوئی۔

رہاشدہ	[illegible]	چالانی	[illegible]	
		غیر چالانی	[illegible]	
بری	[illegible]	چالانی	[illegible]	
		غیر چالانی	[illegible]	
جنپر جرم ثابت ہو	[illegible]	چالانی	[illegible]	
		غیر چالانی	[illegible]	
جو باظہار رای سپرد سشن ہوے	[illegible]	چالانی	[illegible]	
		غیر چالانی	[illegible]	
باقی زیر تجویز	[illegible]	حوالات مین	[illegible]	
		ضمانت و	[illegible]	
		مچلکہ پر بطور خود		

اسی موقع پر قبل اسکے کہ اشخاص سزایافتہ کے جرائم و سزا اونکی تفصیل دکہائی جاوی تعداد مقدمات کی بہی کیفیت لکہنا ضروری معلوم ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے۔

بشمول مقدمات بقایا سابق کل مقدمات قابل تجویز [illegible] تھے جیسا کہ اوپر بیان ہوچکا ہے انکا بہ اقتدار حاصلہ فیصلہ حسب ذیل ہوا ـ

خارج بعدم پیروی و مصالحت ـ	[illegible]
" بوجوہات دیگر ـ	[illegible]
فیصلہ بہ ثبوت جرم ـ	[illegible]
" بعدم ثبوت جرم ـ	[illegible]
جو سپرد عدالت سشن ہوئے	[illegible]
باقی زیر تجویز ـ	[illegible]
	[illegible]

واضح ہے کہ منجملہ [illegible] مقدمات زیر تجویز کے صرف نو مقدمات ایسے ہین جو زائد از ماہ زیر دوران ہین اور اسمین صرف دس اشخاص متعلق ہین ـ

نقشہ نمبر ۲ سے تفصیل سزاؤن کی نہایت صراحت سے ظاہر ہوتی ہے ـ

[illegible] اشخاص پر جیسا کہ نقشہ نمبر ۱ مین دکہایا گیا ہے سزا صادر کیگئی جس کی تفصیل یہ ہے ـ

قید سخت	[illegible]	
جرمانہ مع قید	[illegible]	[illegible]
جرمانہ بلا قید	[illegible]	

تازیانہ مجرد —	للعہ	للعہ
تازیانہ مع قید —	دو	
مچلکہ حفظ امن —	لعہ	
مچلکہ حفظ امن مع ضمانت —	لعہ	ماعہ
ضمانت نیک چلنی —	صہ	

میزان لا لعہ

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ قید کی سزا منجملہ لا لعہ عدالت سے صرف ماالعہ اشخاص کو دیگئی جسکی میعاد کی تفصیل یہ ہے —

چھہ ماہ تک —	ماعہ
زائد از شش ماہ تا یکسال —	ماعہ
زائد از یکسال تا دو سال —	للعہ
زائد از دو سال تا چہار سال —	صہ
	ماالعہ

اشخاص جنکو سزائے جرمانہ دیگئی اونکی تفصیل یہہ ہے —

ایک روپیہ سے پچاس روپیہ تک —	سماللعہ
زائد از صہ تا سماہ —	للعہ
؍؍ سماہ تا صماہ —	للعہ
	سماللعہ

تفصیل سزا دیکہنے سے جو بالصراحت اوّلاً بیان ہو چکی ہے واضح ہوگا کہ سزائی تازیانہ صرف

[illegible] اشخاص کو دیگئی اونکی تفصیل یہہ ہے ۔

بارہ ضرب تک — [illegible] — اشخاص

بارہ ضرب سے چوبیس تک زائد ۲۴ — [illegible]

اشخاص جنکو بوجہہ عدم ادخال ضمانت حفظ امن و زرجرمانہ قید خانے کو جانا پڑا اونکی

تفصیل یہہ ہے ۔

عدم ادخال ضمانت حفظ امن		[illegible]
”	نیک چلنی	[illegible]
”	زرجرمانہ	[illegible]
	میزان	[illegible]

اسی موقع پر زرجرمانہ کی بہی تفصیل وصول باقی کی دکہانا مناسب معلوم ہوتی ہے

جو حسب ذیل ہے ۔

تجویزہ محکمہ مجسٹریٹی ۔	[illegible]
تجویزہ محکمہ مرافعہ	[illegible]
میزان	[illegible]
منہا	[illegible]
معاف بحکم عدالت مرافعہ	[illegible]
ناممکن الوصول ساقط از وجوہ دیگر	[illegible]

مدا وضہ مدعی کو دیا گیا۔ [illegible]

میزان [illegible]

باقی واجب الوصول۔ [illegible]

وصول۔ [illegible]

تتمہ واجب الوصول۔ [illegible]

یہہ رقم زرجرمانہ [illegible] جو زیر طلب باقی ہے اسی قابل ہے کہ اسکی تحصیل کیطرف
عہدہ داران متعلقہ کافی توجہ کرین رقوم جرمانہ کا اسقدر زیر باقی رہنا نامناسب ہے اور
اسکے متعلق صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس سے ضروری کاروائی ہو رہی ہے۔

نقشہ نمبر [illegible] صراحت اقسام جرائم اور اشخاص سزایاب و بری و رہا شدہ کی تفصیل دکہاتا
ہے جسکی یہان تفصیل کرنا تحصیل حاصل ہے۔

نقشہ نمبر [illegible] گواہان کی طلبی و حاضری کی کیفیت ظاہر کر رہا ہے جس کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا
کہ اندرون سال مختتمہ [illegible] گواہون کو حاضر عدالت ہونا پڑا انمین سے صرف [illegible] گواہون کو
عدالت میں دو روز حاضر رہنا پڑا اور بقیہ پہلے روز رخصت کر دیئے گئے۔

تقابل سالہائے گزشتہ و حال

سال گزشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے
کہ عدالت کے سامنے [illegible] مقدمات متدائرہ جدید و بقایا گزشتہ بغرض فیصلہ پیش
ہوئے تہے جنکی کارروائی کی تفصیل یہہ ہے۔

راضی نامہ — [illegible]

خارج شدہ — [illegible] } [illegible]

فیصلہ شدہ — [illegible] — باقی زیر تجویز [illegible]

سال حال کی اس [illegible] مقدمات متدائرہ جدید مع بقایا کی تفصیل یہہ ہے —

خارج بعدم پیروی و مصالحت — [illegible]

خارج بوجوہات دیگر — [illegible] } [illegible]

فیصلہ بعدم ثبوت جرم — [illegible]

" بہ ثبوت جرم — [illegible]

باقی زیر تجویز — [illegible]

چونکہ تعداد دوران گذشتہ و حال سے اسقدر تباین ہے کہ ناخواستہ کسی ایک سال کی تعداد کو غیر صحیح سمجھنے پر قیاس مائل ہوجاتا ہے لیکن مقدمات خارج شدہ و مصالحت کی تعداد [illegible] گذشتہ اور [illegible] سال حال سے قطع نظر کرنے کے بعد جب مقدمات منفصلہ گذشتہ و حال سے تقابل کیا جاتا ہے تو یہہ تعداد صحیح معلوم ہوتی ہے جو یہ ہے —

تفاوت	منفصلہ سال حال	منفصلہ سال گذشتہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

گذشتہ رپورٹ میں تفصیل سزاؤں یعنی میعاد قید و تعداد جرمانہ و سزاء تازیانہ و طلب ضمانت وغیرہ کی نہیں ہے اسوجہ سے سال حال کی تفصیلات سے مقابلہ نہیں ہوسکتا ہے —

فوجداری کے حکام تحصیلات کا کام

نقشہ نمبر ۲ تحصیلات دکھلاتا ہے کہ امسال [illegible] مقدمات کل تحصیلات میں قابل تجویز پیش ہوئے جن میں [illegible] اشخاص متعلق تھے جن کی بوجہ فوت و فرار منہائی ہوئی ہے اور [illegible] قابل تجویز زیر فیصلہ باقی رہے اور [illegible] کے حق میں تجویز حسب ذیل صادر ہوئی جن میں [illegible] چالانی اور [illegible] غیر چالانی تھے۔

رہا شدہ	[illegible]	چالانی [illegible]
		غیر چالانی [illegible]
بری	[illegible]	چالانی [illegible]
		غیر چالانی [illegible]
سزایاب	[illegible]	چالانی [illegible]
		غیر چالانی [illegible]
کل	[illegible]	
سپردگی یا اظہار رائے	[illegible]	چالانی [illegible]
		غیر چالانی [illegible]
جملہ	[illegible]	
باقی زیر تجویز	[illegible]	حوالات [illegible]
		ضمانت یا مچلکہ [illegible]
		بطور خود [illegible]

اسی موقع پر قبل اسکے کہ اشخاص سزا یافتہ کے جرائم اور سزاون کی تفصیل دکہائی جای تعداد مقدمات کی بہی کیفیت لکہنا ضروری معلوم ہوتی ہے جو حسب ذیل ہے

بشمول مقدمات بقایا و سابق کل مقدمات قابل تجویز لائعہ تہے جنکا باقید اجرا صلہ حسب ذیل حکام تحصیلات نے فیصلہ کیا۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت	معادہ
〃 بوجوہات دیگر	مالعہ
فیصلہ بثبوت جرم	مابہ
〃 بعدم ثبوت جرم	ماب

میزان لمالعہ

سپردسشن	ص
باقی زیر تجویز	معہ

جملہ لمامعہ

واضح رہے کہ منجملہ مقدمات معہ زیر باقی کوئی مقدمہ زائد از سہ ماہ زیر دوران نہین ہے اور صرف معلیہ اشخاص متعلق ہین۔

اوسط دوران مقدمات کی تفصیل۔

نقشہ نمبر ۲ سے تفصیل سزاؤن کی نہایت صراحت سے ظاہر ہوتی ہے

قید سخت	معہ للعہ

قید محض - ایک

جرمانہ مع قید - [illegible]

جرمانہ بلا قید [illegible]

تازیانہ مجرد [illegible]

طالب مچلکہ حفظ امن [illegible]

طالب ضمانت نیک چلنی ایک

میزان [illegible]

قید

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ قید کی سزا منجملہ [illegible] کے صرف [illegible] اشخاص کو دیگئی جسکی مدت کی تفصیل یہہ ہے -

قید تین مہینہ تک [illegible]

چھہ ماہ تک [illegible]

ایک سال تک [illegible]

میزان [illegible]

جرمانہ

اشخاص جنکو سزائے جرمانہ دیگئی اونکی تفصیل یہ ہے - منجملہ اونکی صرف دو کو بوجہہ عدم ادخال جرمانہ قید مین رہنا پڑا -

ایک روپیہ سے ۵ تک ۵

بید

تفصیل سزاؤنکی دیکہنے سے جو صراحت سے اولاً بیان ہوچکی ہے ظاہر ہوگا کہ سزا بید صرف

پانچ اشخاص کو دیگئی جنہیں بارہ ضرب سے زیادہ کسیکو سزا نہین دیگئی۔

اب اسی موقع پر زر جرمانہ کی تحصیل وصول کی کارروائی بہی دکہانا مناسب معلوم ہوتا ہے

جسکی تفصیل یہہ ہے۔

مجوزہ عدالتہاے تحصیلات باستثنائی تحصیل شاہ آباد۔	۱۸ ۵ ۱۲
مجوزہ عدالت مرافعہ۔	
بطور انعام ومعاوضہ دیا گیا چہ اشخاص کو۔	۵
واجب الوصول مع تحصیل شاہ آباد۔	۵ ۱۵
وصول	۵ ۱۵
باقی	۶

نقشہ نمبر ۳ صراحت سے تفصیل اقسام جرائم واشخاص سزایاب اور رہا و بری شدہ

کی تعداد کو دکہارہا ہے جسکی صراحت اس موقع پر داخل تکرار ہوگی۔

نقشہ نمبر ۴ سے گواہون کی طلبی وحاضری کی کیفیت ظاہر ہوتی مگر بعض تحصیلات سے اس

نقشے کی خانہ پری اسوجہہ سے نہین ہوسکی کہ پہلے سے اسکا مواد جمع نہتا۔

تقابل سالین گذشتہ وحال

سال گذشتہ کی رپورٹ سے ظاہر ہے کہ سا عہ مقدمات واسطے تجویز کے پیش ہوئے تھے جنکی کارروائی کی تفصیل اسطرح دکہائی گئی ہے۔

راضی نامہ ۔	سا عہ	} ا عا عہ
خارج شدہ ۔	نالعہ	
تجویز شدہ ۔	ما عہ	
میزان	سا عہ	
باقی زیر تجویز ۔	معہ	

سال زیر رپورٹ سے ا عا عہ مقدمات پیش و دائر ہوئے جنکی فیصلہ و تجویز کی تفصیل یہہ ہے۔

خارج بعدم پیروی و مصالحت	سا عہ	} سا عہ
" بوجوہات دیگر	مالعہ	
فیصلہ بعدم ثبوت جرم	ما عہ	
" بہ ثبوت جرم	ما عہ	
باقی زیر تجویز و پیروسشن		
میزان	ا عا عہ	

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ بمقابلہ گذشتہ حال سے تعداد مقدمات مین ما عہ کی

بیشی ہے مگر فیصلہ نہ ثبوت جرم مین چہہ کی کمی ہے۔

گذشتہ سال کی رپورٹ سے سزاؤن کی تفصیل یعنی مدت قید و تعداد جرمانہ و تازیانہ وغیرہ کی پائی نہین جاتی اس وجہہ سے سال حال کی تفصیلات سے مقابلہ نہین ہوسکتا۔

اسموقع پر تحصیلات کے کام کا باہمی تقابل مناسب معلوم ہوتا ہے بلحاظ زیادتی دوران مقدمات کے نمبر مدارج یہہ ہین۔

نمبر	نام تحصیل	تعداد مقدمات
۱	حضور تحصیل	[illegible]
۲	ملک	[illegible]
۳	شاہ آباد	[illegible]
۴	بلاسپور	[illegible]
۵	سوار	[illegible]

اور بلحاظ زیادتی اشخاص متعلقہ مقدمات تحصیلات کے نمبر مدارج یہہ ہین۔

نمبر	نام تحصیل	تعداد اشخاص
۱	حضور تحصیل	[illegible]
۲	سوار	[illegible]
۳	بلاسپور	[illegible]

۴ شاہ آباد ۱۱۸۰

۵ ملک ۱۱۶۵

مقدمات منفصلہ حاکم فوجداری کا مرافعہ اوسی حاکم فوجداری کے مقدمات منفصلہ مین سے ۲۶ کا مرافعہ پیش ہوا جس کے تصفیے کی تفصیل یہہ ہے

خارج بوجہہ عدم پیروی ومصالحت	۶
مسترد	۵
بحال	۱۱
واپس بغرض تکمیل	۱
ترمیم	۵
میزان	۲۸
باقی زیر دوران	[illegible]

اس باقی مین زائد از سہ ماہ کوئی نہین ہے

ان مقدمات مین اشخاص ۹۶۴ متعلق تھے جن کے حق مین جو فیصلہ صادر ہوا اوسکی تفصیل یہہ ہے

خارج بوجہہ عدم پیروی	۵
خارج بمصالحت	۱۱
بحال	۱۰

ترمیم — ما مے

مسترد — ماملل

واپس بغرض تکمیل و تجویز جدید — مے

میزان امال

باقی لص

اسمین زائد از سہ ماہ کوئی نہین ہے —

اسی عدالت مین بہ حیثیت سشن ۴۶ مقدمات پیش ہوئے جنمین ۱۳۲ اشخاص متعلق تھے ان کا فیصلہ حسب ذیل ہوا —

بہ ثبوت جرم — للوے

بعدم ثبوت — ے

کل — ملل

بعد اظہار رای محکمہ صدر کو بھیجے گئے — ے

باقی زیر دوران —

ان مقدمات مین جیسا کہ اوپر ذکر ہوچکا ہے ۱۳۲ — اشخاص متعلق تھے اسمین سے دس اشخاص بوجہ فرار مفہا ہوئے ۱۲۲ — واسطے صدور حکم کے باقی رہے جنکا حسب ذیل فیصلہ ہوا —

بری — للعہ

فیصلہ بہ ثبوت جرم — ۱۵

کل ۱۱۰

سپرد محکمہ صدر ۲

باقی — ۱۰

ان میں سے سات زیر حوالات اور دو ضمانت اور مچلکہ پر چھوڑے گئے اور زائد از سہ ماہ کوئی نہیں ہے۔

تفصیل بالا سے ظاہر ہوگا کہ منجملہ ۱۵ اشخاص مفوضہ کی معیت ... بری ہوئے یہ تعداد برارت ثابت کرتی ہے کہ بلا کافی ثبوت اشخاص سپرد سشن ہوئے جسکی طرف حاکم ابتدائی کو توجہ خاص کرنا ضروری ہے۔

گذشتہ سال کی رپورٹ سے چونکہ مرافعہ حکام تحصیلات فوجداری و حاکم فوجداری کے شریک ہیں اسوجہ سے سال حال کی کارروائی سے مقابلہ نہیں ہوسکتا ہے اور منجملہ ۲۹۰ مقدمات مرافعہ کی ... کا زیر دوران باقی رہا اور مقدمات سشن میں نو اشخاص کا زیر تجویز رہنا گو زائد از سہ ماہ نہیں ہے تاہم بنظر احتیاط اس قابل معلوم ہوتا ہے کہ حاکم مرافعہ کے ایسے مقدمات کے جلد فیصلہ کرنے کے لیے توجہ رجوع کی جاوے۔ اس لیے کہ مقدمات فوجداری میں جسقدر فیصلہ میں جلدی کیجاوے گی اوسیقدر موجب آسایش اہل مقدمات متصور ہے۔

مقدمات فوجداری منفصلہ تحصیلات کا مرافعہ

حکام تحصیلات کی مقدمات منفصلہ مین سے پانچ کا مرافعہ پیش ہوا جنمین للعہ اشخاص متعلق تھے ان مقدمات سے دو بطور سرسری نامنظور اور تین مین روداد موجودہ پر ترمیم کیگئی اور للعہ اشخاص متعلقہ کے چار کے حق مین فیصلہ ماتحت بحال رہا تین کے حق مین ترمیم ہوئی پانچ کے حق مین حکم ماتحت منسوخ ہوا۔

مرافعہ ثانی فوجداری

اس اجلاس مین سعہ مقدمات جدید اور دو بقایا سعہ واسطے فیصلہ کے پیش ہوئے ایک مقدمہ دوسری عدالت مین منتقل کردیا گیا بقیہ لہعہ مین حسب ذیل کاروائی ہوئی۔

اپیل نامنظور —	یک
عدم پیروی و مصالحت —	۵
روداد موجودہ پر تجویز —	معہ
باقی	معہ

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی لہ سے کا فیصلہ روداد پر تجویز کیا گیا اور عدم پیروی یا مصالحت مین صرف سات فیصدی خارج ہوئے انکا اوسط دوران فی مقدمہ ۳۲ یوم ہے۔

نتیجہ یعنی لہ فیصدی تجویز روداد اور ۳۲ یوم اوسط دوران کا کل عدالتہا

ماتحت سے عمل [illegible] ہے جس سے عدالت ہائے ماتحت کو سبق لینا چاہئے۔

فہرست عدالتہائے ابتدائی دیوانی

نمبر	نام مقام عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ پر کام پر تھا	تفصیل اختیارات
١	مقام رامپور	مولوی عبد القادر خانصاحب	مقدمات ابتدائی دیوانی بلا لحاظ مقدار
٢	حضور تحصیل واقع رامپور	علی رضا خانصاحب	ابتدائی مقدمات دیوانی باستثنائے حقیت
٣	تحصیل و مقام بلاسپور	ظہور الاسلام صاحب	//
٤	تحصیل و مقام ملک	ہادی حسن خان	//
٥	تحصیل و مقام شاہ آباد	شیر زمان خانصاحب	//
٦	تحصیل و مقام سوار	سعد اللہ خانصاحب	//
٧	مقام رامپور	ظہور الحق صاحب	مقدمات ابتدائی دیوانی بابت زر نقد یا پنجاہ روپیہ

فہرست عدالتہای مرافعہ دیوانی

نمبر	نام مقام و عدالت	نام حاکم جو آخر مارچ میں کارگذار تھا	اختیارات حاکم
۱	رامپور	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	سماعت اپیل بناراضی فیصلہ حکام ابتدائی دیوانی باستثنائے مقدمات عدالت خفیفہ۔
۲	"	نواب نواب یار جنگ بہادر	سماعت اپیل صدر بناراضی فیصلہ حاکم مرافعہ و عدالت خفیفہ۔

مفتی دیوانی کا کام

اس عدالت کے اجلاس میں ۲۵۷ مقدمات مع بقایا واسطے فیصلے کے پیش ہوئے جن کے فیصلے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

فیصلہ بلا تحقیقات۔	مالو
" بلا بحث۔	ہام
" بذریعہ پنچایت۔	یک
" بعد بحث۔	مالو
میزان	سماہ

باقی ۔ ۔ ۔ ۔ ص

اوسط دوران مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات و بلا بحث کا ۴۷ روز ہے اور منفصلہ بذریعہ پنچایت و بعد بحث کا ۳۰۴ یوم ہے - منجملہ الف لمامعے گواہان کے الف ساعے کے اظہار عدالت مین قلمبند کیے گئے - ان مین سے مطلوبہ عدالت صرف الف ۲ تھے بقیہ گواہون کو اہل مقدمہ خود حاضر لائے اور نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ گواہون کے اظہار بروز حاضری عدالت قلمبند ہو گئے -

نقشہ نمبر صیغہ ۲ و نمبر سلسلہ ۷ سے تاریخ مالیت دعاوی ظاہر ہوتی ہین - منجملہ سالاعہ مقدمات کے صرف تین ایسے مقدمے ہین جنہین تعین مالیت نہین ہو سکتا بقیہ کی مالیت دو کرور و دو لاکہ الف امار لعہ روپیہ جواز روے اوسط فی مقدمہ لالوعہ پڑتا ہے -

نقشہ نمبر صیغہ و نمبر سلسلہ سے اقسام مقدمات کی تفصیل ظاہر ہوتی ہے - منجملہ سالاعہ مقدمات مرجوعہ کی مقدمات زر نقد و جائداد منقولہ کی تعداد سالالف ہے ان مین سے مامعے بربنا معاہدہ تحریری و مالعے بربنا معاہدہ غیر تحریری دائر ہوئے - بقیہ چار متعلق جائداد منقولہ تھے جو اقسام بالا مین داخل نہین - مقدمات حقیت وغیرہ کی تعداد مالعے ہے جس مین سب سے زیادہ تعداد جائداد غیر منقولہ کی ہے اور اوس کے بعد زیادہ تعداد مقدمات تقسیم جائداد و نکاح کی ہے - ان ہر سہ اقسام کی تعداد ماللعے و لعہ و لعے علی الترتیب تھا ۔ ۔ ۔

مقدمات مصرحہ بالا کے علاوہ نقشہ نمبر ۲ صیغہ و نمبر سلسلہ سے ظاہر ہوگا کہ سال مین چودہ مقدمات متفرق بہی دائر و فیصلہ ہوئے۔

ان مقدمات کا نقشہ مین مجموعی خرچ الف ۱۷۵/۱ روپیہ دکہایا گیا ہے جسکا اوسط فی مقدمہ ۱۲/۸ پڑتا ہے۔ یہہ خرچہ مقدمات بلحاظ تعداد و اوسط قیمت مقدمہ بہت ہی کم ہے اور اونکی عدم صحت پر دلالت کرتا ہے اور اوسکی صحت سال زیر رپورٹ مین مشکل تہی اس وجہہ سے قطع نظر کی گئی۔

اجراء ڈگری

عدالت دیوانی مین ۔ ۳۴ مقدمات اجراء ڈگری کے سال حال مین زیر دوران تہے جن مین ۲۲۳ مقدمات زیر تنقیح کے تہے۔ ان مین سے ۱۱۴ کی تعمیل کامل اور ۳۸ کی جزو تعمیل ہوئی۔ ۵۴ بعد کارروائی اور ۱۹۰ عدم پیروی مین خارج ہوئے ۳۴ زیر کارروائی باقی ہے اور ان مین صرف ۱۵ مقدمہ جائداد غیر منقولہ کے عذرداری مین دائر ہوئے جن مین سے بارہ کا فیصلہ ہوا اور تین زیر فیصلہ رہے۔ اور مقدمات تعمیل کامل و جزو تعمیل مین صرف ۱۰ مقدمات مین جائداد غیر منقولہ پر قبضہ دلایا گیا اور پانچ مین مال منقولہ و غیر منقولہ دونون نیلام کرا دلایا گیا اسلئے بلحاظ تعداد کے کارروائی اجراء کی بُری نہین ہے۔ جن مقدمات مین تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئی اون مین ـــــ روپیہ وصول ہوا اور منجملہ رقم وصول شدہ کے

… روپیہ مستحقین کو دیا گیا اور امانت ختم سال پر خزانہ سرکاری

مین باقی داخل رہا —

از روے اوسط منجملہ ۱۳۴ مقدمات زیر تعمیل کی تعمیل کامل فیصدی عہ اور

جزو تعمیل فیصدی نو کی ہوئی جسکا مجموعہ عہ ہوتا ہے اور بہ تقرر اقساط کا

تصفیہ فیصدی ۱۲ ہوا اور ان موخر الذکر دونوں اوسط فیصدی کو جمع کرنے

سے ملعہ حاصل ہوتا ہے۔ مقدمات جو عدم پیروی وغیرہ مین خارج ہوے اونکا

اوسط فیصدی للعہ ہوتا ہے یہہ تعداد تقریبا مساوی تعداد ہر سہ اقسام تعمیل

متذکرہ بالا ہے جو قابل توجہہ حاکم دیوانی ہے۔ للعہ مقدمات جو زیر دوران باقی رہے

اون مین سے لعہ بسبیل کارروائی دو بوجہہ مزاحمت و تعمیل اور تین بانتظار جواب

دوسرے محکمہ کے باقی رہے —

منجملہ ۱۵۲ مقدمات کی جنمین تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئی اون کی تفصیل یہہ ہے

رقم نقد یا مال منقولہ — ماعہ

فیصلہ جائداد غیر منقولہ — للعہ

منقولہ و غیر منقولہ — عہ

روپیہ — سے

رقم نقد جو عدالت سے مستحقین کو پہونچانے کے لیے وصول کیگئی اوسکی تعداد … تھی

جسمین سے مستحقین کو دینے کے بعد صرف امانت خزانہ سرکاری مین داخل

امانت رہا ہے- یہہ رقم ۱۵۵ مدیونان سے وصول کیگئی مدیونان مین سے ۵۹ ایسے تہے جنہون نے بجاے گرفتار ہی قید ہونیکے روپیہ ادا کردیا ۲۶ ایسے تہے جنہون نے قید مین جانا اختیار کیا-

تحصیلات کی دیوانی کا کام

مقدمات متدائرہ پانچون تحصیلون مین ۱۷۱ مقدمات واسطے فیصلہ کے پیش ہوئے جنکی تحصیلوار تعداد یہ ہے- اور بلحاظ تعدد تعداد حسب مدارج ذیل مین دکہائی جاتی ہے-

نمبر مدارج	نام تحصیل	تعداد مقدمات مع بقایائی گذشتہ
۱	حضور تحصیل	۸ ے
۲	بلاسپور	۸ للوے
۳	سوار	ا ے
۴	ملک	ا للوے
۵	شاہ آباد	ا ے
	میزان	لاے

کیفیت فیصلہ

ان مین سے فیصلہ حسب ذیل ہوا-

قسم فیصلہ	حضور تحصیل	ملک	شاہ آباد	سوار	بلاسپور	کل
منفصلہ بلا تحقیقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]
″ بلا بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
″ بذریعہ پنچایت	[illegible]	دو	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
″ بعد بحث	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس تفصیل کی رو سے جو اوپر دکھائی گئی ہر قسم کے فیصلہ کی تعداد فیصدی حسب ذیل ہے —

منفصلہ بلا تحقیقات	[illegible]	فیصدی	
″ بلا بحث	[illegible]	″	تقریباً
″ بذریعہ پنچایت	دو	″	″
″ بعد بحث	[illegible]	″	″

اس تفصیل فیصدی سے ظاہر ہے کہ مقدمات منفصلہ بعد بحث کے تعداد فیصدی بہت اور قابل توجہ ہے تمام تحصیلات سے باستثنا تحصیل بلاسپور کے جہاں منجملہ [illegible] مقدمات کے [illegible] کا فیصلہ بعد بحث کے ہوا اوسط فیصدی [illegible] پڑتا ہے — اور اسی نظر سے بلاسپور کا کام بمقابلہ دوسری تحصیلات کے قابل تعریف ہے — تحصیلدار بلاسپور مولوی ظہور الاسلام بوجہ اپنی لیاقت علمی و قانونی اور توجہ انفصال مقدمات کی سب تحصیلداروں میں ممتاز ہیں —

کیفیت باقی

بحولہ باب مقدمات متدائرہ کے ختم سال پر جو مقدمات زیر دوران باقی رہے ان مین سے زائد از شش ماہ کسی تحصیل مین کوئی مقدمہ باقی نہین ہے لیکن بلحاظ تعداد بقایا کے حضور تحصیل و بلاسپور مین بمقابلہ دیگر تحصیلات کے زیادہ باقی رہے جیسا کہ ذیل سے معلوم ہوگا —

نام تحصیل	متدائرہ	منفصلہ	باقی
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوارہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیفیت اوسط دوران مقدمات

مقدمات متعلقہ بلا بحث و بلا تحقیقات کا اوسط دوران فی مقدمہ — ۴۰ ۱/۲ اور مقدمات منفصلہ بذریعہ پنچایت اور بعد بحث کا اوسط فی مقدمہ — ۲۱۷ روز ہے دونون قسمون مین جو بہت زیادہ ہے اور ہر تحصیل کا اوسط فی مقدمہ حسب ذیل ہے —

نمبر	نام تحصیل	تعداد ایام اوسط فی مقدمہ مقدمات قابل بحث بلا تحقیقات	تعداد ایام اوسط فی مقدمہ مقدمات بذریعہ پنچایت وبعد بحث
۱	حضور تحصیل	۲۸	۵۳
۲	ملک	۲۶	۵۱
۳	شاہ آباد	۴۵	۳۸
۴	سوار	۳۱	۶۵
۵	بلاسپور	۱	۱۰

یہ تعداد اوسط کا حساب معلوم نہین محرران تحصیل نے کس طور پر نکالا ہے اور ہر تحصیل کی تعداد اوسط مشتبہ معلوم ہوتی ہے جسکی سال آئندہ مین مناسب نگرانی اور ضروری ہدایت کیجائیگی—

کیفیت گواہان

گواہون کی تحصیلات ملک وسوار وبلاسپور سے اس عذر کیساتھہ خالی لے گئے کہ اون کی صحیح تعداد امسال ظاہر نہین کی جا سکتی حضور تحصیل نے اپنے یہان سے گواہونکی تعداد بالالتعین وشاہ آباد نے تخمیناً دکھائی ہے- اور اپنے گواہون کو فریقین مقدمہ خود حاضر لائے اور سب اپنی حاضری کے روز اول کو رخصت کردیے گئے- اس کارروائی کی بھی پوری نگرانی سال آئندہ ... کیجائیگی—

خرچہ

مقدمات کے خانہا ے نقشہ کل تحصیلات نے خالی چھوڑے ہین اس عذر سے کہ ابتدای سال سے اسکا اہتمام نہین ہوا تہا صرف تحصیل ... نے اپنی آمدنی اسٹامپ لعہ روپیہ دکہائی ہے۔ جس سے کوئی نتیجہ نہین نکالا جا سکتا۔

اقسام مقدمات

مجموعہ مقدمات لعہ مرجوعہ جدید کے سارے مقدمات زر نقد اور جائداد منقولہ کے تہے جنکی تفصیل یہہ ہے۔

معاہدہ تحریری — ۱۴ [illegible]

معاہدہ غیر تحریری — سالعہ

مرہنای بہی کہاتہ — یک

دیگر اقسام — ماللعہ

بقیہ لعہ مقدمات حقیت تہی جنکی یہہ تفصیل ہے —

متعلق جائداد غیر منقولہ — [illegible]

وراثت — یک

تقسیم جائداد — دو

دیگر اقسام — [illegible]

ان مقدمات کی تحصیل وار تفصیل یہہ ہے جنکی اشتلہ کی طلبی ملاحظہ کے لیے صاحب

بجز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بہادر کی اپیلی پر توجہ رجوع لیجائیگی تاکہ دیکھا جائے کہ ان امثلہ کے فیصلے اقتداری تحصیلدار صاحبان ہیں یا نہیں —

حضور تحصیل —	مع
ملک —	ے
سوار —	ہے
بلاسپور —	ے

مدارج دعاوی مقدمات

منجملہ للعہ مقدمات مرجوعہ جدید کے للعہ ایسے تھے جنمیں نوبت بہت نہیں ہو سکتی تھی بقیہ للعہ مقدمات للعہ مالیت روپیہ کے تھے جنکا اوسط فی مقدمہ مع روپیہ کسر سے زائد ہوتا ہے — تفصیل نقشہ نمبر ۱۲ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی بلحاظ طوالت ترک کیجاتی ہے —

اجرای ڈگری

تحصیلات میں ۹۰۴ مقدمہ اجرای ڈگری کے بغرض تحصیل وصول مع بقایا وغیرہ امسال پیش ہوئے ان میں سے مالعہ زرنقد کے تھے جنکی مالیت مع مالیت کے تھے انکی تعمیل وتصفیہ حسب ذیل ہوا —

تعمیل کامل —	لہ	للعہ فیصدی
جزو تعمیل —	مع	ے

قسط معاش و تنخواہ —	[illegible]	[illegible]
تقرر اقساط —	[illegible]	[illegible]
خارج بلا تقرر قسط —	[illegible]	[illegible]
خارج یوم —	[illegible]	[illegible]
جملہ —	[illegible]	

باقی

مجموعہ باقی زیر دوران کے مقدمات بتعمیل کارروائی اور رہ بانتظار جواب حکم جات دیگر سے ملتوی رہے — ان میں صرف چار مقدمہ زائد از شش ماہ ختم سال میں زیر دوران تھے —

قسم تعمیل

مجموعہ مقدمات کی جنکی تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئی مالاعہ میں قسم نقد یا مال منقولہ دلایا گیا میں مال منقولہ و غیر منقولہ مشتہر کر دلایا گیا اس اجرای ڈگری کی تحصیل وار تفصیل یہ ہے —

حضور تحصیل —	[illegible]
ملک	[illegible]
شاہ آباد	[illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ تعمیل کامل فیصدی — و جزو تعمیل فیصدی

ہوی جسکا مجموعہ مبلغ ـــــ ہوتا ہے جو بہت کم ہے اور اسی مین اگر وہ مقدمات شریک کرکے دیکھا جاے جنکا بہ تفریق اقساط وغیرہ فیصلہ ہوا ہے جنکا اوسط فیصدی ـــــ ہے جب بھی تعداد ـــــ فیصدی زیادہ نہین بڑہی اور مقدمات جو بین پیروی وغیرہ مین خارج ہوا اوسکا اوسط فیصدی ـــــ ہے اس سے ظاہر ہے کہ ڈگریدار بامید اجرای آیندہ پیروی سے کنارہ کش ہوجاتے ہین ـــ

تفصیل زر وصول شدہ

تحصیلات مین مبلغ ـــــ روپیہ ۲۰۰ مدیونون سے وصول خزانہ کی سبیل ہوئی جسکی تحصیلوار تفصیل یہہ ہے ـــ

نام تحصیل	تعداد مدیونان	تعداد زر وصول شدہ
حضور تحصیل	موللعـ	لمامولعـ
ملک	للوللعـ	الہامعـ ,,
شاہ آباد	موعـ	الصاللعـ ,,
سوار	اللوعـ	صہامومعـ
بلاسپور	ںعـ	البالمعـ ,,

ان دینداروں مین ایسے بھی تھے جنہون نے بعد گرفتاری وقت کے سبیل ادا روپیہ کے کی ـ جس کا اوسطاً فی صدی ـــــ ہوتا ہے جو بہت زیادہ ہے دیوانی کے جمع و خرچ نقدی تحصیلات سے ظاہر ہے کہ للعہ مالعہ تحصیلات مین

واسطے پہونچانے مستحقین کے جمع ہوا اور منجملہ اسکے للعہ روپیہ ڈگریدارونکو دیا گیا اور للعہ روپیہ خزانہ عدالت مین جمع رہا جسمین صرف دس روپیہ زیادہ از یکسال بعد بقیہ اندرون سال کا ہے۔ منجملہ ۷۰ اشتہارات کی جنکی تعمیل کامل و جزو تعمیل ہوئے صرف سولہ مقدمات مین جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری پیش ہوئے اسمین نو منظور رہے نامنظور اور ایک زیر تصفیہ باقی ہے۔

آمدنی طلبانہ و ندکوریان

افسوس ہے تحصیلات شاہ آباد و سوار نے اپنی تحصیل مین ندکوریان طلبانہ کی تعداد کے ساتھ انکے کام یعنی تعمیل حکمناجات کی تعداد نہ دکھا سکے حضور تحصیل مین دو ندکوری طلبانہ کے ہین جنہون نے سال مین ۱۷۸ حکمنامون کی تعمیل یعنی فی ندکوری ۸۹ ہے جو بہت کم ہے اگر اوسط سالانہ یہی تعداد حکمنامونکی ہے تو ایک ندکوری اسکے لیے کافی ہے آمدنی طلبانہ کی للعہ اور خرچ تنخواہ ندکوریان للعہ جسکی رو سے للعہ روپیہ کی بچت سرکار مین ہوئی۔

تحصیل ٹانک مین چار ندکوری ہین جنہون نے از روی اوسط سال مین للعہ حکمنامونکی تعمیل کی ہے مگر یہی غالباً سرسری سے حکمنامون کی تعمیل کرتے ہین آمدنی طلبانہ للعہ روپیہ اور خرچ للعہ روپیہ ہے جسکی رو سے بچت سرکار صرف للعہ ہوئے جو بہت کم ہے کم از کم ایک ثلث آمدنی طلبانہ کی بچت ہونا چاہیئے متحصیل بلاسپور مین صرف ایک ندکوری ہے جسنے للعہ حکمنامون کی سال مین تعمیل کی

ان طالبانہ کے [illegible] روپیہ اور خرچ [illegible] روپیہ ہوا جسکی رو سے
اس سرکار میں بچت میں [illegible] روپیہ داخل ہوا — اسکی طرف توجہ تحصیلداران ضرور ہے

عدالت خفیفہ کا کام

اس عدالت میں [illegible] مقدمات جدید اور دو حکم مرافعہ سے مسترد ہ اور ایک منفصلہ جملہ [illegible] بغرض انفصال پیش ہوئے جنکا فیصلہ حسب ذیل ہوا —

منفصلہ بلا تحقیقات —	[illegible]
بلا بحث —	[illegible]
بذریعہ پنچایت —	دو
بعد بحث —	[illegible]
میزان	[illegible]

اس رو سے اوسط فیصدی مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات کا اٹھہ فیصدی اور منفصلہ بلا بحث کا [illegible] فیصدی کسری زائد ہوتا ہے جو قابل توجہ معلوم ہوتا ہے اور منفصلہ بعد بحث کا [illegible] اور [illegible] فیصدی کسری زائد ہے جو بہت کم ہے —

اوسط دوران مقدمات منفصلہ بلا تحقیقات اور بلا بحث دونوں کا آٹھہ روز اور بذریعہ پنچایت و بعد بحث کا سات روز ہے —

[illegible] مقدمات منفصلہ میں صرف [illegible] گواہ حاضر آئے و فہم فریقین مقدمہ

پیش ہوئے عدالت سے کوئی گواہ طلب نہیں ہوا تعداد گواہوں کی بلحاظ تعدد مقدمات نہایت کم ہے۔

خرچہ

ان مقدمات مندائرہ مین مجموعاً خرچ لما لہ روپیہ دکہایا گیا ہے جسکا اوسط فی مقدمہ عہ ۴ پڑا۔

اقسام مقدمات

مقدمات مندائرہ مین سات بر بنا معاہدہ تحریری و ۱۱ عہ بر بنا معاہدہ غیر تحریری ایک بر بنا بہی کہاتہ اور ماعہ متعلقہ جائداد منقولہ دائر ہوئے

مدارج دعاوی

منجملہ ۶۲ مقدمات کے جسمین سے دو مسترد خارج کرنے کے بعد بقیہ ۶۰ کے مدارج دعاوی حسب ذیل ہے۔

صہ تک	۱۱ دعہ
صہ سے زائد ۱۱ر تک	۱۱ لہ
۱۱ر سے زائد ۱۱صہ تک	۱۱ ٹ
۱۱صہ سے زائد ۱۱ر تک	لہ
۱۱ر سے زائد صہ۱ر تک	ٹ
صہ۱ر سے زائد ال تک	ایک

اجراے ڈگری

اس سال اجراے ڈگری کے مقدمات لماعہ دائرہ ہوے ایک مقدمہ منتقل
ہوکر پہنچا اور معہ بقایاے گذشتہ ہے جنکا مجموعہ لمالہ للعہ ہوا ایسہ
سب مقدمات زر نقد کے تہے انہین سے مدلعہ کی تعمیل کامل اور سے کی جزو
تعمیل ہوی سامعہ بعد کارروائی حسب تفصیل ذیل خارج ہوئے—

بحکم ضبطی تنخواہ یا معافی— مالللعہ

بتقرر اقساط— مالللوعہ

بلا تقرر اقساط للوعہ

عدم پیروی اور وجوہات دیگر سے ۱۱ معہ خارج ہوے للعہ باقی زیر
کارروائی رہے—

اس تفصیل کی رو سے تعمیل کامل فیصدی یعہ اور جزو تعمیل فیصدی تقریباً
لعہ کی ہوی جسکا مجموعہ یعہ فیصدی ہوا جو بہت ہی کم ہے لیکن اگر اس مین وہ
مقدمات جنکا بتقرر اقساط وغیرہ فیصلہ ہوا شریک کیے جائین جو للعہ فیصدی
ہے تو مجموعاً سے فیصدی ہوا اور وہ مقدمات جو عدم پیروی مین خارج ہوے
اوسکا اوسط فیصدی لوعہ ہوا یعنی تقریباً ایک ثلث فیصدی خارج ہوے جو بہت
زیادہ ہے للعہ جو زیر دوران رہے ان مین سے کوئی بوجہ مزاحمت و تعمیل
باقی نہین ہے لعہ بسبیل کارروائی اور ایک بانتظار جواب کسی محکمہ کی باقی ہے

اور ان مین سے ایک بہی زائد از شش ماہ نہین ہے ۱۶۴ مقدمات تعمیل کامل جز

تعمیل مین فقط رقم نقد یا مال منقولہ دلایا گیا—

زر وصول شدہ کی تعداد الامانت ہے جو بار اب مدیونان سے مستحقین کے لیے

وصول کیا گیا— مدیونان مین ۳۴۲ مدیون ایسے تہے جنہون نے بعد گرفتاری بلا قید

کے روپیہ ادا کردیا اور صرف ایک بعلت اجرای ڈگری قید مین بہیجا گیا—

مقدمات ۱۴۴ تعمیلی مین سے مقدمات عذرداری کے پیش ہوے ان مین سے

مقدمات منظور ہے نامنظور اور دو مین کسی اور طرح پر فیصلہ ہوا اور کوئی مقدمہ

عذرداریکا زیر کارروائی باقی نہین رہا—

الامانت مستحقین کے پہنچانے کے لیے عدالت نے سال حال مین وصول کیا اور سے

الامانت مستحقین کو دیدیا گیا ہے عدالت مین اندرون سال کا وادنی باقی رہا

اس عدالت مین چہہ مذکوری واسطے تعمیل حکمنامجات کے ملازم ہین جنہون نے سال مین

اوسط کی روسے ۱۱ حکمنامون وغیرہ کی تعمیل کی اسلیے روزانہ فی کس ایک

حکمنامہ کا بہی اوسط نہین پڑتا ہے حالانکہ مذکوریونکو صرف اندرون شہر کا کام کرنا ہوتا

باہر جانیکا شاذ و نادر اتفاق ہوتا ہوگا اسلیے یہہ تعداد مذکوریون کی زیادہ معلوم ہوتی

کہ آمدنی طلبانہ کے نقشہ مین امانت دکہائی گئی ہے جسمین سے ۱۱ تنخواہ مذکوریون

مین خرچ ہوکر باقی روپیہ کی بچت ہوی—

جو لوگ رسالجات سے عدالتون مین مامور ہین وہ بہی تو کام کرتے ہین— اسلیے مذکوریان کا

کام بلا شک بہت ہی کم ہے اسطرف زیادہ توجہ حکام کی ضرورت ہے۔

مرافعہ دیوانی منفصلہ دیوانی کی فیصلہ کا

منجملہ سارہ مقدمات منفصلہ عدالت دیوانی کے مابعد کا مرافعہ دائر ہوا اور اس عدالت میں بعد باقی سال گذشتہ تھے جو مجموعًا ہوئے جس کا حسب ذیل فیصلہ ہوا۔

نامنظور	[illegible]
عدم پیروی وغیرہ	[illegible]
فیصلہ یکطرفہ	[illegible]
بعد جواب	[illegible]

ان مقدمات بعد اخذ جواب کے فیصلہ کے اقسام کی تفصیل یہ ہے۔

بحال	[illegible]
منسوخ	[illegible]
ترمیم	[illegible]
بغرض تکمیل واپس	[illegible]

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ منجملہ مقدمات منفصلہ عدالت ابتدائی کے فیصدی کا مرافعہ دائر ہوا عدم پیروی میں فیصدی خارج ہوئے اور بعد اخذ جواب

فیصدی کا فیصلہ ہوا جسمیں مت فیصدی بحال رہے للو مت فیصدی منسوخ ہوئے
تقریباً لعہ فیصدی ترمیم اور معہ فیصدی بغرض تکمیل واپس ہوئے اوسط
کی رو سے اس عدالت کی کارروائی خصوص اس نظر سے کہ مت فیصدی کا فیصلہ
بعد اخذ جواب ہوا قابل تعریف ہے لیکن ایسے موقع پر مجموعاً مت فیصدی منسوخ
ترمیم و واپس ہونا عدالت ابتدائی کو اپنے کام کی طرف رجوع کرنے کا اشارہ
کر رہا ہے۔

باقی

منجملہ مقدمات جو مرافعۃً پیش ہوئے لعہ مقدمہ ختم سال پر زیر کارروائی رہا
جسمیں سے صرف نو باقی زائد از سہ ماہ ہیں اوسط باقی کا بلحاظ مت ائرہ لعہ
فیصدی ہے لیکن چونکہ صرف نو باقی زائد از سہ ماہ ہیں اسلیئے قابل لحاظ نہیں ہے۔

اوسط دوران مقدمات

مقدمات مالی منفصلہ کا اوسط دوران فی مقدمہ ۳۰ روز ہے۔ جو بلحاظ دیگر
کارہائے متعلقہ اس عدالت کے قابل لحاظ نہیں ہے اور ان ایام میں تعطیلات بھی شامل ہیں
دوران زیادہ ہے اسمیں توجہ ضرور ہے۔

مرافعہ مقدمات عدالتہائے دیوانی تحصیلات

منجملہ مقدمات لمامعہ منفصلہ تحصیلات مت کا مرافعہ اس عدالت میں [illegible] ہوا

گذشتہ مین لعه مقدمے تھے جنکا مجموعہ ۸۰ ہوا- اِن مقدمات کا فیصلہ حسب ذیل ہوا—

خارج بہ عدم پیروی وغیرہ—	معہ	۹ فیصدی
بعد بحث—	للعه	۶۸
باقی—	لعه	۲۳

ان لالعه مقدمات کی جنکا بعد بحث فیصلہ ہوا تفصیل یہہ ہے—

بحال—	لعه	۴۲ فیصدی
منسوخ—	صه	۲۸
ترمیم—	دو	۴
واپس بغرض تکمیل—	للعه	۲۶

تفصیلات بالا سے ظاہر ہے کہ نو فیصدی عدم پیروی وغیرہ مین خارج ہوے جو قابل لحاظ نہین ہے یکطرفہ فیصلہ ایک مقدمہ کا بھی نہین ہوا جو قابل تعریف ہے اور ثابت کرتا ہے کہ عدالت حاضری فریقین کا کافی انتظار کرتی ہے ۶۸ فیصدی کا فیصلہ بعد بحث ہوتا ہی ہے سے نزدیک قابل ستائش ہے اور منجملہ مقدمات زیر دوران کے صرف لعه زیر کار روائی باقی رہے ان مین سے صرف ایک باقی زائد از سہ ماہ ہے اور از روے اوسط لعه فیصدی باقی ہے جو بلحاظ اسکے کہ اندر ون ۳ ماہ ہین قابل لحاظ نہین ہے—

اوسط دوران مقدمات

۱۶ مقدمات کا اوسط دوران فی مقدمہ ۹۴ روز ہوتا ہے جو بہت زیادہ ہے لیکن علاوہ اسکے کہ اس عدالت مین مقدمات مالی و فوجداری کا علاوہ دیوانی کے مرافعہ ہوتا ہے مقدمات دیوانی کے پیچیدگی سے ایام دوران زیادہ ہوگئے ہین —

آمدنی زرطلبانہ

اس عدالت مین بحیثیت مجموعی مالی دیوانی و فوجداری کے ۱۸ عہ مد طلبانہ کے جمع ہوتے چار مذکوری ملازم نے تمام سال مین کام کیا جسکا اوسط سالانہ کام فی مذکوری ۱۶۱ حکمنامہ بتخمیرہ تعمیل کا ہوا اور ماعہ روپیہ خرچ پڑا ے۵ روپیہ توفیر کے داخل خزانہ سرکاری ہوے لیکن چونکہ مذکوریون نے صرف ۱۶۱ حکمناموں کی سال مین تعمیل کی ہے جو حساب سے فی دو روز مین ایک سے بھی کم ہوتا ہے اس لیے تعداد مذکوریون کی زیادہ ہے اور غالباً دو مذکوری اگر اسی حساب سے کام ہی کافی ہونگے —

نگرانی

واضح ہے کہ علاوہ مقدمات مذکورہ بالا کے اس عدالت مین سال مین منجملہ ۱۳ مقدمات کے نو کا فیصلہ کیا بقیہ چار مین سے صرف ایک نا آمد از سہ ماہ ہے —

تنخواہ مذکوریان اور بچت طلبانہ کے

اس عدالت مین نقشے سے ظاہر ہے کہ نو مذکوری نوکر ہین جنہون نے سال مین
از روے اوسط ۲۷ حکمنامون کی تعمیل کی ہے یعنی فی دو سکے روز
ایک حکمنامہ یہہ تعداد بہت ہی کم ہے اور بلحاظ اوسط روزانہ اس عدالت کے
لیے چار مذکوری کافی معلوم ہوتے ہین امید ہے عدالت سے مناسب
انتظام کیا جائیگا۔ تنخواہ مذکوریون مین ۱۸ روپیہ خرچ پڑا اور منجملہ
۱۸ کے ۹ بچت سرکار بچت ہوے اگر بچت سرکاری کا خیال رہتا
تو اسقدر خرچ سال مین نہ پڑتا۔

محکمہ مرافعہ ثانی

یہہ محکمہ کونسل انتظامی کے جوڈیشل ممبر سے متعلق رہا ہے ابتدا سال سے
لغایت دسمبر ۱۸۸۸ء کنور لطف علیخان صاحب بہادر اس خدمت کے کام پر مصروف رہے
اور جنوری ۱۸۸۹ء کو نواب نواب یار جنگ بہادر صوبہ دار جنوبی ممالک نظام حسب الطلب
سرکار کلکٹر کالون نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی یہان تشریف لائے
اور اس خدمت کا چارج لیا۔

مقدمات متدائرہ

اس مقدمات مین سال ۱۸۸۹ء مقدمہ مرافعہ دائر ہوے بقایائی سال گذشتہ

موصے تھے جنکا مجموعہ مالے ہوا۔ انکا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

خارج بعدم پیروی	[illegible]	فیصدی	۹
فیصلہ بعد بحث	[illegible]	"	[illegible]
باقی	[illegible]		

ان [illegible] مقدمات کا متعلقہ بعد بحث کا فیصلہ اسطرح ہوا۔

بحال	[illegible]	فیصدی	[illegible]
منسوخ	[illegible]	"	[illegible]
ترمیم	[illegible]	"	[illegible]
واپس بغرض تکمیل	[illegible]	"	[illegible]

تفصیل بالا سے ظاہر ہے کہ فیصدی [illegible] کی اپیلیں [illegible]

[illegible] مقدمہ [illegible] ہیں۔

اوسط دوران

سالہ مقدمات منفصلہ کا اوسط دوران [illegible]

صیغہ رجسٹری

ریاست مین ایک سررشتہ رجسٹری کا ہے اور مفصلات مین تحصیلدارون کو بہی اختیار رجسٹری کا حاصل ہے جو بمنزلہ سب رجسٹرار ہین دستور العمل رجسٹری مرتبہ ریاست کے موافق عملدرآمد ہے بالفعل ایک دستور العمل صیغہ رجسٹری کا ضروری ترمیم و اصلاح و اضافہ سے مرتب ہوا ہے وہ زیر ملاحظہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر ہے اور عنقریب کونسل مین بغرض منظوری پیش ہونے والا ہے —

نقشہ نمبر [illegible] سے مختلف مقامات کے کام آمدنی اور خرچ صیغہ رجسٹری کے ظاہر ہوتے ہین سال تمام مین [illegible] قطعات رجسٹری کے لیے پیش ہوے اور تصدیق کیے گئے جنمین مجموعًا آمدنی [illegible] روپے کی ہوئی اور ملازمین و دیگر اخراجات مین [illegible] روپیہ خرچ پڑا [illegible] بچکر بحق سرکار ریاست جمع ہوا —

رپورٹ سالانہ سررشتہ تعلیم

ریاست رامپور بابت [illegible]

خلد آشیان کے زمانے مین اور اوس سے پیشتر بہی یہان سررشتہ تعلیم مثل ایک کتاب پریشان اوراق کے تہا یعنی اس محکمے کا نہ کوئی جوابدہ افسر اعلیٰ تہا نہ کوئی باقاعدہ رپورٹ پیش ہوتی تہی نہ اوقات تعلیم و حاضری معین تہے اور نہ رجسٹر وغیرہ مرتب تہے نہ مدرسین و طلبہ کا امتحان ہوتا تہا نہ کتب درسیہ کا تعین تہا مگر عہد عرش آشیان مین صاحبزادہ جنرل

محمد اعظم الدینخان بہادر نے اپنے عہد مدار المہامی مین مثل اور امور کے سررشتہ تعلیم کیطرف بہی توجہ مبذول فرمائی اور نہ صرف مدرسہ عالیہ پر جو ایک قدیم مدرسہ ہے اکتفا کی بلکہ انگریزی مدرسہ قایم کیا اور بیرونجات اور تحصیلات ریاست مین بہی لوگون کو تعلیم کا شوق دلایا بعض جگہ جا بجا مدارس متوسط جاری فرمائے اور جو مدارس تحصیلات مین برائے نام تہے وہان لایق لایق مدرس مقرر فرمائے اور مدرسہ عالیہ اور مدارس بیرونجات اور مدارس انگریزی کی پڑہائی اور اوقات کا تعین درست فرمایا مدرسہ نسوان کو بہت ترقی ہوئی جہان اب علاوہ قران شریف کے اردو کی عمدہ کتابون کی بہی تعلیم لڑکیونکو دیجاتی ہے نگرانی سررشتہ تعلیم کیواسطے مسٹر فلپ کو بعہدہ ڈائرکٹری مقرر فرمایا اور مسیس مسٹر فلپ کو نگرانی مدرسہ نسوان کی سپرد فرمائی جنوری ۱۸۹۹ء سے انسپکٹر مدارس کا تقرر عمل مین آیا اس عہدہ کی بہت ضرورت تہی ڈائرکٹر صاحب کا زیادہ کام حضور پرنور کی تعلیم تہی اون کو اسقدر فرصت نہ تہی کہ شہر کے تمام مدارس اور نیز بیرونجات کے مدارس کی نگرانی اور جا بجا مدارس دیہات کے اجرا کی رپورٹ کرین انسپکٹر مدارس نے تاریخ تقرری سے بہ تبعیت ڈائرکٹر صاحب اسوقت تک شہر کے مدارس کا انتظام بمنظوری صاحب جوڈیشل ممبر بہادر درست کیا اور بمفصلہ ذیل دیہات مین مدارس قایم ہوگئے —

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر شمار	نام تحصیل	نام موضع	تاریخ اجرائی مدرسہ	تعداد مدرسین	تعداد طالب علم	حالت مکان	تنخواہ مدرس ماہوار	آمدنی فیس ماہوار	کیفیت
۱	حضور تحصیل	چیٹ پورہ	یکم فروری ۱۸۸۹ء	۲	۳۰	عمدہ ہے	للعہ ماہوار	للعہ ماہوار	
۲	ملک	بہینسوڑی	یکم مارچ ۱۸۸۹ء	۱	۴۰	عمدہ ہے	۰	۰	مدرسہ سرکاری ہے
۳	ملک	کموورہ دہمورہ	۱۸ فروری ۱۸۸۹ء	۱	۰	عمدہ ہے مگر ناتمام	۰	۰	۲۴ جون ۱۸۸۹ء سے جاری ہوگا

علاوہ ان مدرسون کے منصور پور - حسن پور - ملک ہاشم - متونگر - مہتوس - کیمری
اجیت پور - ساگرپور - احمد نگر - سیفنی - کاشی پور خرد - سیگہن کہیٹرہ - چمروا - ککروا
بڑا گاؤن - کیولار - پٹوائی - تحصیل سوار - بہوٹ لقال - طالب پور بہوٹ وغیرہ
مین مدارس جاری کرنے کی تجویز درپیش ہے اب بعض مدارس کے ضروری
حالات درج کئے جاتے ہین -

مدرسۂ عالیہ

دفتر مدرسۂ عالیہ مین ۲۰ - رمضان سنہ ۱۲۸۵ ہجری تک کے کاغذات دیکھے گئے کوئی کاغذ اوس سے پیشتر کا ایسا کہ جس سے تاریخ اجراے مدرسہ عالیہ معلوم ہو برآمد نہوا مولوی محمد یعقوب طبیب اور مولوی حسین شاہخان مدرس فارسی دو ملازم قدیم مدرسے بعد دریافت معلوم ہوا کہ یہہ مدرسہ غالبًا ابتداے ریاست سے قایم ہے مگر عہد نواب جنت آرامگاہ یعنی تخمیناً ۵۰ سال سے غالبًا اسکا پورا پورا اجرا ہوا کاغذات سابقہ مین فقط مدرسہ لکہا جاتا تہا لیکن عہد خلد آشیان مین اسنے ہرطرح کی ترقی پائی پہلے یہہ مدرسہ از قبیل خیرات تہا - درس تدریس کیطرف باقاعدہ توجہ نتہی - حاضری اور طلبہ کے پڑہائی کا کچہہ انتظام نتہا علم ادب و ریاضی کا مطلق چرچا نتہا اب وقتاً فوقتاً ہرطرح کے انتظامات کیے گئے اور کیے جاتے ہین جس سے ترقی روزافزون کی توقع ہے مکان سابق مدرسہ عالیہ قابل درس نتہا از سرنو مرمت اور نہر تقسیم ہوئی مدرسین کیواسطے کمرے علیحدہ بناے گئے عربی و فارسی اور نیز دیگر علوم کے پڑہانیوالے نہایت دقت سے بہم پہونچاے گئے مدرسین و طلبہ لایق کی بیشی تنخواہ و وظیفہ عمل مین آئی بعد لوے محمد طیب عرب ادیب اور مولوی محمد فضل الرحمن ریاضی دان اور مولوی ابوالحمید فرخی پروفیسر فارسی اور مولوی کریم اللہ خان خوشنویس مقرر ہوے جنکے سبب سے مدرسہ عالیہ کی بہت ترقی ہوئی مدرس اعلی مولوی ہدایت علی صاحب کے استعفا دینے کے بعد لکہنو سے ایک مشہور اور لایق مولوی حفیظ اللہ صاحب طلب کیے گئے ان کے تقرر سے امید کامل ہے کہ بیشی تنخواہ

مدرسے کی ترقی ہو۔ اس سال دستور العمل واسطے امتحان مدارس حسب منظوری جوڈیشل ممبر بہادر جو افسر اعلیٰ سررشتہ تعلیم کے ہین مرتب ہوا کورس اور ٹائم ٹیبل جسکا پہلے اس مدرسے مین وجود نتہا اس سال تجویز ہوئے قریب ایکہزار روپیے کے کتب خرید کرکے واسطے طلبہ مدرسہ عالیہ کے سرکار سے مرحمت ہوئین جس سے مدرسہ عالیہ مین ایک بڑا کتب خانہ قایم ہوگیا اور مدرسین و طلبہ کو بہت بڑی مدد اور نفع کثیر ملا پیشتر امتحان سالانہ نہین ہوتا تہا عہد عرش آشیان مین امتحان سالانہ مقرر ہوا اور جماعت اعلیٰ کے طلبہ کا تحریری امتحان لیا گیا جس سے طلبہ کی استعداد اور مدرسے کی رونق یوماً فیوماً ترقی پذیر ہے۔

مدرسہ غوثیہ رامپور

یہہ مدرسہ عہد نواب خلد آشیان مین قایم ہوا تہا جبکہ اونکی مسندنشینی کو تخمیناً ڈیڑہ سال گذرا ہوگا وجہ مفصل اسکے بنا کی یہ ہے کہ زمانہ ولیعہدی مین خلد آشیان نذر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی ہر مہینے مین کیا کرتے تہے جب مسندنشین ہوئے تب یہہ حکم نافذ فرمایا کہ مقدار زر نذر ہر مہینے مین زیادہ کیجاے چنانچہ تہوڑے ہی دنون مین اوس مقدار زر نذر نے اسقدر ترقی پائی کہ اوسی مین صرف مدرسہ غوثیہ قرار دیا گیا اور کچہ مساکین و زنان بیوہ کی تنخواہین مقرر کی گئین وجہ تسمیہ بہی اس مدرسے کی یہی ہے۔ اس مدرسے مین فی الحال ۲ مدرس حافظ قران شریف ہین اور قریب ۷۰ طلبہ کے تعلیم پاتے ہین جنمین سے قریب ۳۵ طلبہ کو سرکار کی طرف سے ایکروپیہ ماہوار بطور وظیفہ ملتا ہے

اس مدرسے مین صرف کلام مجید حفظ کرایا جاتا تہا مگر یکم اپریل ۱۸۹۰ء سے اُردو کی کتب دینی بہی پڑہائی جاتی ہین اور خوشنویسی سکہائی جاتی ہے۔

مدرسہ انگریزی رامپور

عرش آشیان کے عہد سے پہلے انگریزی تعلیم کیجانب کسیکو توجہ نہتی۔ صاحبزادہ جنرل محمد اعظم الدینخان بہادر کو اپنے عہد مدار المہامی مین نہ انگریزی مدرسے قایم کرنیکے لئے صرف یہ خیال متقاضی ہوا کہ علاوہ عملداری انگریزی کے اسوقت قریب قریب کل دیسی ریاستون مین بہی مدارس انگریزی بکثرت قایم ہوگئے ہین اور ریاست رامپور مین انگریزی مدرسہ کا نہ ہونا قابل افسوس ہوگا بلکہ ریاست کے باشندون خصوصًا مسلمانون کی پست حالت کے دریا مین روز بروز ڈوبتے دیکہکر اونکی قومی ہمدردی نے اونکو مجبور کردیا کہ وہ اس ضروری کام کیطرف اپنی توجہ خاص مبذول کرین چنانچہ اونکی توجہ و تحریک خاص سے یکم مارچ ۱۸۷۰ء کو بمنظوری نواب خلد آشیان انگریزی مدرسہ کی بنا قایم کی گئی چونکہ رعایا ریاست ہی ہمہ تن آمادہ تہی کہ اپنی اولاد کو انگریزی تعلیم دلائے اسلئے ایک ہی سال مین تعداد طلبہ ۱۵۰ سے زیادہ ہوگئی ہے اس مدرسے مین مڈل کلاس تک اسوقت تعلیم کا بندوبست ہے انسپکٹر مدارس لکہتے ہین اگر مدرسہ انگریزی مین چند وظیفے لایق طلبہ کے واسطے ریاست سے منظور ہوجائین تو عنقریب اس مدرسے مین انٹرنس تک تعلیم ہوجائیگی ریاست کے باشندے جو انگریزی تعلیم کے فوائد سے بالکل محروم تہے اب آہستہ آہستہ اپنی اولاد کو مدرسے مین بہیجتے جاتے ہین اور رفتہ رفتہ

کامل امید ہے کہ آیندہ سال مین تعداد طلبہ ڈیڑہ سو سے تین سو ہو جائیگی ہیڈ ماسٹر مدرسہ
انگریزی منشی عبدالحق محنتی اور قابل ہین دیگر مدرسین مدرسہ بہی محنت کرتے ہین —
اس مدرسے کی ترقی کیواسطے یہ امر ضروری ہے کہ ایک دوسرا مدرس انٹرنیس پاس
شدہ مقرر کیا جاسے تاکہ تعلیم کو ترقی ہو —

مدرسہ کہاتہ

۱۷ جولائی ۱۸۸۸ء مین چند ساکنان موضع نے ایک عرضی اس مضمون کی صاحبزادہ جنرل
محمد اعظم الدین خان بہادر کو دی کہ اگر موضع مین مدرسہ انگریزی قایم ہوگا تو ترقی تعلیم
متصور ہے — اس مدرسے مین انگریزی فارسی اور سنسکرت کی تعلیم ہونا چاہئے تحصیلدار
صاحب ملک نے اپنی رپورٹ مین لکہا کہ اکیس روپئے تک فیس وصول ہو سکتی ہے مگر
امید ہے کہ پچیس روپئے تک پہونچ جاسے اسلئے سرکار سے ماہوار ملنا
چاہئے مگر سرکار سے ماہوار کی منظوری ہوئی — اس سنہ مین ایک ہیڈ ماسٹر واسطے
تعلیم انگریزی کے اور ایک مدرس فارسی اور ایک مدرس سنسکرت اور ناگری مقرر ہوئے
اوسط تعداد طلبہ قریب ۵۰ کے ہے تعلیم مثل مدرسہ انگریزی کے ہے جبوقت انسپکٹر
مدارس کا تقرر ہوا مدرسہ کہاتہ کی حالت بہت خراب تہی انسپکٹر نے کئی مرتبہ اوس مدرسے
معائنہ کیا اب حالت عمدہ ہے ایک لائق مدرس انگریزی جسکی لیاقت انٹرنس تک ہے
مقرر کیا گیا ہے اور مدرس فارسی تبدیل کردیا گیا اوسکی جگہ دوسرا مدرس مدرسہ
بلنوری سے بہیجا گیا ہے مگر انسپکٹر مدارس لکہتے ہین کہ اس مدرسے کے چندہ دینے والے

آپس کی نا اتفاقی سے چندہ ماہواری دیتے ہین جیلہ حوالہ کرتے ہین اگر سرکار کیطرف سے اسکا انسداد جلد نہوا تو یہہ مدرسہ امدادی بند ہو جائیگا۔

مدرسۃ النسوان

زمانہ سابق سے علاوہ مدرسہ انگریزی و مدرسۃ عالیہ ایک مدرسۃ نسوان بہی تہا جسمین لڑکیان پڑہتی اور وظیفہ پاتی تہین اسمین ایک ملانی اور ایک کہاری ملازم تہی اور چہبیس (عہ) روپیہ ماہوار منجانب ریاست بحساب فی اسم عہ لڑکیون کو وظیفہ دیا اور صرف قرآن مجید پڑہایا جاتا تہا وہ بہی بے اعتنائی سے اور وظیفے کا تقرر صرف سفارش پر منحصر تہا لیاقت علمی پر کسیکو نظر نہ تہی اگست ۱۸۸۶ع سے یہہ مدرسہ مسٹر فلپ کے سپرد ہوا میمصاحبہ نے ایک معلمہ اُردو خوان بمبئی سے دوسری بلوائی جو علاوہ علم اُردو کے کارسوزن اور بناوٹ سے ماہر تہی اس مدرسے مین بیس سے لڑکیان سے زیادہ کبہی نہین ہوئین جنمین اب قریب چالیس لڑکیون کے ہین میم صاحبہ کی جب یہہ مدرسہ سپرد ہوا تو اول اونہون نے امتحان لیا اور حسب لیاقت مقرر وظائف کیا گئیں لڑکیان جو وقت امتحان قاعدہ بغدادی بہی اچہی طرح نہین سنا سکتی تہین وہ عہ ماہوار کی وظیفہ خوار تہین ایسے وظائف ایکدم سے موقوف کر دیے گئے۔ اب اس مدرسے مین۔ قرآن مجید اُردو حساب کارسوزن سکہایا جاتا ہے لکہنے کی بہی مشق ہوتی ہے۔ عمدہ سوزنی بنچیے کے کام کی اور جالی پر سوت کے کام کے رومال اور کرتے اور خالص کے رومال کڑہے ہوئے مدرسے کی لڑکیون نے

کارا... حضور مدارالمہام بہادر کو دیگر انعام حاصل کئے ہین - اونی گلوبند کا بہی
...ب کام ہوتا ہے میم صاحبہ اب ہر سہ ماہی کو امتحان لیتی ہین اور اضافہ و تنزل
...ف کرتی ہین - چنانچہ اس ترکیب سے لڑکیون کو شوق ہوتا جاتا ہے - اب
...ماہوار پچاس روپے سے کم ہے اور نیز ایک ملانی اور بہی ملازم رکہی گئی ہے
...امید کامل ہے کہ ایک دوسری شاخ اس مدرسے کی قایم ہو جاسے علاوہ لڑکیون کے
دو کہاریان ایک بہشتن ایک مہترانی اور دو ملانیان ملازم ہین - میمصاحبہ نے براہ
پرورش پہلی معلمہ کی اونکی کبرسنی کے باعث سے پنشن کرادی - موجودہ حالت
مدرسہ نسوان کی بہ نسبت سابق بہت ترقی پر ہے - پہلے صرف ایک سبق قاعدے یا
پارہ عم کا ہوتا تہا اب جماعت وار علیحدہ علیحدہ تعلیم ہوتی ہے اور ایک وقت قاعدہ اور
پارہ عم بہی - فی الحال مدرسہ نسوان مین تین جماعتین ہین - جماعت ۱ اول مین
بنات النعش پڑہائی جاتی ہے اور لکہوایا بہی جاتا ہے اور حساب مین قاعدہ ضرب
سیکہتی ہین - اور بعد چہٹی کے کام سوئی کا ہوتا ہے - جماعت ۲ دوم مین مرات العروس
پڑہائی جاتی ہے اور لکہائی بہی ہوتی ہے اور حساب مین قاعدہ جمع اور تیسری جماعت ۳
مین دو فریق کر دئے ہین ایک مین تشریح الحروف اور دوسری مین گلدستہ تہذیب
ہے یہ معلمہ جو اب بریلی سے جانشین بلائی گئی ہین امید ہے کہ اور زیادہ تعلیمی
حالت کو ترقی دین اور نیز میمصاحبہ کی توجہ خاص اس مدرسے کی ترقی پر مبذول ہے
شاہ آباد - ملک - بلاسپور اور ٹانڈے کے مدارس کے لیے کوئی معقول بندوبست

اسوقت تک نہین ہوا۔ انسپکٹر مدارس ان مقامات مین مدارس پٹواریان کا پورا مکانی بندوبست دیکھکر اپنے تحت کے مدرسون کی حالت مکانی پر افسوس کرتے ہین اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی توجہ نسبت تعمیر مکانات و دیگر اسباب ضروری کے اپنی رپورٹ مین رجوع کرتے ہین۔ اور آخر مین یہ بھی کہتے ہین کہ اگر مکان کا بندوبست نہوا تو تعلیم مین ہرگز ہرگز ترقی نہوگی۔ نقشہ نمبر صیغہ ا کے ملاحظے سے واضح ہوگا کہ بمقابلہ گذشتہ امسال پانچ مدرسے جدید قایم ہوئے اور نقشہ نمبر ۱۲ سے ظاہر ہوگا کہ امسال اس سررشتے مین للعہ روپے بمقابلہ لعہ روپے گذشتہ کے خرچ پڑا ہے یعنی بمقابلہ گذشتہ عہ روپے کی بیشی ہے اس بیشی کا سبب یہہ ہے کہ گذشتہ سال مسٹر فلپ ڈائرکٹر تعلیم عامہ کا تقرر آخر سہ ماہی مین ہوا تہا اور اونکی تنخواہ مین صرف ال کسر سے زائد خرچ پڑا تہا سال حال مین ڈائرکٹر صاحب کی تنخواہ مین مع انسپکٹر مدارس کی عہ روپے صرف ہوا ہی اسکے علاوہ بوجہ قایم ہونے تین مدارس جدید کے ایکہزار سے کچھ زائد اخراجات تعلیم مین بیشی ہے۔

صفائی

نقشے سے واضح ہے کہ ختم سال یعنے مارچ ۱۸۹۰ء مین اس سررشتے مین مختلف اقسام خدمات کے ملازم مع افسر کی تعداد ۱۱۰ تھی۔

سال تمام مین ان ملازمین کی تنخواہون مین للعہ روپیہ خرچ پڑا اور رفتنی

مصارف کا خرچ مزید بران ہے جسکی تعداد للعہ روپیہ ہے ان دونون کا
مجموعہ معہ روپیہ ہوتا ہے آمدنی مختلف نقشہ آمدنی نمبر سے ظاہر ہے
معہ روپیہ کی ہوئی اس آمدنی مین بقایا سنین ماضیہ بھی داخل ہے۔
صفائی کا انتظام بمقابلہ گذشتہ ترقی پر ہے اور گرداور صفائی لیاقت حسین کی محنت سے
امید کی جاتی ہے کہ جسقدر ہر کام مین خامی باقی ہے وہ اپنی محنت و کوشش سے بہت
جلد رفع کر دینگے جسمین وہ مصروف پائے جاتے ہین۔ لیکن اسموقع پر یہہ بھی بیان کرنا
ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صفائی کا انتظام اوسوقت تک کافی طور پر درست نہین
ہوسکتا جبتک صیغہ تعمیرات سے اندرون آبادی پانی کے نکالنے کا کام
ختم نکر دیا جاے جسکی طرف صاحب چیف انجینیر متوجہ ہین۔
گرداور صفائی اپنی رپورٹ مین لکھتے ہین کہ سال گذشتہ مین سڑکون پر صرف ایکمرتبہ
چھڑکاو کیا کرتے تھے اب دوبارہ سہ بارہ سڑکون پر چھڑکاو ہوتا ہے اور سڑکین
تر رکھی جاتی ہین۔ گذشتہ سال صرف چالیس پرانی قطع کی چھوٹی لالٹینون سے
تمام آبادی مین روشنی کی جاتی تھی اب ۲۲۵ بڑی قسم کی لالٹینین مٹی کے تیل سے روشن
کی جاتی ہین جنکی روشنی عمدہ اور صاف ہوتی ہے اور رات کے وقت اس سے رہگذرون کو
بڑی آسایش ملتی ہے۔
مئی ۹۵ء سے تجریک صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کنوؤن کی صفائی ماہانہ جہام سے ہوا
کرتی ہے۔ اور ان ترقیون پر نظر کر کے ملازمین کی تعداد مین امسال جو اضافہ ہوا ہے

وہ کچھہ نہین ہے یعنی صرف ۱؎ نفر کی مقابلہ گذشتہ بیشی ہے۔

اسی موقع پر یہہ بہی بیان کرنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر صفائی شہر کے لیے ایک کمیٹی منعقد کرنے والے ہین جسمین معزز باشندگان شہر اور ملازمین ریاست ممبر ہونگے اور یہہ کمیٹی ہر قسم کی صفائی کے ذرائع تجویز کرتے رہینگے اور ممبران کمیٹی اپنے اپنے محلون کی ضرورتون کو کمیٹی مین پیش کیا کرینگے۔

دواخانہ

ریاست مین ایک انگریزی ہاسپٹل ہے جس مین بابو شیاما چرن سرجن ڈاکٹر ہین اُنکی ماتحتی مین ضروری کام کرنے والے آدمی ملازم ہین ایک سپرنٹنڈنٹ ٹیکہ اور چہہ ویکسنیٹر اونکی نگرانی مین ٹیکے کا کام ٹیکے کے موسم مین کیا کرتے ہین۔ نقشہ جات منسلکہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ سے اس شفا خانے کے مختلف کام ظاہر ہوتے ہین۔ نقشہ نمبر ۶ سے ٹیکے کا کام ظاہر ہوگا۔

اسکے علاوہ ریاست مین ایک بڑا دواخانہ یونانی ہے جس مین ایک نامی طبیب یونانی ہمیشہ کام کیا کرتے ہین اور اون کے تحت مین تحصیلات کے دواخانے کی بہی نگرانی ہے اور ہر تحصیل مین ایک طبیب یونانی مع ضروری ملازمین کے موجود ہے۔ دوا بہی ہر قسم کے مرض اور مریض کے ہر تحصیل کے دواخانے مین ہمیشہ کافی طور پر موجود رہتی ہے نقشہ نمبر ۷ سے یونانی دواخانون کے کام کی تفصیل ظاہر ہوتی ہے۔

ڈاک

خاص شہر رامپور مین ایک ڈاک خانہ انگریزی ہے اور اسوقت تار گہر بہی ہوگیا ہے مگر مفصلات وتحصیلات مین ڈاکخانہ نہین ہے ملازمین اضلاع وممالک غیر موجودہ ریاست اور ساہوکارون کو اور بعض باشندون کو سخت تکلیف ہے - اکثر ریاست کے باشندے ممالک انگریزی وریاست ہای غیر مین ملازم ہین اونکے خطوط جو انگریزی ڈاک مین آتے ہین وہ اونکے گہرون کو وقت پر نہین پہونچتے تحصیلات مین انگریزی ڈاکخانے جو قایم ہوے تہے وہ چندروزمین بوجوہ ٹوٹ گئے اب انگریزی ڈاک مین مفصلات کے لیے جو خطوط آتے ہین وہ مہینون تقسیم ہونے کو باقی رہتے ہین لوگ سخت نالان وپریشان ہین ریاست کی ایک ڈاک ہر تحصیل مین سرکاری کاغذات پہونچانے کے لیے بیٹہی ہوی ہے جو روزانہ تحصیل کو ڈاک لے جاتی اور لے آتی ہے -

مطبع ریاست

نواب خلد آشیان کے عہد مین ایک پریس اور چار پتہر مطبع ریاست مین تہے اور کام کرنے والے منشی بہ پیمین وغیرہ رسالہ علی غول کے ملازم تہے جب کوئی شاعرانہ کلام درست ہوتا تہا تو یہہ لوگ رسالے سے طلب کر لئے جاتے تہے اور کتب خانے سے کاپی بھیجکر لیا جاتا تہا جب کام ہوتا تہا بیس کو پانچ روپیہ یا ہوا ردیئے جاتے تہے اور ایک پتہر ساز بہی ملازم تہا

منشی امیر احمد صاحب مینائی متخلص امیر جو نواب خلد آشیان کے شعر و سخن مین استاد تھے اون سے مطبع کا کام متعلق ہو جاتا تھا اور مناسب اہتمام و کوشش سے کبھی کبھی کچھ طبع ہوا کرتا تھا نواب عرش آشیان کے عہد مین کاغذات سررشتہ ہائے سرکار کے چھاپنے کے لئے یہ مطبع مستقلانہ ۱۵ - اپریل سنہ [illegible]ء کو کھولا گیا اور شیخ نعیم الزمان مطبع کے منصرم مقرر ہوئے - عملہ پریس یعنے پریسمین وغیرہ رسالون سے طلب کر لیے گئے - اور مصلح سنگ و کاپی نویس و نقشہ نویس مطبع مین مقرر ہوئے - پریسمین کی تنخواہ مین مناسب اضافہ کیا گیا - اور اسکے بعد منصرم مطبع کی درخواست پر ایک محرر اور ایک سپاہی متفرق کام کیلئے بڑھایا گیا - اور تنخواہ ملازمین کو یکم فروری سنہ [illegible]ء تک رسالون مین سے اور کاپی نویس کو کتب خانہ سے ملتی رہی صرف منصرم مطبع اور مصلح سنگ کی تنخواہ کا خرچ مطبع مین پڑتا رہا - ۲ فروری سنہ [illegible]ء کو کل کارکنان مطبع کی تنخواہ مطبع مین شریک ہو گئی اور پریسمین استعفیٰ دیا - رولیا اور استریا کی اصلی تنخواہون مین ایک ایک روپیہ کا ۱۴ - اگست سنہ [illegible]ء کو اضافہ ہوا - محرر مطبع کی تنخواہ مین بسفارش منصرم مطبع دسمبر سنہ [illegible]ء کو اضافہ ہو چکا تھا -

مطبع مین جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے صرف ایک پریس اور چار پتھر تھے اور بوجہ کثرت کام کے یہہ کام چلانے کے لیے کافی نہ تھا اور مجبورانہ مطبع غیر مین سرکاری کاغذات چھپنے کو بھیجنا پڑتا تھا منصرم نے دوسرے پریس اور پتھرون کی درخواست پیش کی اور ۲۲ نومبر سنہ [illegible]ء کو ایک دیسی پریس قابل مرمت اور چار پتھر خرید کئے گئے - منصرم مطبع لکھتے ہین کہ اسوقت

پتھرون کے بڑہ جانیسے کو کسیقدر آسانی ہوگئی ہے لیکن نہ ایسے جو مطبع کی کارروائی کے لئے کافی ہو۔ بالآخر ۳ جنوری ۱۹۰۸ء کو سید علی حسن خان صاحب بہادر ممبر مال نے بعد ملاحظہ مطبع اس کمی سامان کے رفع شکایت کیطرف توجہ فرمائی دیسی پریس کے نیلام کا حکم دیا گیا اور ولایتی پریس اور جدید پتھر خریدنے کی منظوری ہوئی۔

چنانچہ جنوری ۱۹۰۸ء کو کارخانہ روڑکی سے پریس جدید قیمتی دو سو روپیہ خریدا گیا اور نیز پتھر دو رسنے قیمتی تین سو روپیہ لکھنؤ سے ۲۸ فروری ۱۹۰۸ء کو منگائے گئے۔

اب مطبع سرکاری سررشتون کا کام انجام دینے کیلئے پورا سامان موجود ہے۔

وقت مقررہ سے جون ۱۹۰۸ء تک مطبع سرکاری سررشتہ جات سرکاری کا کام بلا اجرت انجام دیا کرتا تھا۔ جولائی ۱۹۰۸ء سے اجرت مطبع کی مقرر کیگئی سررشتون سے اجرت ماہانہ کی تحصیل شروع ہوئی جو خزانہ سرکاری میں جمع ہوتی ہے۔ تفصیل اجمال کی نقشہ سے ظاہر ہوگی۔

مویشیخانہ

سال گذشتہ میں ۹ مویشیخانے تھے سال زیر رپورٹ میں بنظر رفاہ عام ایک جدید مویشیخانہ موضع رسول پور پرگنہ سواریں قایم کیا گیا۔

نقشہ نمبر سے ظاہر ہے کہ بعد اخراجات سال میں خالص توفیر [illegible] رہی اور توفیر [illegible] خرچ پڑا جسکا مجموعہ [illegible] ہوا سال گذشتہ کی توفیر اصلی

[illegible] اور خرچ [illegible] تھا جو مجموعاً [illegible] ہوتا ہے پس بمقابلہ سال گذشتہ توفیر مین [illegible] کا اضافہ اور خرچ مین جو مجموعاً [illegible] ہوتا ہے لیکن اپنی موقع پر اس بات کا ظاہر کرنا ضروری ہے کہ گذشتہ سال کی توفیر و خرچ صرف نو مہینہ کا ہے یعنی جبسے مویشیخانے قایم ہوے من ابتداء جولائی ۱۸۸۴ء اسلیے ضرور ہے کہ سال زیر رپورٹ کے اونہین نو مہینوں سے مقابلہ کیا جاوے جسکا نتیجہ یہ ہے —

مدت	خرچ	توفیر	کل
من ابتداء جولائی ۱۸۸۴ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]
من ابتداء جولائی ۱۸۸۵ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۶ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تفاوت درمیان ہر دو سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۱۲ کے دیکھنے سے ظاہر ہے کہ رسول پور پرگنہ سوار کی مویشیخانے مین بمقابلہ آمدنی کے [illegible] خرچ زیادہ پڑا ہے اس زیادتی کی وجہ باسانی ظاہر ہے یہ سمجھی گئی ہے کہ مویشیخانہ جدید گرد و نواح کے لوگ ابھی پوری طور پر واقف اور آوارہ مویشیون کو مویشیخانون مین پہونچانیکی عادی نہین ہوے ہین سال آیندہ مین بھی اگر اس مویشیخانی کی آمدنی کی یہی کیفیت رہی تو حسب مناسبت اوسکا کوئی دوسرا انتظام کیا جاویگا —

نقشہ نمبر ۱۳ کے ملاحظے سے ہر مویشیخانہ کی آمدنی و خرچ و توفیر ظاہر ہوتی ہے بلحاظ آمدنی و توفیر کی مویشیخانہ ہاے ذیل کے مدارج حسب ذیل ہین —

نمبر	نام مویشیخانہ	آمدنی	خرچ	توفیر
۱	سیوار	عالہ لعہ ۵ر۳تا	ماصہ ۱۳ر۳تا	اماصر
۲	بلاسپور	عاموپہ ۱۳ر	ماصہ ۱۳ر	ساموپہ ار
۳	حضور تحصیل	عاللہ	۱۱موسہ	سالعہ ۵ر

ہرچند رامپور کی آمدنی بمقابلہ بلاسپور کچھ زیادہ ہے مگر یہان خرچ زیادہ پڑا اور خرچ مین ۱۱ر۹تا مرمت کی جو شریک ہین اوسکو بھی خرچ سے منہا کرنے سے بعد (اسلیے بلاسپور مین یہ خرچ نہین پڑا) رامپور کے خرچ کی رقم ۱۱ر۳تا ہوتی ہے جو بمقابلہ بلاسپور زیادہ ہے اسلیے بلاسپور کو رامپور سے بہتر سمجھنا بجا ہے خود بھی بہتر ہے مویشیخانون مین درجہ آخر دینا پڑا امید ہے کہ سال آیندہ مین یہ مویشیخانہ اپنی مقابل مویشیخانون درجہ اول پانیکی کوشش کرتا رہیگا - قطع نظر مویشیخانہ رسول پور کی جسمین بجای توفیر کے خرچ زیادہ پڑا بلحاظ کمی آمدنی و کمی توفیر کی مویشیخانہا ذیل کے مدارج یہ ہین -

نمبر	نام مویشیخانہ	آمدنی	خرچ	توفیر
۱	خاص تحصیل رامپور	ماسہ ۵ر	لوسہ ۱۴ر۶تا	ماوعہ
۲	کیمری	۱۱لعہ ۱۱ر	ماوعہ ار۶تا	ماوعہ ۹ر۶تا
۳	شاہ آباد خاص	۱۱صہ ۲ر	ماعہ ۳ر	ما ۳ر۹تا

اسمین سے مویشیخانہ ہای نمبر ۲ و ۳ کی حالت قابل توجہ خاص ہے مویشیخانہ کیمری کا آمد و خرچ

مساوی ہونا قابل لحاظ و نگرانی ہے مویشیخانہ شاہ آباد خاص ناف آبادی مین واقع ہے جہان دیہات کے آوارہ مویشیون کا پہنچنا وقت سے خالی نہین ہے۔

محبس

اس محبس مین ختم سال پر ۱۴۳ قیدی مرد اور عورتین ۱۱ تہین۔ سال زیر رپورٹ مین ۵۶۶ مرد اور ۲۶ عورتین قید ہوئین جنکا مجموعہ ۷۰۹ مرد اور ۳۷ عورات ہوتا ہے ان مین سے اندرون سال ۶۶۹ مرد اور ۱۰ عورتین میعاد گذرنے پر رہا ہوئین ایک مرد اور ایک عورت قاعدہ معافی قید سے اور ۲۷ مرد بوجہ دیگر رہا ہوئے انکا مجموعہ ۶۹۷ مرد اور گیارہ عورتین ہوا باقی ختم سال پر محبس مین مرد اور ۲۶ عورتین رہین ان ۵۶۶ مرد اور ۲۶ عورتون مین سے جو سال مین قید ہوئے سزا یافتہ سابق حسب ذیل تھے۔

مرتبہ اول۔	۳۴۵ مرد	۲۲ عورت
مرتبہ دوم۔	۱۸۹ "	۴ "
دو مرتبہ سے زیادہ	۳۳ "	۰ "

ایسے قیدی نابالغ جنکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو اس محبس مین نقشے سے معلوم ہوتا ہے نہ تھے واضح ہے قیدیان موجودہ محبس مین سے جرائم متعلقہ محبس مین صرف ۱۱ مردون اور چار عورتون کو سزا ملی افسوس ہے نقشہ نمبر کی خانہ پری محبس سے نہو سکی جس سے خوراک و محافظین و دیگر اخراجات کا پتا لگتا آئندہ سال مین اسکا انتظام مناسب ہوگا۔ ملاحظہ [illegible]

باستثناء محافظین صدر مامت ۵ روپیہ خرچ پڑا ہے اس رقم سے جب کہ دیگر اخراجات نہین معلوم ہوے کوئی نتیجہ نکالا نہین جاسکتا ۔ سال حالمین ۵۹۳ مرد و عورت قید ہوے تاریخ عمر و پیشہ کی انکی تفصیل یہ ہے

ملت		عمر	
۳۶۲	ہندو	۱۶ برس سے کم	۱۵
۲۳۱	مسلمان	۱۶ برس سے زیادہ ۴۰ تک	۳۵۰
		۴۰ سے ساٹھہ تک	۲۰۱
		۶۰ سے ۱۰۰ تک	۲۷

پیشہ

ملازمین سرکار	ملازمین غیر سرکار	پیشہ ور	تاجر و سوداگر	سوتکار و غیرہ	میزان
۲۵	۱۰۰	۲۷	۹۰	۳۵۱	۵۹۳

اس مجبس مین ختم سال پر ۶۳ مرد اور چار عورتین زیر حوالات تہین سال مین ۹۲۹ مرد ۳۵ عورتین زیر حوالات ہوئین جنکا مجموعہ ۹۹۲ مرد اور ۳۹ عورتین ہوا ۔ تفصیل رہاو قید و فوت و فرار کے مجبس سے نہین معلوم ہوسکین ختم سال پر ان مین صرف ۲۷ مرد اور چہہ عورتین زیر حوالات باقی تہین ۔

دستور العمل واسطے عدالتہاے مطالبہ خفیفہ کے

دفعہ ۔ مدار المہام صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ جس عہدہ دار سرکاری یا اور شخص کو جسکو مناسب تصور فرماوین اختیارات سماعت مقدمات مطالبہ خفیفہ کے عطا فرماوین ۔

دفعہ ۲ مدار المہام صاحب بہادر کو اختیار ہوگا کہ واسطے عدالتہاے مذکورہ کے حدود اراضی کا تعین فرماوین اور وقتاً فوقتاً حدود اون اراضی کی ترمیم و تبدیل فرماوین—

دفعہ ۳ بالفعل عدالت مطالبہ خفیفہ شہر رامپور مین قایم ہوی اور اوس کا اختیام اون مقدمات کی بابت محدود ہوگا جنکی بنا مخاصمت شہر رامپور مین پیدا ہوئی ہو یا جہان مدعا علیہ سکونت رکھتا ہو—

دفعہ ۴ اختیارات مطالبہ خفیفہ واسطے دعوی کے مفصلہ ذیل محدود ہونگی—

(الف) قرضہ خالص	جبکہ تعین پچاس روپیہ زیادہ نہو وے—
(ب) تنخواہ ملازم	
(ج) اجرت مزدور وکاریگر و بار برداری	
(د) کرایہ مکان و دوکان سکنے	
(ہ) قیمت اشیاء منقولہ	

دفعہ ۵ بعد گذرنے عرضی نالش کی اوپر اسٹامپ آٹھ آنہ کے حسب نمونہ نمبر اور معاینہ اس امر کے کہ عرضی باضابطہ ہے سمن طلبی مدعا علیہ یا مدعا علیہم جاری ہوگا موافق نمونہ منسلکہ نمبر کے اور سمن کے ساتہہ مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے پاس نقول عرضی دعوی کے بہیجے جاوینگے جو مدعی عرضی نالش کے ساتہہ داخل کریگا—

دفعہ ۶ ہر مدعا علیہ کی طلبی کے لئے چار آنہ رسوم اجرا لیے جاوینگے—

...مین ایسی تاریخ لکہی جاویگی جو ایکہفتہ سے کم نہووے اور پندرہ دن سے

...نہووے اور تعیین اس تاریخ کا بلحاظ کثرت وقلت کار عدالت ونظر بہ وقعت بادی النظری

...ایسکے ہوگا تاکہ مدعا علیہ کو مہلت واسطے جوابدہی کے کافی ہے۔

دفعہ ۸۔ جب تاریخ معینہ پہ دونو فریق حاضر ہون تو اونکا ثبوت لیا جاویگا اور بتی

حتی الامکان فیصلہ ہوگا بجز اسکے کہ مدعا علیہ یا مدعی کسی وجہہ سے اپنے گواہ حاضر نہ لاسکا ہو

اور تاریخ ثانی باقتضا انصاف تبدیل کرنی ضرور ہو۔

دفعہ ۹۔ اگر کوئی فریق گواہ طلب کرانا چاہے تو مقدمی کی تاریخ سے پہلی درخواست گذرانے

ایسی درخواست صرف بضرورت شدید منظور ہوگی ورنہ ہر فریق خود اپنے ثبوت کو

پیش کریگا۔

دفعہ ۱۰۔ تاریخ معینہ پر جب مدعی باوصف اطلاع غیر حاضر ہوا ور مدعا علیہ حاضر ہو تو مقدمہ

عدم پیروی مین خارج ہوگا اور دوبارہ دائر نہو سکیگا الا پندرہ دن کے اندر بشرط پیش

کرنے وجہ معقول کے مقدمہ باز بنمبر سابق دائر ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۱۔ تاریخ معینہ پر جب مدعی اور مدعا علیہ دونو غیر حاضر ہون تو بہی مقدمہ خارج ہوگا

الا بپابندی قانون سماعت مدعی کو اختیار مجاروئی رجوع نالش کا باقی رہیگا۔

دفعہ ۱۲۔ تاریخ معینہ پر جب مدعا علیہ غیر حاضر ہو تو ترتیب مقدمہ یکطرفہ عمل مین

آویگی اور حکم مناسب صادر ہوگا۔ مدعا علیہ اطلاع اجراء ڈگری سے پندرہ دن کے

اندر درخواست تجویز ثانی بانداج وجہ معقول پیش کرسکتا ہے

دفعہ ۱۳ا- جب مدعا علیہ کو دعوے سے اقبال ہو تو تحقیقات مزید کی حاجت نہوگی-

دفعہ ۱۴ا- پیروی اور جوابدہی مقدمہ کی اصالتاً یا وکالتاً ہو سکتی مگر شرط یہ ہے کہ جب حاکم عدالت کے نزدیک اظہار اصل فریق کا بنظر انکشاف معاملہ ضروری ہو تو وہ حاضری سے مستثنی نہوگا-

دفعہ ۱۵ا- کوئی مقدمہ جو تین ہفتے سے زاید دائر رہے اوسکی اطلاع مدار المہام صاحب بہادر کو کرنی ہوگی معہ وجہ التوا کے-

دفعہ ۱۶ا- میعاد سماعت مقدمات مطالبات خفیفہ تاریخ ظہور بنای مخاصمت سے ایکسال ہوگی اس سے زاید میعاد کا مقدمہ بلالحاظ تعداد دعوے عدالتہاے معمولی دیوانی مین دائر و فیصل ہوگا۔ **تنبیہ** جب کوئی مقدمہ اسوجہ سے ناقابل سماعت قرار پاوے تو عرضی دعوے مستغیث کو بجنسہ واپس دیا جاوے کہ عدالت مجاز مین پیش کرے-

دفعہ ۱۷ا- عدالت خفیفہ کے احکام و تجاویز ناطق ہونگی الا تاریخ فیصلہ سے بیس دن کے اندر مدار المہام صاحب بہادر تجویز نگرانی کے لئے درخواست پیش ہو سکتی ہے-

دفعہ ۱۸ا- درخواست ایک روپیہ کے اسٹامپ پر پیش ہوگی اور اوسکے ساتھ نقل تجویز کی داخل کرنی ہوگی-

دفعہ ۱۹ا- حاکم مجوزہ درخواست نگرانی کو اختیار رہیگا-

اول- فیصلہ عدالت ماتحت کا منسوخ کرے-

دوم- فیصلہ عدالت ماتحت کا ترمیم کرے-

سوم - مقدمہ کو فیصلے کے لیے دوسری عدالت کو سپرد کرے -

چہارم - مقدمہ کو بغرض تنقیح بعض مراتب عدالت ماتحت مین واپس کرے اور شہادت مزید شامل کرا کے اپنے پاس طلب کرے -

پنجم - مقدمہ کو بغرض تحقیقات مزید و حکم آخیر عدالت ماتحت کو واپس کرے

دفعہ ۲۰ - اجراء ڈگری زبانی درخواست پر بروز اصدار فیصلہ یا بذریعہ درخواست تحریری بعد مین بطریق ہاے ذیل ہو سکتی ہے -

(الف) بذریعہ گرفتاری و قید محبس دیوانی تا میعاد دو ماہ -

(ب) بذریعہ نیلام جائداد منقولہ باستثناء آلات کشاورزی و پارچہ پوشیدنی آلات حرفہ و ظروف جنکا روزانہ استعمال ناگزیر ہو -

مگر شرط یہہ ہے کہ ملازمان فوج و ملازمان سول قید نہ کیے جاوینگے اونکی تنخواہ سے پچیس روپیہ فیصدی ماہوار کیواسطے ایفاء مطالبہ ڈگری کی عمل مین آویگی -

دفعہ ۲۱ - محبس دیوانی مین کوئی مدیون قید کو نہ بہیجا جاویگا تا وقتیکہ ایک ماہ کی خوراک کا پورا روپیہ بحساب دو آنہ یومیہ جمع نکیا جاوے یہہ خرچ انجام کو جزو خرچ شمار ہوگا اور جب کہ کوئی شخص ضمانت معتبر داخل کرے اور حقیقت مین ایام گذاری نہ ثابت ہو تو ایسی ضمانت منظور ہوگی اور مہلت معقول واسطے ایفاء مطالبہ عدالت کے تجویز کرے گی -

دفعہ ۲۲ - بابت اجرت نیلام و تعلیقہ وغیرہ کے جو احکام دیگر عدالتہاے دیوانی سرکاری مین جاری ہین وہ اس عدالت مطالبہ خفیفہ مین بہی جاری ہونگے -

دفعہ ۲۳- جب کوئی شئی متصرفہ اجراء ڈگری مین بہ ہنار عذرداری واگذاشت ہوجاوے تو ایسا حکم ناطق ہوگا۔

دفعہ ۲۴- کوئی ڈگری عدالت خفیفہ کے بعد ایک سال کے قابل اجراء نہوگی بجز اوس صورت کے کہ درمیان سال کے جاری ہوتی رہی اور ایفا نہو۔ اس حالتمین تین برس تک اوسکی میعاد شمار ہوسکتی ہے تین برس منقضی ہونے پر ڈگری ساقط الاثر ہوگی

دفعہ ۲۵- بیس روپیہ تک کے مطالبہ مین جب مدعا علیہ قید کی میعاد بھگت لیوے تو مواخذہ آئندہ سے بری متصور ہوگا بیس روپیہ سے زاید پچاس روپیہ تک با وصف قید مطالبہ ڈگری ساقط نہوگا۔

دفعہ ۲۶- درخواست عذرداری نسبت نیلام جائداد دس روز کے اندر پیش ہوگی۔

دفعہ ۲۷- اصول عامہ قانون دیوانی کو اس دستورالعمل سے جہان تک ممکن ہوگا تعلق ہوگا اور جو مسئلہ مشکل پیش آوے اوسکی نسبت مدارالمہام صاحب بہادر کی تجویز ناطق ہوگی۔

نمونہ نمبر ۱

عرضی دعویٰ

بعدالت مطالبہ جات خفیفہ مقام ریاست رامپور

نمبر — سنہ ۱۹ مقدمات ابتدائی — مرجوعہ — ماہ — سنہ ۱۹

— ولد — ساکن — قوم — پیشہ — مدعی یا مدعیان

بنام

— ولد — ساکن — قوم — پیشہ — مدعا علیہم

دعوے

(۱) مختصر حال دعوی کا

(۲) دادرسی جو عدالت سے مطلوب ہے

العبد

تصدیق کیجاتی ہے کہ ہم مدعیان کے علم و یقین میں مضمون نالش ہذا کا صحیح ہے۔ العبد

نمونہ نمبر ۳

سمن بنام مدعا علیہم

نمبر   سنہ ۱۹ء   مقدمہ ابتدائی

عدالت مطالبہ جات خفیفہ مقام   ریاست رامپور

—— ولد —— ساکن —— بنام —— ولد —— ساکن ——

قوم —— پیشہ —— مدعیان —— قوم —— پیشہ —— مدعا علیہم

بنام —————— مدعا علیہ

از انجا کہ مدعی نے عدالت ہذا میں تباریخ   ماہ   سنہ ۱۹ء دعوی بابتہ کرایہ یا قرضہ جسمیں تفصیل ہو لکھی جاوے دائر کیا ہے اور اوسکے تصفیہ کے لیئے تاریخ   ماہ   سنہ ۱۹ء مقرر کیگئی ہے لہذا تمکو بذریعہ حکم ہذا متنبہ کیا جاتا ہے کہ تاریخ معینہ مذکورہ کو وقت دس بجے دن کے بمقام   حاضر کچہری عدالت ہذا اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً ہو کر جواب نالش مدعی مذکور کے جو کچھ عذر رکھتے ہو پیش کرو اور ثبوت بھی اپنا گذرانو ورنہ درصورت عدم حاضری تمہاری اور نہ ہونے جواب ہی کے مقدمہ یکطرفہ سماعت ہوکر فیصل ہوگا مطلع رہو۔ المرقوم   ماہ   سنہ ۱۹ء

خاتمہ

فہرست تقسیم کام ممبران کونسل سے (جسکی نقل صفحات آیندہ مین ملیگی) واضح ہوگا کہ ہر ممبر کونسل کے پاس خود اقتداری کس کثرت سے کام ہے اسکے علاوہ نقشہ نمبر ۲ صیغہ معطوفہ سے واضح ہوگا کہ اجلاس کونسل مین ۔ مقدمات مرافعتاً پیش ہوے ان مین سے ۔ کا فیصلہ حسب ذیل ہوا۔

حکم ماتحت بحال ۔

منسوخ ۔

بذریعہ پنچایت ۔

بقیہ ۔ زیر تجویز ہین اس باقی کا سبب ظاہر ہے کہ مقدمات اجلاس کونسل مین کل ابتدائی اور اپیلوں کی عدالتون کو طے کرکے پہونچتے ہین اور اکثر بلکہ کل معاملات اہم و سنگین ہوتے ہین ان کا فیصلہ معمولی مقدمات کے طرح پر ظاہر ہے جلد نہین ہوسکتا ہے کونسل ہر جزو امر پر کامل غور و کافی تحقیقات کے بعد اپنا فیصلہ صادر کرتی ہے۔

اسکے علاوہ نقشہ نمبر صیغہ ۲ معطوفہ کے ملاحظے سے ظاہر ہوگا کہ اجلاس کونسل مین ۹۰۰۷ مقدمات متفرق پیش ہوے جنمین سے ۳۷۰۹ کا فیصلہ ہوا اور ۲۶۰ باقی رہے او اوروہی اوسط ۔ مقدمات کا ماہانہ کونسل نے فیصلہ کیا جنمین تعطیلات بھی داخل ہین نقشہ نمبر صیغہ ۳ سے ظاہر ہے کہ اجلاس کونسل مین ممبران کونسل کی طرف سے

بالاشتراک و بالانفراد اونسے تجویزین جدید بغرض اصلاح و انتظام پیش ہوئین
ان مین سے للعہ کا بالاتفاق نفاذ ہوا چار بوجہ اختلاف خارج اور تین زیر بحث ہین
پس بحیثیت مجموعی ممبران کونسل نے جو کام کیا ہے علاوہ اپنے خود اختیاری کامون کے
اجلاس کونسل مین وہ اونکی مستعدی کا خود بخود بلند آوازی سے داد دہ ہے -

کونسل

۱- اسٹیٹ کونسل - ۱۸ - اپریل ۱۸۸۸ء کو قائم ہوئے -

۲- ۵ مئی ۱۸۸۸ء سے جنرل محمد اعظم الدین خان بہادر بعارضہ بخار اور وجع مفاصل سخت علیل ہوئے - ڈاکٹر فریزر صاحب سول سرجن نے علاج کیا - ایک ماہ تک مرادآباد مین رکہا ایک ماہ سے زیادہ نینی تال رکہا - جب مرض سے پوری نجات ملی تو یکم جولائی ۱۸۸۸ء کو جنرل صاحب بہادر رامپور آئے - ممبران کونسل خاندان و نواب ولیعہد بہادر و اہالیان شہر خاص و عام نے نہایت جوش کے ساتھ استقبال کیا اور قریب دس دن کے متواتر شہر مین دعوت اور ناچ وغیرہ کے جلسے رہے -

۳- کنور لطف علیخان صاحب کو ہوا رامپور کی موافق نہ آئی - کئے مرتبہ وہ بحصول رخصت اپنی وطن کو تشریف لیگئے ایک دفعہ نینی تال پر بہی گئے اور بتاریخ ۲۲ [illegible] ۱۸۸۹ء عہدہ جوڈیشل ممبر کونسل سے وہ علیحدہ ہوئے - جاتے وقت حضور نواب صاحب بہادر و دیگر ممبران کونسل سے کنور صاحب نے ملاقات رخصتانہ تک نہ کی - اور انکے عہدہ پر [illegible]

کاغذات بے شمار جمع ہوگئے تھے صاحب ممبر مال اور وائس پریزیڈنٹ نے اونکو صاف کیا۔

۴۔ سید علی حسن خانصاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر جن کی خدمات نواب عرش آشیان نے بماہ اکتوبر ۱۸۸۸ء لوکل گورنمنٹ سے بمشاہرہ آٹھ سو روپیہ ماہوار مستعار حاصل کی تھیں اس انتظام جدید مین بعہدہ ممبر کونسل کے مقرر ہوئے سید صاحب ممدوح نے اپنا کام حسن لیاقت اور احتیاط سے انجام دیا ہے اوسکا مفصل ذکر محاذی ہر صیغے کی مندرج ہے۔

نواب عرش آشیان اونکی لیاقت اور خدمات سے راضی وخوشنود رہے۔ اور اس تھوڑے عرصے مین بہت اصول ریاست سے صاحب ممبر مال کو اچھی واقفیت حاصل ہوئے خزانہ وحسابات ریاست کو بہت صاف کیا۔

۵۔ مولوی محمد اکرام اللہ خان ملقب بہ نواب نواب یار جنگ بہادر کاکوری کے قدیمی رئیس زادے اور ایک مشہور خاندان سے ہین۔ پہلے اس نواح مین مال اور فوجداری مین ڈپٹی کلکٹر وغیرہ رہے تھے۔ اب ریاست نظام حیدرآباد مین صوبہ دار گلبرگہ تھے۔ ہزآنر نے بجاے کنفرہ لطف علیخان صاحب انکا انتخاب فرمایا اور بہنگام استمزاج ومشورہ نواب عرش آشیان نے اس انتخاب کو پسند ومنظور کیا۔ ۲ جنوری ۱۸۹۰ء کو نواب صاحب نے جوڈیشل ممبری کا چارج لیا۔

نواب عرش آشیان کو بہت تھوڑا موقع اون سے ملاقات وگفتگو کا ملا لیکن اسمین بھی

مقبول خاطر سرکار ہوے۔

نواب صاحب نے حکام عدالت کی افزایش عزت ومنزلت مین کوشش کین شہر چیلی نہ صاف اور آراستہ کرنا شروع کردیا۔

مقدمات مین فیصلے اپنے ہاتہہ سے لکہے۔ اہل مقدمہ کو اطمینان ہوا۔

اسسٹنٹ ممبران

۱- عمر ومنزلت مین سب سے زیادہ۔ محمد نادر شاہ خانصاحب وائس پریزیڈنٹ کے اسسٹنٹ ہین۔ نواب خلد آشیان اور عرش آشیان دونون اونکی خدمات سے راضی رہے امورات مستاجری ومقدمات باہم مستاجر ورعایا نیز جملہ معاملات انتظامی ریاست مین اُنکی رای صائب اور بہت اچھی ہے۔ شہر مین اُن کے رشتہ دار بہت آسودہ اور مستاجر انکو بہت مانتے ہین جائداد ضلع انکہ ہیڑی اُنکی پاس بہت ہے لایق اعتماد اور مشورے کے ہین۔

۲- لالہ پرمیسری داس اسسٹنٹ صاحب جو ڈپٹی ممبر کے ہین۔ اُنکی دوکان مہاجنی آپ شہر مین قدیمی ہے۔ بعہد خلد آشیان اُنکی عزت افزائی ہوئی۔ امور مستاجری دیگر مال وبقایا وغیرہ مین ہمیشہ اُن سے رای ومشورہ لیا جاتا تہا۔ ایسے معاملات مین واقفیت اُنکی بہت ہے۔ اور ہمیشہ یہہ ریاست کے سچے خیرخواہ اور تابعدار رہے ہین۔

۳- محمد اصغر علیخان اسسٹنٹ صاحب ریونیو ممبر اور افسر شہر ہین اُنکا خاندان عہد

فردوس مکان وخلد آشیان مین بہت معزز رہا۔ امور انتظامات و مہانداری وغیرہ
مین ہمیشہ ان سے مشورہ ہوتا تھا۔
تجربہ انکا اچھا ہے گو کم سخن ہین لیکن رائے ان کی مستحکم اور ہمیشہ خیرخواہی ریاست کے
جانب مائل ہوئی ہے۔ سرمایہ علم اچھا ہے اور سمجھ صاف ہے۔

۴۔ قاضی زکی الدین احمد صاحب اسپشل اسسٹنٹ کونسل نے کار ترتیب رپورٹ کا
علاوہ دیگر کارہا مفوضہ کے بہت محنت اور سرگرمی سے انجام دیا اونکی کارگذاری
قابل تحسین متصور ہے۔
ان سے صیغہ رجسٹری مطابع ڈاک اور منشیخانہ ریاست وغیرہ کی نگرانی ابتاع
اجلاس جوڈیشل وجائداد بیرون ریاست و دیگر کارہا متفرقات و متفرق مالی
بہ ابتاع اجلاس ریونیو متعلق ہین۔

ھواللہ المستعان

حصہ پنجم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری مین طبع ھوا

فہرست

باب (۱) جغرافیہ

ریاست رامپور قسمت روہیلکھنڈ صوبہ مغربی و شمالی مین واقع اور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے پولیٹیکل نگرانی مین ہے اس ریاست کا شمالی عرض البلاد کسر سے زائد ۲۸ درجہ اور مشرقی طول البلاد کسر سے زائد ۷۹ درجہ پر ہے ریاست کے شمال مین ضلع ترائی مشرق مین ضلع بریلی جنوب مین بدایون اور مغرب مین ضلع مراد آباد واقع ہے ضلع ترائی کے دیہات کاشی پور نارپور گاڈرپور رودرپور اور ضلع بریلی کے چو محلہ و سرساوان تحصیل بہیری و تحصیل میرگنج (مقام تحصیل) و سرولی تحصیل آنولہ اور ضلع بدایون کے بسولی (مقام تحصیل) اور ضلع مراد آباد کے بلاری و مراد آباد مقامات تحصیل ریاست کے سرحدی مقامات ہین - ریاست کے علاقہ ارضی کی شکل کو جگر کی صورت سے مشابہ کہتے ہین اسلئے کہ جنوب و مشرق کی طرف جو خاکنامی نکل گئی ہے اوس سے اگر قطع نظر کیجاوے تو پوری جگر کی صورت قایم ہو جاتی ہے اور سرسری طور پر اگر دیکھا جاوے تو ریاست کی ارضی شکل کو انڈیا سے مشابہ کہنا غالبًا بیجا نہوگا - سر ایچ الیٹ کی تحقیقات جسکو اونہون نے مسٹر بیمس کی مولفہ کتاب مین اضافہ کیا ہے اور عہد شہنشاہ اکبر کے صوبجات و سرکارہ و دستورات کی تفصیل دکھائی ہے اوس سے واضح ہے کہ یہ ریاست صوبہ دہلی کی ایک جاگیر ہے اور سرکار سنبھل و بدایون مین منقسم تھی اور بڑا حصہ اسکا سرکار بدایون مین واقع ہوا تھا یہ ریاست طول مین زیادہ سے زیادہ کسر سے زاید ۔ میل اور عرض مین کسر سے زاید ۔ میل

ہے رقبہ ریاست کا دیہی کاغذات سے (۸۹۹/۷۲) اور پیمایش کے دفتر کی رو سے
جون ۱۸۶۴ء سے لغایت ستمبر ۱۸۶۶ء تک ہوئی ۹۹۰ مربع میل ہے اور مردم شماری کی
رپورٹ مین ۹۴۵ مربع میل درج ہے اسموقع پر کاغذات دیہی کا رقبہ ۸۹۹/۷۲ مربع
میل صحیح فرض کر کے آبادی پر پہیلایا گیا ہے جسکی مجموعی تعداد ۵ لاکھ ۴۱ ہزار ۹۱۴ ہے
اسمین ۲ لاکھ ۸۱ ہزار ۶۰ ہنود اور ۲ لاکھ ۶۰ ہزار ۸۵۴ مسلمان ہین جسکا اوسط فی مربعہ ۶۰۲/۴۶
ہے جو باستثناء ضلع بریلی کی قسمت روہیلکھنڈ کے بقیہ اضلاع سے بڑہا ہوا ہے
نقشہ نمبر (۱) کے ملاحظے سے ہنود و مسلمان دو نو گروہوں کے مجرد و متاہل و غیر
متاہل ہونیکی کیفیت بصراحت اختلاف عمر معلوم ہوگی۔ اسوقت ریاست پانچ تحصیلون
مین منقسم ہے جسکی آبادی و رقبہ نقشہ ذیل سے واضح ہے۔

نام تحصیل	رقبہ	آبادی
حضور و خاص تحصیل	۲۶۹/۱۵	۲۱۲۹۰۵
شاہ آباد	۱۱۶/۱۶	۶۰۴۴۴
بلاسپور	۲۰۰/۷۲	۸۳۱۳۱
ملک	۱۳۲/۷۴	۸۸۹۹۲
سوار	۱۸۰/۵۱	۹۶۴۴۲
میزان	۸۹۹/۷۲	۵۴۱۹۱۴
	لا ری	۵ لاکھ ۴۱ ہزار ۹۱۴ نفر

حصص ریاست

جس طرح کہ اوپر بیان ہو چکا ہے ریاست بلحاظ تحصیل مالگذاری وکارہای عدالت پانچ حصون مین منقسم ہے ہر تحصیل مین ایک تحصیلدار مع ضروری عملے کے مقرر ہے تحصیلات کے نام حسب ذیل ہین۔

حضور تحصیل۔

شاہ آباد۔

سوار۔

بلاسپور۔

ملک۔

فزیکل جغرافیہ

یہہ ریاست ایک شاداب حصے مین واقع ہوئی ہے جسکے شمالی حصے مین نہایت کثرت سے دریای کوسی اور ناہل پانی پہونچاتے ہین یہہ دونو تقریبًا خطوط متوازی کی صورت مین روان ہین جنوبی حصے کو دریای رام گنگا پانی پہونچاتا ہے ریاست کا سلوپ شمال سے جنوب کے رخ پہر اور جنوب ومشرق کے رخ پہر بہی ہے ریاست کی شمالی سرحد رود رپور ۴۱۰ فیٹ سطح زمین سے بلند ہے لیکن شہر رامپور جنوب کی طرف چند میل ہٹکر صرف ۵۴۶ فیٹ

سطح زمین بہت بلند ہے جیسا کہ دریاؤن کی ترائی اور پیمایش سے ثابت ہوا ہے کاشت فصل کے ختم ہونے پر جب ہر ضلع اور پرگنہ کے دیکھا جاوے سبزہ زار نظر آتا ہے ہر چہار طرف آم کی باغات نہایت کثرت سے دکھائی دیتی ہین بانس کی کوٹھیان اور چھوٹے چھوٹے گاؤن جا بجا دیکھنے نظر آتے ہین یہ حالتین رعایا کے مرفہہ الحالی کی کافی دلیل ہے —

قسم زمین

خاص اقسام زمین کے جو ریاست مین واقع ہین حسب ذیل ہین —

دومٹ بھوڑ مٹیار سوائی کلر کھاپر ریگ

اول الذکر سہ اقسام عمدہ اقسام مین سمجھے گئے ہین مٹیار کی پیداوار کا انحصار بارش پر ہے کلر اور کھاپر مین کاشت کرنا مشکل ہے ریگ مین اکثر خربوزے پیدا ہوتے ہین اقسام غلہ باجرا بھی پیدا ہوتا ہے — شاہ آباد اور حضور تحصیل مین اکثر دومٹ و مٹیار کے اقسام ہین تحصیلات بلاسپور اور سوار مین ایک خاص قسم کی زردی مائل سیاہ رنگ زمین ہے جسمین عموماً دھان بوئے جاتے ہین

ویران زمین

سب سے بڑا قطعہ اس قسم کی زمین کا جو تقریباً دس میل ہوگا دریاے رام گنگا کی بائین جانب واقع ہے جو موسم بارش مین دریا برد ہو جاتا ہے اور جھاؤ کے سوا اسمین کچھ نہین پیدا ہوتا

تحصیلات سوار و بلاسپور مین متصل سرحد سرکار انگریزی بڑے بڑے قطعات قابل الزراعت واقع ہین جسمین لمبی گہاس پیدا ہوتی ہے جو مویشیون کے کام آتی ہے اور چہپر چہانے مین بہی کار آمد ہے مگر وہ قطعات جسمین ڈہاک لگا ہوا ہے اوسکا کاشت کرنا زیادہ مشکل ہے۔

دریا

ریاست مین خاص دریا رام گنگا اور کوسی ہین ان کے علاوہ اور چشمے حسب ذیل ہین۔

گہونگہ پیلا کہار نایل باہ سینجہنی بہاکرہ ڈہیمری کچہ باتی چنگہاڑہ۔

نہر

نہر بہاگل ریاست مین متصل رودرپور داخل ہوتی ہے اور تحصیل بلاسپور کی آبپاشی کرتی ہوئی ضلع بریلی کو پہونچتی ہے اسکے علاوہ بہت نہرین ریاست مین بنائی گئی ہین اور زیر تعمیر ہین جن کی تفصیل کارہائے تعمیرات مین کیجائیگی۔

پختہ سڑکین

مراد آباد و بریلی سڑک پختہ ۲۲ میل ریاست مین واقع ہے سنہ ۱۸۶۳ء مین ریاست نے یہہ سڑک خام بنوائی تھی جسمین پل بھی بنوائے گئے تھے یہہ خاص فوج کی آمد و رفت کی سڑک تھی

تجارتی مال کی آمد و رفت ہے سڑک کے بڑے حصے پر دونوں طرف ببول کے درخت ہیں موضع دھورہ کے متصل تقریباً ۲۲ ایکڑ رقبہ زمین کا پڑاؤ کے لئے مخصوص ہے۔ دریائی کوسی سے بمقام گنیش گھاٹ کشتیوں کے پل سے پار ہوتے ہیں مراد آباد سے نینی تال کی سڑک تقریباً ۷ میل ریاست میں واقع ہے اسپر شیشم اور سرس کے درخت لگے ہوئے ہیں مگر اسپر نینی تال جانیوالے اب کم گذرتے ہیں اور بریلی ہوکر راہ باغ سے جایا کرتے ہیں۔

خام سڑکین

رامپور شاہ آباد۔ رامپور رودرپور۔ رامپور ٹانڈہ وغیرہ سڑکین ریاست مین واقع ہین اور زیادہ تفصیلی کیفیت سڑکونکی کارہائے تعمیرات عامہ مین آیندہ ذکر کیجائیگی نقشہ نمبر (۲۲) سے مختلف بڑے مقامات ریاست رامپور کا فاصلہ ظاہر ہوگا۔

بارش

بمقابلہ سرحدی اضلاع مراد آباد و بریلی کے رامپور مین بنظر اتصال پہاڑ کے بارش زیادہ ہوتی ہے اور اسیوجہ سے آب وہوا بھی بمقابلہ ان اضلاع کے زیادہ سرد ہے شمالی حصہ رامپور کا ضلع ترائی سے ملا ہوا ہے جو ہمالیہ کے نیچے واقع ہے اور اسیوجہ سے سردی زیادہ ہوتی ہے سیفنی شاہ آباد اور بیرہ ریاست میں اچھے آب وہوا کے مقامات ہین

جنہین سرکار کی باغات و مکانات ہین اور سرکار تفریحاً کبھی کبھی وہان رونق بخش ہوا کرتے ہین۔

شکاری جانور

شکار کے شوقین کیلئے رامپور اچھا مقام ہے درندون کا اکثر شمالی سرحد پر تحصیل بلاسپور کے شکار ہوتا ہے۔ دہیری۔ کہیرا۔ باگل کے کنارون پر گہاس کا جنگل انکی بود و باش کا مقام ہے بہیڑیے سیفنی اور شاہ آباد مین پائے جاتے ہین۔ جنگلی سور۔ ہرن نیل گاو۔ خرگوش۔ تیتر۔ دریائی بطین اور مرغابیان کم و بیش کل ریاست مین کثرت سے ملتے ہین۔

پالنے کے جانور

ہر قسم کے گہوڑے اور مویشی رامپور مین کم پائے جاتے ہین مگر چراگاہ بکثرت ہونیکی وجہ سے انکی قیمتین زیادہ نہین ہین۔ ٹانڈہ بلاسپور کیمری وغیرہ مین بنجارونکی آبادی ہے جہان سال مین سیکڑون ٹٹو آتے اور بکتے ہین یہ قوم ان بچہڑونکو فاصلہ دور دراز سے لاتے ہی اور سال دو سال اپنے پاس رکہکر نفع پر بیچ ڈالتی ہی سال مین ایک مرتبہ بینظیر کے میلے مین جو مارچ مین ہوا کرتا تہا ٹٹو اور گہوڑونکی نمائش اور بیع و شری کی بکری ہو جاتی ہے۔ بیل بہیت کے مویشی گو قد مین چہوٹے ہوتے ہین مگر کاشتکاری کیلئے یہان عمدہ مفید سمجہے گئے ہین ایک جوڑی بیل کی قیمت سے ۵ اور ایک جوڑی بہینسون کی قیمت عہ ۵

ہوتا ہے ایک جوڑی بہینسونکی پانچ بیگہہ ملایم اور چار بیگہہ سخت زمین کو جوت سکتی ہے
بیلونکی جوڑی اس سے کسیقدر زیادہ مگر بارش مین بیلون کے مقابلے مین بہینسے زیادہ کام دیتے
ہین اور خشک موسم مین اسیطرح بیل بہینسون کے مقابلے مین بہینسے کام مین سست او ضدی
ہوا کرتے ہین مگر بیل ایسے نہین ہوتے ریاست مین بعض پٹہان انہینونکی سوداگری
کرتے ہین جو پٹنے سے خریدتے اور پنجاب مین لیجاکر بیچتے ہین جسمین اونکو کافی نفع ہوتا ہے

شکاری کتا

رامپور تازی کتون کے لیے مشہور رہا ہے ابتداءً نواب احمد علیخان بہادر مرحوم کے عہد مین جنکو شکار کا
بڑا شوق تہا ان کتون کی نسل جنوبی ہند سے لائی گئی تہی - یہہ تازی عموماً بہورے رنگ کے
ہوا کرتے ہین جن کے بال بہت چہوٹے ہوتے ہین اور ولایتی تازی کے مقابلے مین گرمی کی
زیادہ برداشت کرسکتے ہین اور قد وقامت مین بڑے بہی ہوتے ہین بعض پٹہان ان کو
ممالک متوسط بنگال اور راجپوتانہ مین بیچنے کے لئے لیجاتے ہین جہان بعض اوقات
ایک جوڑی کی قیمت دوسو تین سو روپیہ ملتی ہے -

مرغ

اسمین بہی بہت کم اضلاع انگریزی رامپور کے مساوی ہوسکتے ہین بعض پٹہان انکو
پالتے اور سرحدی انگریزی مقامات مین بیچتے ہین جسپر انکی بسر کا انحصار ہے لڑائی کے

مرغ رامپور مین ایسے عمدہ سمجھے گئے ہین کہ اونکا مثل کسی حصہ ہند مین نہین پایا جاتا۔

مچھلی

ترائی کے چشمے جو ریاست مین گذرتے ہین خصوص وہ جنکا پانی آبپاشی کیضرورت سے گندہ ہوجاتا ہے اون مین مچھلیان کثرت سے ملتی ہین اور ارزان نرخ پر رامپور مین بکتی ہین۔ کیٹا سے مچھلی کا شکار کرنا ممنوع نہین ہے مگر ان جال سے شکار کرنیکی صرف کوسی اور رام گنگا مین لوگ مجاز کیے گئے ہین جھیلون اور چھوٹے چشمون مین مچھلیون کا شکار ستناجران دیہہ کے حقوق مین داخل ہے جو اپنے اس حق کو اکثر نقد یا جنس کے معاوضے مین دوسرونکو دیدیا کرتے ہین مچھلی کا شکار مخصوص کہار بہٹیارے اور جولاہے کیا کرتے ہین جو بارش کے موسم مین اپنے اپنے پیشے کو بالای طاق رکھکر اس کام کی طرف مصروف ہوجاتے ہین ان کے بچے اور عورتین بھی ان کے اسکام مین انکا ساتھ دیتی ہین۔

میوہ دار درخت

میوہ دار درختون مین رامپور کے بیر کے درخت مشہور ہین جو چار مختلف قسمون کے ہوتے ہین۔ آم کے باغات نہایت کثرت سے ہین یہ کثرت درحقیقت اسوجہ سے ہے کہ بغیر اجازت خاص کے کوئی آم کے درخت کو قطع نہین کرسکتا تعمیر کے کامون مین سال کی لکڑی عمدہ سمجھی گئی ہے جو نہایت پائدار ہوتی ہے مگر قیمتی ہونے کی وجہ سے عموماً مستعمل نہین ہے

جامن اور آم کی لکڑی ارزان ہونے سے اکثر استعمال کیجاتی ہے جو پائدار بھی ہوتی ہے
عمارت تعمیر کرنے کے کامون اور گاڑیون کے پہیون کے لئے ببول کی لکڑی مستعمل ہے۔

پیداوار فصل

یہان ہرقسم کے کہانے اور تل کے بیج اپنی اپنی فصل مین پیدا ہوتے ہین چاول کے اقسام نہایت کثرت سے یہان پائے جاتے ہین۔

آبپاشی

پختہ کنوئین ریاست مین کم ہین جنکی تفصیل نقشہ نمبر (۳۲) کے ملاحظے سے واضح ہوگی تحصیل شاہ آباد مین کچے کنوؤن سے ڈہیکلی سے آبپاشی ہوتی ہے جو اکثر ہوشیاری سے تیار کئے جاتے ہین تو دس برس سے کچھ زیادہ کارآمد ہوتے ہین۔ کوسی کی جدید نہر تحصیل حضور اور ملک کی تحصیل کے دیہات کی کثرت سے آبپاشی کرتی ہے۔

زراعت

مالگذاری کی آمدنی مین زیادتی اور دیہات جدید کا بننا۔ ولبست شاہد ہے کہ بمقابلہ سابق اب زمین زیادہ کاشت ہوتی ہے ایک بڑا حصہ گہاس کے جنگل کا واقع تحصیل بلاسپور وسوار مزروعہ ہوگیا اور صرف غیر قابل الزراعت حصص افتادہ ہین۔

ترقی آبادی

سنہ ۱۸۸۱ع کی مردم شماری مین ریاست کی آبادی کی تعداد [illegible] تھی اور سنہ ۱۸۹۱ع کی مردم شماری مین یہ تعداد [illegible] کو پہونچی حالانکہ اس نو برس کے عرصے مین نہایت سخت قحط پڑا کثرت سے بیماریان ہوئین۔

صنعت

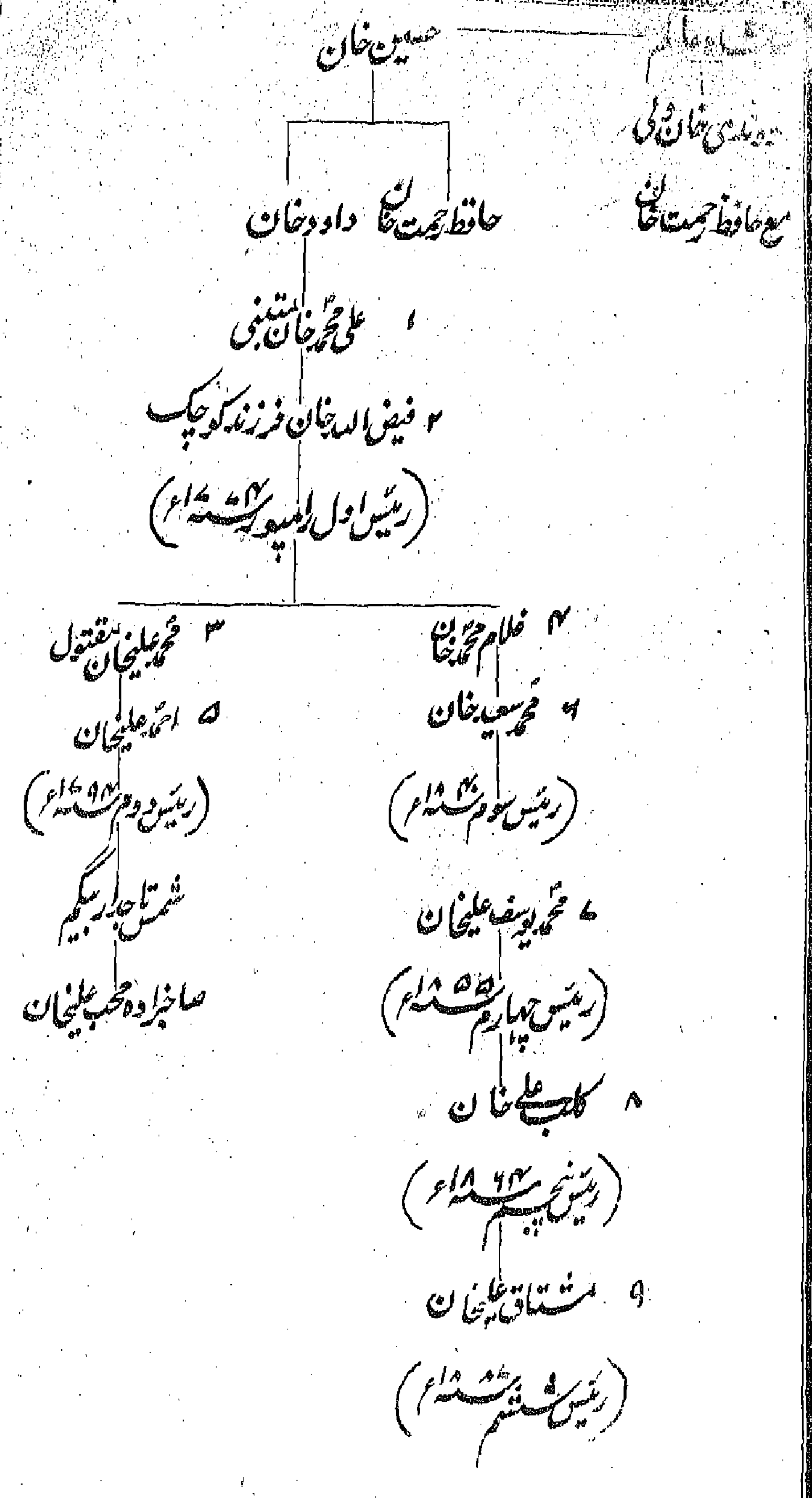
رامپور کے بعض بعض کاریگر اپنی صنعتون مین ایسے اوستاد ہین کہ ولایتی کل سے بنے ہوسے ہتیارون کے مثل ہتیار اپنی دستکاری کی قوت سے بنا دیتے ہین سونے اور چاندی کے کام ہوبہو مثل نمونے کے (جو نمونہ دیا جاسے) یہان کے کاریگر بنا دینگے۔ کہیس ایک خاص قسم کا کپڑا جو یہان بُنا جاتا ہے یہان کی ایک مشہور چیز ہے جو تین چار روپے سے لیکر سو روپے کی قیمت تک تیار ہوتا ہے جسمین کچھہ چاندی سونیکا کام مثل کلابتون کے وغیرہ کے نہین ہوتا ہے سادہ سوت کا کہیس اوسکی باریک بُناوٹ اوسکی قیمت کو گہٹاتی اور بڑہاتی ہے۔ یہان کے ظروف گلی مختلف رنگ کے دور دور مشہور ہین اور صاحبان یورپ کے بنگلون مین نمایشی چیزون کے ساتھہ دکھائی دیتے ہین۔ نواب یار جنگ بہادر جوڈیشل ممبر نے سال رواں مین ایک نمایش گاہ دار الریاست مین قایم کی ہے جسکا کام اسوقت شروع ہو چکا

سال رواں کی رپورٹ مین امید ہے پوری تفصیل یہان کی صنعت کی دیکھائی جائیگی۔

باب ۲ تاریخ

اس ریاست کی بنا ۱۷۴۰ء مین پڑی اس عرصہ قلیل مین بہت سے امور تاریخی یہان وقوع آئے شاہ عالم و حسین خان دو بھائی تھے جو سترہوین صدی کے اخیر مین ہندوستان مین تلاش معاش آئے تھے شاہ عالم کے دو فرزند داود خان نے مرہٹون کی لڑائیون مین اسقدر ناموری پیدا کی کہ انکو بدایون کے متصل معافی ملی۔ اور اون کے بیٹے علی محمد خان کے عہد مین ترقی کے آثار نمایان اور پیدا ہوئے انہون نے بہت سے افغانون کو جمع کرکے منجانب بادشاہ دہلی سادات بارہا کا مقابلہ کیا اور ان مین سے سیف الدین خان کو مظفر نگر مین شکست فاش دی جس کے صلے مین انکو نوابی کا خطاب ملا اور پانچ ہزار سوار کی حکومت اور ایک بہت بڑا قطعہ روہیلکھنڈ مین معافی کا عطا ہوا ۱۷۶۱ء مین اس خاندان کے لوگون نے جنگ پانی پت مین احمد شاہ کا ساتھ دیا یہہ فوج کے یمین یعنے دہنے بازو تھے جسمین ان کے لوگ بہت سے کام آئے مگر انکی خدمات کے صلے مین شکوہ آباد فیض اللہ خان کو جالیسر و فیروز آباد سعد اللہ خان کو اٹاوہ حافظ رحمت خان و دوندے خان کو عطا ہوا۔ لیکن چونکہ یہہ ممالک دینے والے کے قبضے مین نتھے اسلئے بجائے عطیے کے یہہ سمجھنا چاہئے کہ فتح کرنیکی اجازت دیگئی جب مرہٹون نے ۱۷۷۱ء مین شاہ عالم کو دہلی کے تخت پہ بٹھایا تب انہون نے اپنی عنان ملک روہیلہ کیطرف پھیری اسوجہ سے

انکو نواب وزیر اودھ سے مصالحت و معاہدہ کرنا پڑا ۱۸۵۷ء کے غدر مین یہ ریاست
سچے دل سے سرکار انگریزی کی خیرخواہ رہی اور نہ صرف عیسائیون کی جانین بچائین
بلکہ ہر طرح کی اعانت کرتے رہے جس کے صلے مین اعزازی خطاب سلامی کی توپون کا
اضافہ اور مرادآباد و بریلی کے اضلاع مین دیہات ملے پہلے یہ تجویز تھی کہ پرگنہ کاشی پور
ریاست کو بطور معافی کے دیدیا جاوے مگر بجائے اسکے دیہات اضلاع متذکرہ صدر کے
دیے گئے۔ لارڈ کننگ نے علاوہ خطاب کے اس بات کی بھی ریاست کو سند
عطا کی کہ شرع محمدی کے موافق حق جانشینی ریاست کا ہمیشہ ملحوظ رکھا جاویگا۔
ذیل کے شجرے سے رامپور کے رئیسون کی کیفیت اور انکی مسند نشینی و وفات کی
تاریخین معلوم ہونگی۔


شاہ عالم
خان ولی
مع حافظ رحمت خان
حسین خان
حافظ رحمت خان
داود خان
۱ علی محمد خان متبنی
۲ فیض اللہ خان فرزند کوچک
(رئیس اول رامپور سنہ ۱۷۷۴ء)
۳ محمد علیخان مقتول
۴ غلام محمد خان
۵ احمد علیخان
(رئیس دوم سنہ ۱۷۹۴ء)
۶ محمد سعید خان
(رئیس سوم سنہ ۱۸۴۰ء)
شمس تاجدار بیگم
۷ محمد یوسف علیخان
(رئیس چہارم سنہ ۱۸۵۵ء)
صاحبزادہ محب علیخان
۸ کلب علی خان
(رئیس پنجم سنہ ۱۸۶۴ء)
۹ مشتاق علیخان
(رئیس ششم سنہ ۱۸۸۷ء)

نام	نمبر	ولادت	مسندنشینی	رحلت
نواب فیض اللہ خان	۱	سنہ ۱۱۴۶ھ مطابق سنہ ۱۷۳۳ء	سنہ ۱۱۸۸ھ مطابق سنہ ۱۷۷۴ء	سنہ ۱۲۰۸ھ مطابق سنہ ۱۷۹۳ء
نواب احمد علیخان	۲	سنہ ۱۲۰۰ھ سنہ ۱۷۸۵ء	سنہ ۱۲۰۹ھ سنہ ۱۷۹۴ء	سنہ ۱۲۵۶ھ سنہ ۱۸۴۰ء
نواب محمد سعید خان	۳	سنہ ۱۲۰۰ھ سنہ ۱۷۸۵ء	سنہ ۱۲۵۶ھ سنہ ۱۸۴۰ء	سنہ ۱۲۷۱ھ سنہ ۱۸۵۵ء
نواب یوسف علیخان	۴	سنہ ۱۲۳۱ھ سنہ ۱۸۱۵ء	سنہ ۱۲۷۱ھ سنہ ۱۸۵۵ء	سنہ ۱۲۸۱ھ سنہ ۱۸۶۴ء
نواب کلب علیخان	۵		سنہ ۱۲۸۱ھ سنہ ۱۸۶۴ء	سنہ ۱۳۰۴ھ سنہ ۱۸۸۷ء
نواب مشتاق علیخان	۶		سنہ ۱۳۰۴ھ سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۳۰۶ھ سنہ ۱۸۸۹ء

هواللہ المستعان

حصہ ششم

رامپور کے مطبع دبدبہ سکندری مین طبع ہوا

نقشجات فوجداری

دیوانی

نقشہ نمبر ۱ فوجداری مظہر تجاویز عام عدالتہائے فوجداری من ابتدائی اپریل ۱۸۹۸ء لغایتہ مارچ ۱۸۹۹ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	تعداد اشخاص قابل تجویز										اشخاص منہا شدہ			تتمہ اشخاص قابل تجویز بعد منہائی خانہ ۱۴ از خانہ ۱۱		
		اشخاص مرجوعہ عدالت														
نام عدالت و نام حاکم	اشخاص بقایا کردہ سال گذشتہ	بذریعہ چالان کوتوالی	بذریعہ استغاثہ	بطور دیگر	بوجہ واپسی برائے تکمیل تحقیقات	بوجہ سپردگی برائے تصحیح تجویز	میزان اشخاص خانہ ۳ لغایت ۷	اشخاص جو دوسری عدالتوں سے منتقل ہو کر آئے	اشخاص جو دوسری عدالتوں میں منتقل کر دیے گئے	میزان اشخاص خانہ ۲ و ۸ و ۹ بمنہائی اشخاص خانہ ۱۰	تعداد اشخاص جو فوت و فرار ہوئے	تعداد اشخاص جن کی نسبت کارروائی بوجہ جنون ملتوی ہوئی	میزان خانہ ۱۲ و ۱۳	چالانی	غیر چالانی	میزان خانہ ۱۵ و ۱۶
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تحصیل خصوص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	دو	[illegible]	[illegible]	دو	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
علاقه نوابی رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکوده	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۸ مظہر تجاویز عام عدالت ہاے فوجداری من ابتدای اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء عیسوی

اشخاص جنکے مقدمات فیصل ہوے

نام عدالت و حاکم	اشخاص جو رہا ہوے			اشخاص جو بری ہوے							اشخاص جنپر جرم ثابت ہوا			اشخاص جنکی نسبت حکم تحقیقات مزید کا دیا گیا			[illegible]	اشخاص جو واسطے تصفیہ و تجویز کے محکمہ مافوق میں بعد اظہار آنکے بھیجے گئے			[illegible]
				بوجہ دست برداری مستغیث یا راضی نامہ			بوجوہات دیگر														
	چالانی	غیر چالانی	میزان	چالانی	غیر چالانی	میزان	چالانی	غیر چالانی	میزان	میزان	چالانی	غیر چالانی	میزان	چالانی	غیر چالانی	میزان		چالانی	غیر چالانی	میزان	
	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
شاہ آباد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]

ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	×	×	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]		•	•	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	•	•	•	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	•	•	•	•	•	•	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ مظہر تجاویز عام عدالتہاے فوجداری من ابتدا ے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

باقی حسانہ ۳۸ از خانہ ۱۷				منجملہ اشخاص خانہ ۴۲ تعداد اشخاص باقی زائد از ...				مقدمات قابل تجویز و انفصال					
حوالات مین	ضمانت و مچلکہ پر	بطور خود	میزان از خانہ ۳۹ تا ۴۱	حوالات مین	ضمانت و مچلکہ پر	بطور خود	میزان از خانہ ۴۳ تا ۴۵	بقایا سابق	مرجوعہ جدید	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
شاہ آباد	×	للعہ	للوعہ	۰	یک	۰	یک	اعہ	اااعہ	۰	عہ	ے	ااوعہ

ملک	×	×	×	×	×	×	×	×	[illegible]	×	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حضور تحصیل	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	دو	[illegible]	•	•	دو	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	یک	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فوجداری [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محکمه [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]

بقیه نقشه نمبر ۱ مظهر تجاویز عام عدالتہاے فوجداری من ابتداے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

مقدمات فیصل شده												کیفیت
جو باقتدار حاصله فیصله ہوے							[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
	مخرجه		فیصله بطور دیگر			[illegible]						
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]							
۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
شاه آباد [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	یک	

بلوک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]	.	.	×	×
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
بالاسیور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.

نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل مصدرہ عدالتہای فوجداری من ابتدائی اپریل ۱۸۹۹ء لغایت [illegible]

اشخاص سزا یافتہ

نام علاقہ عدالت حاکم	قصاص	حبس دوام	قید: بمشقت	قید: محض	جرمانہ: [illegible]	جرمانہ: [illegible]	تازیانہ: محض	تازیانہ، مع دیگر سزا: مع قید	تازیانہ، مع دیگر سزا: مع جرمانہ	تازیانہ، مع دیگر سزا: مع قید و جرمانہ	ضمانت حفظ امن	میزان سزا یافتہ: [illegible]	میزان سزا یافتہ: [illegible]	میزان سزا یافتہ: [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
شاہ آباد	۰	۰	[illegible]	یک	۰	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	معہ م

ملک	۰	۰	[illegible]	+	+	[illegible]	[illegible]	×	×	+	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	۰	۰	دو	۰	۰	[illegible]	یک	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
حضور تحصیل	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
بالاسپور	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰
سیراث	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فوجداری [illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۰	۰	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزا ونکی تفصیل مصدرہ عدالتہاے فوجداری من ابتداء اپریل ۱۸۸۸ء لغایۃ مارچ ۱۸۸۹ء عیسوی

	اشخاص جنکو حکم ہوا					اشخاص جو قید کو بھیجے گئے				اشخاص جو بعد تعمیل حکم بمدت ذیل قید رکھکر رہا کئے گئے				
نام عدالت نام حاکم	مچلکہ حفظ امن داخل کریں	ضمانت علاوہ مچلکہ حفظ امن داخل کریں	ضمانت نیک چلنی کی داخل کریں	میزان از خانہ ۱۶ تا ۱۸	میزان جملہ اشخاص خانہ ۱۳ و ۱۹	بوجہہ عدم ادائی زر معاوضہ یا جرمانہ	بوجہہ عدم ادخال ضمانت حفظ امن	بوجہہ عدم ادخال ضمانت نیک چلنی	میزان از خانہ ۲۱ تا ۲۳	تین ماہ تک قید رکھکر رہا کئے گئے	تین ماہ سے زائد ایکسال " "	ایکسال سے زائد ۳ سال " "	زائد از تین سال قید رکھکر "	میزان از خانہ ۲۵ تا ۲۸
	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
شاہ آباد	یک	۰	یک	دو	ثلث	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

بلک	•	×	×	×	[illegible]	دو	+	×	دو	دو	×	×	×	دو
سوار	•	•	•	•	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
بلاسپور	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
حضور تحصیل	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان	[illegible]	•	یک	[illegible]	[illegible]	دو	•	•	دو	دو	•	•	•	دو
مجموعی چہار پرگنہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل مصدرہ عدالتہائے فوجداری من ابتدا اپریل ۱۸۸۸ء لغایتہ مارچ ۱۸۸۹ء

مدارج سزای اشخاص سزا یافتہ

نام عدالت و حاکم	تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزائے قید دیگئی								تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزائے جرمانہ دیگئی						تعداد اشخاص جنکو بمقدار ذیل سزائے تازیانہ دیگئی			
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
شاہ آباد	یک	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	یک	٠	٠	یک

پایک	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]
سوار	دو	٠	٠	٠	٠	٠	دو	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	یک	٠	٠	یک
حضور تحصیل	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠
بلاسپور	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠
میزان	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]
فوجداری رامپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ سزاؤں کی تفصیل معہ عدالتہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

جرمانہ واجب الوصول و وصول شدہ منہا شدہ

[illegible]	زرجرمانہ وغیرہ واجب الوصول حال			[illegible]	زرجرمانہ وغیرہ منہا شدہ				[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]					
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	
شاہ آباد	عہ/ ۱۲	۰	عہ/ ۱۲	عہ/ ۱۲	۰	۰	۰	۰	عہ/ ۱۲	عہ ۱۲	۰	۰	۰

بانک	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.
سوار	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.
خصوص تحصیل	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
بلاسپور	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	یک	.
میزان	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
فوجداری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	.
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.

نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و برأت ہای مجرمین بمقدمات مفصلہ علاقہ التباگو خبلری ابتدای اپریل ۱۸۹۸ع لغایت ... ۱۸۹۹ع

	جرائم خلاف ورزی باسرکار		جرائم خلاف امن عامہ خلائق				جرائم متعلق ملازمان سرکار					
			بلوہ		دیگر اقسام جرائم مضر عامہ خلائق		ارتشا		قیدیکو فرار ہونے دینا		دیگر قسم جرائم متعلق ملازمان سرکار	
نام علاقہ یا حاکم	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات	ایسے مقدمات جنمیں سزا ہوئی تعداد مقدمات	،، رہا ہوئے تعداد مقدمات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
شاہ آباد	٠	٠	٠	٠	عدد ۲	للولعہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠

پیک	×	×	+	+	+	+	×	یک	×	×	×	×
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
محصول تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پلاسیور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۰	۰	۰	۰	معہ	للعہ	۰	یک	۰	۰	۰	۰
فوجداری الزام پولیس	سے	۰	للعہ	۰	۰	۰	للعہ	سے	۰	۰	یک	۰
میزان الکل	سے	۰	للعہ	۰	معہ	للعہ	للعہ	معہ	۰	۰	یک	۰

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و بریت اور رہائی مجرمین مقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری ابتدائے اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

سرکاری ملازموں کے اختیار جائز کی تحقیر										جرائم مخالف معدلت عام								جرائم متعلق سکہ و کاغذ مہر		
اطلاع عنایہ یا حکم نا ماننا عدالت کے اجرا مو سکنے کی غرض سے فرار یا روپوش ہونا		تحقیر عدالت		مزاحمت عہدہ داران سرکار		قیدی کو چھوٹا لیجانا		دیگر قسم جرائم تحقیر اختیار ملازمان سرکار		حلف دروغی و جھوٹی گواہی بنانا		کسیپر جھوٹا دعوی فوجداری کرنا		دیگر قسم جرائم مخالف معدلت عام		سکہ قلب بنانا یا رواج دینا یا بدیانتی سے اپنے پاس رکھنا		جعلی کاغذ مہر بنانا یا رواج دینا		
[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	[illegible]	〃 [illegible]	
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	
شاہ آباد	.	.	.	۲	۲	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	

بلک	۲	۲	۱	۵	۱	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
خصوص تحصیل	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
بالا سپور	×	×	×	×	×	×	×	[illegible]	[illegible]	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×
میزان	دو	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	یک	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
فوجداری یک	٠	یک	٠	[illegible]	٠	یک	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠
میزان کل	دو	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	یک	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و جرمانہ و رہائی مجرمین بمقدمات منفصلہ عدالت ہائے فوجداری جن کی ابتدا اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

گروہ جرائم	قسم	نمبر	کیفیت	شاہ آباد
جرائم متعلق اوزان وپیمانہ		۳۴	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۳۵	" بری ورہا ہوئے	۰
جرائم متعلق صحت و عافیت و آسایش و حیا و اخلاق خلائق	ہر گاڑی کو تیزی یا بے احتیاطی سے چلانا	۳۶	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۳۷	" بری ورہا ہوئے	۰
	دیگر اقسام جرائم مذکورہ بالا	۳۸	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۳۹	" بری ورہا ہوئے	۰
جرائم متعلق مذہب		۴۰	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۴۱	" بری ورہا ہوئے	۰
جرائم موثر جسم انسان		۴۲	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۴۳	" بری ورہا ہوئے	۰
		۴۴	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۴۵	" بری ورہا ہوئے	۰
		۴۶	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۴۷	" بری ورہا ہوئے	۰
		۴۸	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۴۹	" بری ورہا ہوئے	۰
		۵۰	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۵۱	" بری ورہا ہوئے	۰
		۵۲	اشخاص جن کو سزایاب ہوئے	۰
		۵۳	" بری ورہا ہوئے	للعہ

ملک	×	+	+	+	+	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	—	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
حصول تحصیل	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	یک
[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	دو	—	×	[illegible]	[illegible]	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	[illegible]
[illegible]	دو	۰	۰	۰	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۰	۰	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام جرائم و تفصیل سزا و براءت و رہائی مجرمین بتعداد مقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

	زنا بالجبر		اغلام و دیگر قسم خلاف وضع فطرت		ضرب شدید		لیجانا و سرقہ اطفال کا بغرض غلام بنانا یا دوسرے غرض ناجائز کے		دیگر قسم جرائم صرف جسم انسان	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
شاہ آباد	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠

باک	×	+	+	×	یک	[illegible]	+	×	+	وو
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	یک	٠	٠	[illegible]	[illegible]
حضور تحصیل	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]
میزان	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]
فوجداری زام پور	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۳ اقسام و تفصیل سزا و برات و رہائی مجرمین بعدالت منفصلہ عدالت ہائے فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۵ع لغایت مارچ ۱۸۸۶ع

	جرائم متعلقہ مال															
	ڈکیتی		رہزنی		سرقہ		بددیانتی سے مال مسروقہ لینا خرید و فروخت کرنا		نقب زنی و مخفی مداخلت بیجا بخانہ		آتش زنی		خیانت مجرمانہ		دیگر قسم جرائم متعلقہ مال	
نام مقام و حاکم	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے
	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
شاہ آباد	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

پلاک	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	×	+	+	[illegible]	×	+	+	+	+	[illegible]
سوار	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]
حضور تحصیل	.	.	.	.	دو	[illegible]	×	+	+	+	+	+	+	+	+	+
پیاده	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	دو	[illegible]	دو	دو	دو	دو	دو	[illegible]
میزان	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	دو	[illegible]	دو	دو	دو	[illegible]	دو	[illegible]
توجیه دار	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان کل	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۲ اقسام جرائم و تفصیل سزا و برآت و رہائی مجرمین بمقدمات منفصلہ عدالتہائے فوجداری من ابتدائے اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء

	جرائم متعلق دستاویزات و نشانات حرفہ و ملکیت: جعلسازی کرنا یا کرانا		جرائم متعلق دستاویزات و نشانات حرفہ و ملکیت: دیگر قسم مذکورہ بالا		جرائم متعلقہ ازدواج: ازدواج مکرر		جرائم متعلقہ ازدواج: زنائے محض		ازالہ حیثیت عرفی		تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ		جرائم دیگر قسم علاوہ اقسام مذکورہ بالا		اعانت و اقدام کسی جرم منجملہ جرائم مذکورہ بالا		میزان		کیفیت
	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	اشخاص جو سزایاب ہوئے	" بری و رہا ہوئے	میزان اشخاص سزایافتہ	میزان اشخاص بری و رہا شدہ	
	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
شاہ آباد	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	[illegible]	[illegible]	

ملک	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	یک	•	[illegible]	[illegible]	•
سوار	+	+	+	+	+	+	+	+	[illegible]	دو	[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•
حضور تحصیل	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•
بلاسپور	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	یک	[illegible]	[illegible]	•	•	[illegible]	[illegible]	•
میزان	×	×	×	+	+	+	+	+	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	یک	[illegible]	[illegible]	•
فوجداری	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صه	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•
میزان کل	•	[illegible]	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صه	[illegible]	دو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۴۸ حاضری و خوراک گواہان عدالتہاے فوجداری من ابتدائی اپریل ۱۸۶۸ء لغایت مارچ ۱۸۶۹ء

	تعداد گواہان جو طلب کئے گئے اور حاضر ہوے					گواہان خانہ ان مین سے کتنے گواہ کتنے روز عدالت مین حاضر رہکر رخصت کئے گئے						
نام عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک یوم	[illegible] یوم	[illegible] یوم	[illegible] یوم	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
شاہ آباد	۰	۰	۰	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱	۰	۰	۰	۰	۱۷۱	

بلاک	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
سوار	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+	+
خصوصی تحصیل	للعه	•	للعه	سامعه	سمایه	سمایه	•	•	•	•	سمایه	•
بلاس پور	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
میزان	للعه	•	للعه	لمامعه	لمایه	لمایه	•	•		•	لمایه	•
فوجداری	[illegible]	سماے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•	•	[illegible]	•
میزان کل	[illegible]	سماے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•		•	[illegible]	

نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدای اپریل سنہ ۱۸۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ء عیسوی

نام عدالت وحاکم مجاز سماعت مرافعہ	نام عدالت وحاکم مرافعہ عنہا	تعداد اشخاص جنکی نسبت بہ صیغہ مرافعہ حکم دینا ہے								
		بقایاے سابق	مرجوعہ عدالت			تعداد اشخاص جو دوسری عدالتوں سے منتقل ہوکر آئے	تعداد اشخاص جو دوسری عدالتوں میں منتقل کردیے گئے	میزان اشخاص خانہ ۶ و ۷ بعد منہائی اشخاص خانہ ۸	تعداد اشخاص منہا شدہ بوجہ فوت یا فرار	تتمہ اشخاص قابل الانفصال بعد منہائی خانہ ۱۰ از خانہ ۹
			مرجوعہ جدید	اشخاص جنکے مقدمات بحکم مرافعہ بے بازتجویز سابق ہونیکے لئے واپس آئے یا جنکے مقدمات بوجوہ دیگر بہ نمبر سابق قائم ہوئے	میزان اشخاص خانہ ۳ و ۴ و ۵					
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
مولوی محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	محمد احمد یار خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
نواب یار جنگ بہادر صاحب جوڈیشل ممبر	مولوی محمد لطف اللہ صاحب حاکم مرافعہ	۵	[illegible]	۰	[illegible]	۰	یک	[illegible]	۰	[illegible]
محمد احمد یار خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول	اسسٹنٹ مجسٹریٹان	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء عیسوی

اشخاص جنکی نسبت حکم ہوا و تجویز صادر کی گئی

تعداد اشخاص جنکی اپیل [illegible] نامنظور ہوا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	
۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتائج عام مرافعہ فوجداری من ابتدای اپریل سنہ ۱۸۸۸ع لغایت مارچ سنہ ۱۸۸۹ عیسوی

مقدمات قابل الانفصال								مقدمات تصفیل شده				مقدمات باقی		ایام دوران مقدمات خانه ۳۳		
مقدمات بقایا سابق	[illegible]	مقدمات رجوع عدالت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کل ایام دوران	اوسط فی مقدمہ	کیفیت
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۷ ماہ ۱۷	۲۸ یوم	
[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	یک	[illegible]	۰	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۱۸ یوم	۰	
۰	[illegible]	یک	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۸ ماہ ۲۴ یوم	ایکماہ ۱۳ یوم	

نقشجات عدالتهای دیوانی

من ابتدای اپریل سنه ۱۸۶۵ء لغایت مارچ سنه ۱۸۶۶ء

نقشہ نمبر (۱) تجاویز عام مقدمات عدالت ہای دیوانی من ابتدای اپریل ۹۵ء لغایت مارچ ۹۶ء

نام عدالت ونام حاکم	۲ مقدمات ابتدائی سابق	مقدمات مرجوعہ عدالت: ۳ مقدمات مرجوعہ جدید	۴ مقدمات جو حکم مرافعہ از نمبر سابق قایم ہو کر واپس آئے	۵ مقدمات جو بوجہ نظرثانی اپنے حکم کے فیصلہ کے نمبر سابق پر قایم ہوئے	۶ مقدمات جو دیگر طور پر نمبر سابق پر قایم ہوئی	۷ میزان مقدمات از خانہ ۲ تا ۶	۸ مقدمات جو اور عدالتوں سے منتقل ہو کر آئے	۹ مقدمات جو اور عدالتوں میں منتقل کردی گئے	۱۰ میزان مقدمات برو فیصلہ مع مقدمات بقایا ومقدمات خانہ ۷ و ۸ بعد منہائی مقدمات خانہ ۹
حاجی [illegible] خان اکسٹرا اسسٹنٹ مجسٹریٹ حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	یک	۰	[illegible]
ہادی رضا خان تحصیلدار	[illegible]	[illegible]	۰	یک	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]
شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible]	۰	یک	۰	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]

محمد ظہور الاسلام	صب	مالف	.	.	.	مالف	.	یک	ماللوب
میزان	لب	لماللب	سے	ح	.	لمالص	ح	للہ	لالب
مولوی عبد القادر صاحب مفتی عدالت دیوانی	لوسا	ساللہ	یک	.	.	سائہ	یک	ے	ساموف
مولوی ظہور الحق صاحب	.	لماللب	ح	.	.	لمالب	یک	.	لمالب
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ تجاویز عام مقدمات عدالت ہای دیوانی من ابتدائی اپریل سنہ ۱۹۰۶ لغایت مارچ سنہ ۱۹۰۷

تعداد مقدمات فیصل شدہ

نام عدالت و نام حاکم	منفصلہ بلا تحقیقات				منفصلہ بلا بحث					منفصلہ بذریعہ تفویض پنچایت			منفصلہ بعد بحث			میزان مقدمات منفصلہ از خانہ ۱۴-۱۹-۲۲-۲۵	مقدمات باقی	مقدمات باقی زیادہ از شش ماہ
	مقدمات مرجوعہ بہ ثالثان یا پنچایت	مقدمات خارج شدہ بوجہ عدم پیروی یا دست برداری بلا اجازت عدالت	مقدمات خارج بوجہ دست برداری با اجازت ارجاع نالش آئندہ	میزان از خانہ ۱۱ تا ۱۳	بمصالحت باہمی و راضی نامہ	باقبال دعوی	فیصلہ یکطرفہ	یکطرفہ و خارج	میزان از خانہ ۱۵ تا ۱۸	منفصلہ بحق مدعی	منفصلہ بحق مدعی علیہ	میزان خانہ ۲۰ و ۲۱	بحق مدعی کلاً یا جزواً	بحق مدعا علیہ	میزان از خانہ ۲۳ و ۲۴			
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حضور تحصیل	عـــے	عـــے	•	عـــے	عـــے	للعـــہ	عـــے	•	عـــے	ھ	یک	ســے	ســـ	عـــے	ھ	مالعـــہ	عـــے	•
ملک	•	•	للعـــہ	للعـــہ	عـــے	عـــے	عـــے	•	عـــے	ھ	•	ھ	عـــے	•	عـــے	مالعـــہ	ســـے	•

شاه آباد	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مفتی دیوانی	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت خفیفه	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۱ تجاویز عام مقدمات عدالت ہائی دیوانی من ابتدای اپریل ۱۸۹۵ء لغایت مارچ ۱۸۹۶ء

		نام عدالت و نام حاکم	۰	[illegible]	[illegible]
اوسط دوران مقدمات	بابت مقدمات خانہ ۱۳–۱۹	کل ایام دوران	۲۹	۳۵۹۴ دن	۵۷۳
		اوسط فی مقدمہ	۳۰	۲۷ یوم	۲۳ یوم
	بابت مقدمات خانہ ۲۲–۲۵	کل ایام دوران	۳۱	۲۹۴۳ دن	۱۳۲
		اوسط فی مقدمہ	۳۲	۵۳ یوم	۵۱ یوم
تعداد مدعی علیہم قبل صدور فیصلہ		تعداد مدعی علیہم جنکی نسبت گرفتاری کی کارروائی عمل آئی	۳۳	۰	۰
		تعداد مدعی علیہم جنکی جائداد ضبط ہوئی	۳۴	۰	۰
تعداد گواہان جو واسطے شہادت کے لیے طلب کیے گئے و حاضر ہوے		کل گواہان جو عدالت سے طلب کیے گئے	۳۵	[illegible]	۰
		جو منجملہ اون کے باوجود طلب حاضر نہیں ہوے	۳۶	[illegible]	۰
		تتمہ حاضر شدہ بحکم طلبی	۳۷	[illegible]	۰
		تعداد گواہان جنکو اہالی مقدمہ بلا واسطہ عدالت خود حاضر لائے	۳۸	[illegible]	۰
		میزان خانہ ۳۷–۳۸	۳۹	[illegible]	۰
	گواہان خانہ ۳۹ میں سے کتنے گواہ کتنی روز حاضری میں رہکر رخصت کیے گئے	۱ یوم	۴۰	[illegible]	۰
		۲ یوم	۴۱	۰	۰
		۳ یوم	۴۲	۰	۰
		۴ یوم	۴۳	۰	۰
		زاید از ۴ یوم	۴۴	۰	۰
		میزان از خانہ ۴۰ تا ۴۴	۴۵	[illegible]	۰
خرچہ مدعیان مقدمات خانہ ۲۶		کل کاغذ ممہور صرف نقل دعوی و متفرق جو مستعمل ہوا	۴۶	۰	[illegible]
		کل محنتانہ وکلا جو محسوب ہوا	۴۷	۰	۰
		دیگر قسم خرچہ جو محسوب ہوا	۴۸	۰	۰
		میزان از خانہ ۴۶ تا ۴۸	۴۹	۰	۰
		سر رشتہ کل خرچہ فی مقدمہ خانہ ۲۶	۵۰	۰	۰
		کیفیت	۵۱	۰	۰

شاہ آباد	۲۱۳۷	۴۵	۱۰۰۰	۳۸½	۰	۰	۱۲	۰	۱۲	۳۰	۹۱	۹۲	۰	۰		۰	۹۲						
[illegible]	[illegible]	[illegible] یوم	[illegible]	۶۵ یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پرانا [illegible]	[illegible]	۱۰ یوم	۱۹۰	۱۰ یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۰	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰
عدالت دیوانی	[illegible]	[illegible] یوم	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت خفیفہ	[illegible]	۵ یوم	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	—	—	—	—	—	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ نمبر ۱ متعلقہ کاشتکاران

تعداد کل مقدمات متعلقہ کاشتکاران قابل تفصیل

نام عہدہ دار مع عہدہ و نام حاکم	تعداد مقدمات جنمین مدعی و مدعا علیہ دونوں کاشتکار ہیں: مقدمات متعلقہ زر	ایضاً: 〃 〃 اراضی کاشتکاری	ایضاً: 〃 〃 دیگر قسم	ایضاً: میزان از نمبر ۲ تا ۴	تعداد مقدمات جنمین مدعی ساہوکار ہیں اور مدعا علیہ کاشتکار ہیں: مقدمات متعلقہ زر	ایضاً: 〃 〃 اراضی کاشتکاری	ایضاً: 〃 〃 دیگر قسم	ایضاً: میزان از نمبر ۶ تا ۸	تعداد مقدمات جن میں علاوہ کاشتکار و ساہوکار دیگر قسم اشخاص مدعی ہیں اور مدعا علیہ کاشتکار: مقدمات متعلقہ زر	ایضاً: 〃 〃 اراضی کاشتکاری	ایضاً: 〃 〃 دیگر قسم	ایضاً: میزان از نمبر ۱۰ تا ۱۲	میزان مقدمات قابل تفصیل زیر نمبر ۵ و ۹ و ۱۳
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
علی رضا خان اسسٹنٹ مجسٹریٹ حضور تحصیل	یک	۰	یک	[illegible]	[illegible]	۰	-	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہادی حسن خان	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]

شیرزمانخان	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]
سعداللہ خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد ظهور الاسلام	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت دیوانی	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
عدالت خفیفه	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ ضمیمہ نقشہ نمبر ۱ متعلقہ کاشتکاران

تعداد مقدمات فیصل شدہ

تعداد مقدمات جن میں فیصلہ مفید بحق مدعیان صادر ہوا

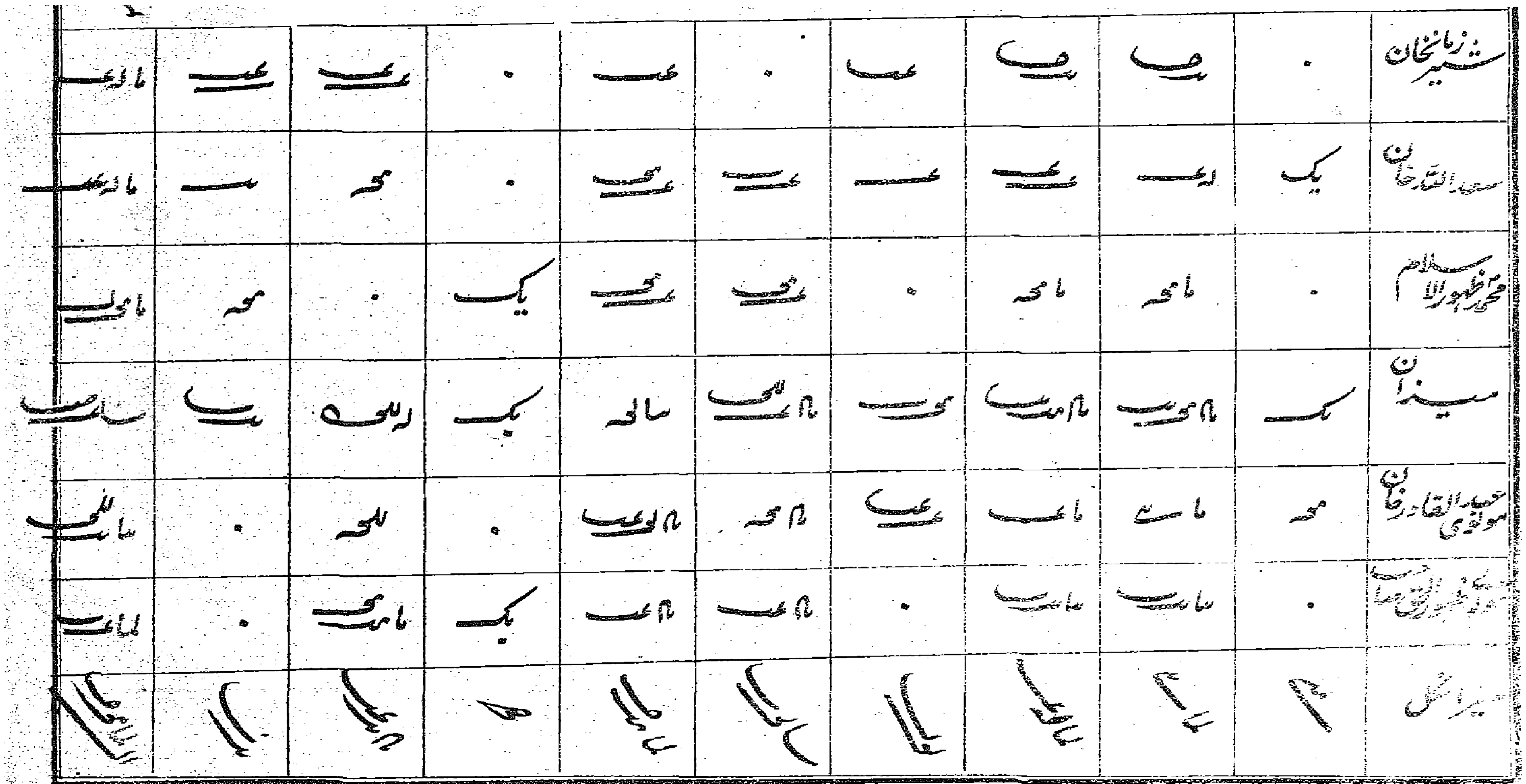
نام ضلع یا تحصیل	بحق مدعی کاشتکار بر مدعا علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	〃 آراضی کاشتکاری	〃 دیگر قسم	میزان از نمبر ۱۵ تا ۱۷	بحق مدعی ساہوکار بر مدعی علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	〃 آراضی کاشتکاری	〃 دیگر قسم	میزان از نمبر ۱۹ تا ۲۱	بحق مدعی علاوہ کاشتکار و ساہوکار بر مدعا علیہ کاشتکار: تعداد مقدمات متعلقہ زر	〃 آراضی کاشتکاری	〃 دیگر قسم	میزان از نمبر ۲۳ تا ۲۵	میزان از نمبر ۱۸ – ۲۲ – ۲۶	تعداد مقدمات جن میں فیصلہ بمقابلہ مدعیان صادر ہوا	میزان مقدمات فیصل شدہ از نمبر ۲۷ – ۲۸	باقی از نمبر ۱۲ – ۲۹	کیفیت
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
تحصیل قصور	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰

شاه‌آباد	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	یک	.	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
سوار	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	یک	.	.	یک	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
میزان الکل	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ نمبر (۲) اقسام مقدمات مرجوعہ عدالت ... من ابتدائی اپریل ... لغایت مارچ ...

مقدمات زر نقد یا جائداد منقولہ

نام عدالت و نام حاکم	معاہدہ تحریری			معاہدہ غیر تحریری			[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
	متعلقہ بیع [illegible]	[illegible]	میزان	متعلقہ بیع [illegible]	[illegible]	میزان				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علی رضا خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ حضور تحصیل	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
ہادی حسن خان صاحب	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]
۰										[illegible]


شیر زمان خان
محمد ظہور الاسلام
مولوی عبدالقادر خان

بقیہ نقشہ نمبر ۲ اقسام مقدمات مرجوعہ عدالتہائے دیوانی من ابتدائے اپریل ۱۸۸۶ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

مقدمات متعلقہ حقیت وغیرہ

نام علاقہ جات و نام حکام	متعلق حقوق اراضی مرہونہ	رسم قرار داد	بیعیات	شفعہ	وراثت	لگان	طلاق	تنسیخ بیع یا رہن بنابر قانون وغیرہ	تقسیم جائداد اراضی	انفکاک رہن	دیگر اقسام جو اقسام مذکورہ بالا میں نہیں آتیں	متعلق ایکٹ نمبر ۱۸ ـ ۱۸۸۴	متعلق ایکٹ نمبر ۱۱ ـ ۱۸۸۶	میزان کل
	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
حضور تحصیل	ـــ	۰	۰	۰	یک	۰	۰	۰	یک	۰	ـــ	دو ـــ	ما ـــ	
ملک	ـــ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ـــ	ما ـــ	

۳۸۶

شاه اباد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
سوار	للعه	.	.	.	.	.	.	.	یک	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	.	.	.	یک	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیوانی	[illegible]	[illegible]	للعه	لعه	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تنخیفه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳ تعداد و مدارج دعاوی مقدمات مرجوعہ عدالتہای دیوانی من ابتدای اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

مقدمات مرجوعہ جن مین تعین مالیت ہوسکتا ہی

نام عدالت و نام حاکم	[illegible] تک		[illegible] سے زاید [illegible] تک		[illegible] سے زاید [illegible] تک		[illegible] سے زاید [illegible] تک		[illegible] سے زاید صمار تک		صمار سے زاید [illegible] تک	
	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲ ر ۹ پای	[illegible]	[illegible] ۱۳ ر ۲ پای	[illegible]	[illegible] ۱۲ ر	[illegible]	[illegible] ۲ ر	یک	صمار	[illegible]	[illegible] ۷ ر ۹ پای
نادر حسین خان	[illegible]	[illegible] ۳ ر ۹ پای	[illegible]	[illegible] ۱۳ ر ۳ پای	[illegible]	[illegible]	.	.	یک	[illegible] ۱۴ ر ۶ پای	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	ص	[illegible]	.	.	.	.
سعد الله خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]
محمد ظهیر الاسلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	یک	[illegible]
میرزا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبد القادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
محمد [illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
میرزا اسحق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۳ تعداد و مدارج دعاوی مقدمات مرجوعہ عدالت ہای دیوانی من ابتدای اپریل ۱۸۶۸ لغایت مارچ ۱۸۶۹

	۱۰۰ سے زاید ۱۰۰۰ تک		۱۰۰۰ ہزار سے ۵۰۰۰ تک		۵۰۰۰ ہزار سے ۱۰۰۰۰ تک		زاید از ۱۰۰۰۰ ہزار						
نام عہدہ داران و نام حاکم	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	تعداد مقدمات مرجوعہ	مالیت مقدمات مرجوعہ	میزان کل تعداد مقدمات	میزان کل مالیت	[illegible]	تعداد مقدمات [illegible] ۲۲–۲۴	کیفیت
	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
مظفر تحصیل	.	.	.	.	.	.	.	.	۱۰	[illegible] / ۱	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۰	[illegible] / [illegible]	[illegible]	[illegible]	

شاه آباد	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوار	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لکهه [illegible]	۲۹	دو کرور [illegible]	[illegible]	دو کرور [illegible] لاکهه [illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی محمود الحق صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان الکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لکهه [illegible]	۲۹	دو کرور [illegible]	[illegible]	دو کرور تین لاکهه [illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشه نمبر ۴ طریقه فیصله مقدمات متفرق عدالت های دیوانی ریاست رامپور من ابتدای اپریل سنه ۱۸۸۰ لغایت مارچ ۱۸۸۱ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
		مقدمات فیصل شده									اوسط دوران مقدمات خانه ۹		
		بلا تحقیقات			بعد بحث								
نام عدالت و نام حاکم	کل مقدمات متفرق فیصله طلب	درخواست نامنظور یا واپس لی گئی	خارج بوجه عدم حاضری یا عدم پیروی یا دیگر وجوهات	میزان خانه ۳ و ۴	منظور شده	نامنظور شده	میزان خانه ۶ و ۷	میزان خانه ۵ و ۸	باقی خانه ۲ از خانه ۹	باقی زائد از ۳ ماه	کل ایام دوران	اوسط فی مقدمه	کیفیت
حضور تحصیل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
ملک	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

شاه اباد	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
بیاسپور	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
میران	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	للوکت	٠	٠	٠	للوکت	٠	للوکت	للوکت	٠	٠	۲۰۸	۱۵ یوم	٠
[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
[illegible]	للوکت	٠	٠	٠	للوکت	٠	للوکت	للوکت	٠	٠	٠	٠	٠

نقشہ مشتمل نتیجہ جام درخواست ہائے اجرائی ڈگری مقدمات منفصلہ عدالت ہائے دیوانی ریاست رامپور میں ابتدا اپریل سنہ ۱۸۸۹ء لغایت مارچ سنہ ۱۸۹۰ء

		مقدمات مرجوعہ عدالت								مقدمات فیصل شدہ								
										بعد تعمیل			بلا ہیچک تعمیل					
													مقدمات جو بعد کارروائی خارج ہوئے					
نام عدالت و نام حاکم	مقدمات بقایا	مقدمات مرجوعہ بمرتبہ اول	" بعد مرتبہ اول	میزان خانہ ۳ – ۴	مقدمات جو اور عدالتوں سے منتقل ہو کر آئی	مقدمات جو اور عدالتوں میں منتقل کردی گئی	میزان مقدمات خانہ ۲ و ۵ و ۶ بعد منہائی مقدمات خانہ ۷	میزان مقدمات خانہ ۸ کسقدر رقم کے ہیں	تعداد رقم ڈگری کی تعمیل طلب مقدمات خانہ ۹	تعمیل کامل	جزو تعمیل	میزان خانہ ۱۱ – ۱۲	[illegible]	بتقرر قسط	بلاتقرر قسط	میزان خانہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶	مقدمات جو ناتمام رہے	میزان مقدمات منفصلہ خانہ ۱۳ – ۱۷ – ۱۸
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سعد الله خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]
محمد ظهور الاسلام	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
خواجه [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواست ہائے اجرائے ڈگری دیوانی ریاست رامپور من ابتدائے اپریل ۱۸۹۵ء لغایت مارچ ۱۸۹۶ء

نام عدالت و نام حاکم	مقدمات باقی: بہ سبیل کار روائی	بوجہ مزاحمت در تعمیل	بوجہ عدم وصول جواب از دیگر محکمجات	میزان از خانہ ۲۰ تا ۲۲	مجموعہ مقدمات خانہ ۲۳ تعداد مقدمات باقی زائد از شش ماہ	تفصیل مقدمات خانہ ۳ جنہیں مختلف اقسام سے تعمیل کی گئی: تعداد مقدمات جنہیں فقط رقم نقد یا مال منقولہ دلایا گیا	تعداد مقدمات جنہیں فقط جائداد غیر منقولہ پر قبضہ دلایا گیا	تعداد مقدمات جنہیں مال منقولہ و غیر منقولہ مجموعاً باشتراک دلایا گیا	تعداد مقدمات جنہیں زر و جائداد دلائی گئی	تعداد مقدمات جنہیں کسی اور طور پر تعمیل کرائی گئی	میزان مقدمات از خانہ ۲۵ تا ۲۹
	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
حضور تحصیل	مع	٠	[illegible]	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]
ملک	مع	٠	یک	[illegible]	یک	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	[illegible]

شاه آباد	سے	·	·	سے	یک	لعه	·	ے	·	·	مے
سوار	سے	·	·	سے	·	لے	·	·	·	·	لعه
بلاسپور	مه	·	[illegible]	لعه	[illegible]	للعه	·	·	·	·	للعه
میزان	مے	·	صه	سے	للعه	ماللعه	·	معه	·	·	مامه
مولوی عبد القادر خان	لعه	[illegible]	سے	للعه	·	ماعه	للعه	صه	سے	·	ماعه
مولوی ظهور الحق صاحب	لعه	·	یک	للعه	·	مااللعه	·	·	·	·	ماللعه
میزان الکل	صه	[illegible]	لعه	ماسے	للعه	اماللعه	للعه	للعه	سے	·	اماللعه

بقیه نقشه نمبر ۵ نتیجه عام و مجموعه مقدمات اجرائی ڈگری دیوانی ریاست رامپور من ابتدا اپریل ۱۸۸۵ء لغایت مارچ ۱۸۸۶ء

تفصیل اون کارروائیون کی جو مقدمات خانه ۳۱ مین صیغه تعمیل سے کی گئین

نمبر	نام مقدمه	حضور تحصیل	ملک
۳۱	[illegible]	[illegible]	•
۳۲	[illegible]	[illegible]	•
۳۳	[illegible]	[illegible]	•
۳۴	[illegible]	[illegible]	•
۳۵	[illegible]	[illegible]	•
۳۶	[illegible]	[illegible]	•
۳۷	[illegible]	•	[illegible]
۳۸	[illegible]	•	[illegible]
۳۹	[illegible]	•	[illegible]
۴۰	[illegible]	•	[illegible]
۴۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]

شاه اباد	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]
سوار	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبدالقادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی ظهور الحق صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میرزا [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواست ہای اجرائی ڈگری عدالت ہای دیوانی ریاست رامپور من ابتدا اپریل سنہ [illegible] لغایت مارچ سنہ [illegible]

نام عدالت و نام حاکم	۴۵ تعداد درخواست ہای اجرائی [illegible]	۴۶ تعداد درخواست ہای [illegible]	۴۷ تعداد درخواست ہای [illegible]	۴۸ تعداد درخواست ہای [illegible]	۴۹ تعداد [illegible]	۵۰ تعداد [illegible]	مقدمات عذرداری نسبت جائداد مضبطہ: ۵۱ کل تعداد مقدمات عذرداری [illegible]	مقدمات عذرداری فیصل شدہ: ۵۲ [illegible]	مقدمات عذرداری فیصل شدہ: ۵۳ " "	مقدمات عذرداری فیصل شدہ: ۵۴ [illegible]	مقدمات عذرداری فیصل شدہ: ۵۵ [illegible]	۵۶ باقی	۵۷ کیفیت
حضور تحصیل	۰	عہ	۰	کہ	للعہ	۰	لہ	ہ	ے	۰	لہ	۰	۰
ملک	سللعہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

شاه آباد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	یک
[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	یک
[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام خواست ہائے اجرائی ڈگری عدالت ہائے دیوانی رامپور من ابتدا اپریل ۱۸۹۸ء لغایت مارچ ۱۸۹۹ء

نام عہدہ دار و حاکم	کل مقدمات تعمیل زر نقد متعلقہ کاشتکاران		تصریح تعمیل مقدمات خانہ ۲					
			وصول بلا قرقی		وصول بعد اجرائی حکمنامہ بذریعہ قرقی		وصول بذریعہ ہراج جائداد منقولہ	
نام عہدہ دار و حاکم	تعداد مقدمات زر نقد تعمیل طلب	[illegible]	[illegible]	مقدار زر وصول شدہ	[illegible]	مقدار زر وصول شدہ	[illegible]	مقدار زر وصول شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
علی رضا خان اسسٹنٹ مجسٹریٹ حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]
ہادی حسن خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]

شبیر زمان خان	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
سعد اللہ خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
محمد ظہور الاسلام	.	.	.	.	.	.	.	.
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مولوی عبد القادر خان	.	.	.	.	.	.	.	.
مولوی ظہور الحق صاحب	.	.	.	.	.	.	.	.
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۵ نتیجہ عام درخواستہائے اجرائے ڈگری عدالتہائے دیوانی رامپور من ابتدائے اپریل سنہ ۹۸ع لغایت مارچ سنہ ۹۹ع

نام عدالت و نام حاکم	وصول بذریعہ ہراج آراضی کاشتکاری		وصول بذریعہ ہراج مکانات سکونتی یا دیگر قسم جائداد غیر منقولہ		وصول بذریعہ ضبطی منافع آراضی		میزان		تعداد مدیونان جو بعلت اجرائے ڈگری صرف گرفتار اور قید ہوئے	تعداد مدیونان جو بعلت اجرائے ڈگری قید ہوئی	کیفیت
	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	مقدار زر وصول شدہ	کل تعداد اشخاص جن سے روپیہ وصول ہوا	کل زر وصول شدہ			
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
حضور تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۱۵	۰	[illegible]	۰
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible] ۷	۰	۰	۰

شاه‌آباد	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
سوار	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بلاسپور	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
میزان	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدالت دیوانی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
عدالت خفیفه	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
میزان کل	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشه مد ۱۳ جمع خرچ نقدی تحصیلی مقدمات اجرای ڈگری دیوانی ریاست رامپور من ابتدای اپریل ۱۸۹۶ع لغایت مارچ ۱۸۹۷ع

نام عدالت و نام حاکم	جمع: باقی گذشته	جمع: مفصل سنه حال	جمع: میزان خانه ۲ و ۳	تعداد رقم مستحقان کو دی گئی	باقی: باقی بعد منہائی خانہ ۵ از خانہ ۴	باقی: منجملہ باقی خانہ ۶ جو رقم خزانہ عدالت میں جمع ہو	باقی: منجملہ باقی خانہ ۶ جو رقم خزانہ سرکاری میں جمع ہو	تفصیل باقی خانہ ۶: اندرون یک سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از یک سال تا دو سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از دو سال تا سہ سال	تفصیل باقی خانہ ۶: زاید از سہ سال	تفصیل باقی خانہ ۶: میزان از خانہ ۹ تا ۱۲	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حافظ رضا خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	۰	[illegible]	
[illegible] خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	

شیرزمان خان	[illegible]	[illegible] ۱۳ر	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	
سعداللہ خان	.	[illegible] ۲ر ۹پای	[illegible] ۲ر ۹پای	[illegible] ۲ر ۹پای	.	.	.	.	.	.	.	.	
محمد ظہور الاسلام	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible] ۸ر ۱پای	[illegible] ۴ر ۳پای	[illegible] ۷ر ۱۰پای	[illegible] ۱۳ر ۶پای	[illegible] ۱۳ر ۶پای	.	[illegible] ۱۳ر ۶پای	[illegible]	.	.	[illegible] ۱۲ر ۶پای	
مولوی عبدالقادر خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	
مولوی ظہور الدین صاحب	.	[illegible] ۱ر ۹پای	[illegible] ۱ر ۹پای	[illegible]	[illegible] ۱ر ۹پای	[illegible] ۱ر ۹پای	.	[illegible] ۱ر ۹پای	.	.	.	[illegible] ۱ر ۹پای	
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	

نقشہ مظہر نتیجہ عام تجاویز مقدمات مرافعہ اولی و ثانی و ثالث) عدالتہاے مرافعہ دیوانی ریاست رامپور من ابتداے اپریل ۱۹۰۸ع لغایت مارچ ۱۹۰۹ع

نام حاکم مجاز سماعت مرافعہ	نام محکمہ جس کی تجویز سے مرافعہ ہوا	تعداد مقدمات بقایا	تعداد مقدمات مرجوعہ: مقدمات مرجوعہ جدید	تعداد مقدمات مرجوعہ: مقدمات جو بوجہ ناقابلیت اپیل نمبر سابق پر قایم ہوئے	تعداد مقدمات مرجوعہ: مقدمات جو بحکم مرافعہ سے نمبر سابق پر قایم ہونے کے لیے واپس آئی	تعداد مقدمات مرجوعہ: مقدمات جو اور طور پر نمبر سابق پر قایم ہوئے	تعداد مقدمات مرجوعہ: میزان مقدمات از خانہ ۴ تا ۷	مقدمات جو اور عدالتوں سے منتقل ہو کر آئی	مقدمات جو اور عدالتوں میں منتقل کر دی گئے	میزان مقدمات براے فیصلہ مع بقایا و مقدمات خانہ ۹ و منہاے مقدمات خانہ ۱۰	مقدمات جن میں درخواست مرافعہ بطور سرسری نامنظور ہوئی	مقدمات جو بعد سماعت باضابطہ بحال رکھے گئے
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
مولوی لطف اللہ صاحب	حضور تحصیل	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]
،،	خاص تحصیل شکستہ شدہ	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰
،،	تحصیل ملک	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۰

مولوی لطف الله صاحب	تحصیل الہپور	یک	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	یک
〃	شلواباد	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	یک
〃 〃	سوائر تحصیلات	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	.	[illegible]
مولوی لطف الله صاحب	مولوی عبد القادر خان حاکم دیوانی	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	یک	[illegible]
میزان		[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	یک	[illegible]
[illegible]	مولوی حافظ محمد لطف الله صاحب حاکم مرافعه	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.	یک	[illegible]	.	[illegible]

بقیہ نقشہ نمبر ۶ نتیجہ عام تجاویز مقدمات مرافعہ اولی و ثانی و ثالث عدالتہاے مرافعہ دیوانی رامپور من ابتدای اپریل ۱۸۹۸ لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۹۹ء

نام عدالت و نام حاکم	مقدمات جو یکطرفہ سماعت ہوی: مقدمات جنمیں حکم ماتحت بحال رہا	" " منسوخ ہوا	" " ترمیم ہوا	مقدمات جو واسطے تکمیل کے واپس ہوے	میزان مقدمات از خانہ ۱۴ تا ۱۷	مقدمات جنمیں بعد جوابدہی فیصلہ ہوا: مقدمات جنمیں حکم ماتحت بحال رہا	" " منسوخ ہوا	" " ترمیم ہوا	مقدمات جو واسطے تکمیل کے واپس ہوے	میزان مقدمات از خانہ ۱۹ تا ۲۲	میزان مقدمات فیصل شدہ خانہ ۱۲-۱۳-۱۸-۲۳	باقی	تفصیل مقدمات باقی از خانہ ۲۵ زاید از ... ماہ	کل ایام دوران	اوسط فی مقدمہ خانہ ۲۷	کیفیت
۰	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
حضور تحصیل	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	۶۷	.
خاص تحصیل	.	.	.	.	.	[illegible]	یک	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	۱۴۳	
ملک	.	.	.	.	.	یک	[illegible]	.	یک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	۴۷	
بلاسپور	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	۶۰ یوم	

شاه اباد	٠	٠	٠	٠	٠	سه	ثلثه	٠	یک	سه	[illegible]	٠	٠	٠	۲ و یوم
سوار	٠	٠	٠	٠	٠	سه	یک	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	٠	[illegible]
میزان	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک	٠	٠
حداد دیوانی	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	۴ و یوم
میزان الکل نقدات رافعه اولی	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٠	-
صدر رافعه	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]	[illegible]	سه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سه	٠	۴ و یوم

[illegible]

[illegible]													
[illegible] ٨ - ١١	[illegible] ٦ - ١٠	[illegible] ٧ - ٩	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			[illegible]	کل نقود و قوی یا مرافقه	تعداد و مقدارات مفصله	[illegible]	[illegible]	تعداد و مقدارات مفصله	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد و مقدارات مفصله	[illegible]
١٤	١٣	١٢	١١	١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	[illegible]

نادحسین خان	[illegible]	۱۵ر ۵پائی	.	۱۰ر	.	.	.	.	.	.	.	.	.
شیر زمان خان	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
سعداللہ خان	[illegible]	۷ر	۴ر	۱۲ر	.	.	.	[illegible]	۱۴ر ۳پائی	۹ر	[illegible]	۱۴ر ۳پائی	۹
محمد ظہور الاسلام	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

حساب آمدنی و خرچ طلبانہ مقدمات ابتدائی و مرافعہ عدالت دیوانی ریاست رامپور من ابتداء اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نام عہدہ دار و نام حاکم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بقیہ سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
				آمدنی طلبانہ				
					آمدنی حال			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
علی رضا خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہادی حسن خان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]

شیر زمان خان	۲ نفر	۰	۰	۰	ماعیصم ۶ر	-	ماعیصم ۶ر	ماعیصم ۶ر
سعد اللہ خان	۲	۰	۰	۰	ماعیصہ ۸ر	۰	ماعیصہ ۸ر	ماعیصہ ۸ر
محمد ظہور الاسلام	یک	ساعہ	۰	۰	ماللعہ ۶ر	۰	ماللعہ ۶ر	ماللعہ ۶ر
میــزان	۵	الماعہ	سالعہ	۰	لماعیصہ ۸ر	۱۰ر	لماعیصہ ۲ر	لماعیصہ ۲ر
مولوی عبد القادر خان	۵	الساوعہ ؍؍	۱۷۷	۰	اکماعیصہ ۲ر	۰	اکماعیصہ ۲ر	اکماعیصہ ۲ر
مولوی ظہور الحق صاحب	۳	الساعہ ؍؍	۲۷۳	۰	اکماعیصہ ۹ر ۳ پائی	۰	اکماعیصہ ۹ر ۳ پائی	اکماعیصہ ۹ر ۳ پائی
مولوی لطف اللہ صاحب قائم مرافعہ	دو نفر	ساللعہ	۱۷۱	۰	ماعیصہ ۸ر	۰	ماعیصہ ۸ر	ماعیصہ ۸ر
میزان کل	۱۰	صملوعہ ؍؍	لمالوعہ ۱۹	۰	اللاعیصہ ۱۱ر ۳ پائی ؍؍	۱۰ر	اللاعیصہ ۵ر ۳ پائی	اللاعیصہ ۵ر ۳ پائی ؍؍

خرچ طلبانہ

نام عدالت ہائے ماتحت	[illegible]	دیگر قسم اخراجات: قسم اول [illegible]	دیگر قسم اخراجات: قسم دوم [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
تحصیل صدر	لعہ	٠	٠	لعہ	لعہ ۱۰	٠	٠
ملک	لعہ [illegible]	٠	٠	لعہ [illegible]	[illegible]	٠	٠
شاہ آباد	لعہ	٠	٠	لعہ	[illegible]	٠	٠
سوار	لعہ	٠	٠	لعہ	[illegible]	٠	٠
بلاسپور	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
میزان	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
عدالت دیوانی	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
خفیفہ عدالت	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
مرافعہ عدالت	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠
میزان کل	[illegible]	٠	٠	[illegible]	[illegible]	٠	٠

فہرست نقشجات

رجسٹری	۱	نقشہ آمدنی وخرچ صیغہ رجسٹری صدر وتحصیلات من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء۔
تعلیم	۱	منظہر تعداد مدارس وطلبہ سال حال وسال گذشتہ۔
؍؍	۲	منظہر اخراجات تعلیم۔
صفائی	۱	گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی بابت سال تمام۔
؍؍	۲	نقشہ مصارف صفائی تفصیلی بابت سال تمام۔
طبابت	۱	نقشہ تفصیل امراض سالانہ من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء
؍؍	۲	نقشہ سالانہ نتیجہ امتحان نعش ہائے مرسلہ کوتوالی۔
؍؍	۳	نقشہ سالانہ مریضان بیرونی وحاضر شفاخانہ من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء۔
؍؍	۴	نقشہ سالانہ عمل جراحی عظیم یعنی بسیار نازک من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء۔
؍؍	۵	نقشہ سالانہ عمل جراحی خفیف من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء
؍؍	۶	نقشہ سالانہ ٹیکے کا من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء۔
؍؍	۷	نقشہ سالانہ دواخانہائے یونانی واقع شہر وتحصیلات ریاست۔
مطبع	۱	نقشہ مصارف مطبع ریاست بابت سال حال وسال گذشتہ۔

״	۲	نقشہ کاغذات مطبوعہ مطبع سرکاری بمقابلہ سال حال و سال گذشتہ
״	۳	نقشہ ملازمین مطبع سرکاری —
موشیخانہ	۱	نقشہ آمدنی و خرچ موشیخانہ من ابتداے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء
״	۲	نقشہ آمدنی و خرچ موشیخانہا —
خاتمہ	۱	فہرست نقشہ کار ممبران کونسل —
״	۲	نقشہ مقدمات مرافعہ مشتدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل —
״	۳	نقشہ مقدمات متفرق مشتدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل —
״	۴	نقشہ مظہر تعداد تجویزات جدید مشتدائرہ و منفصلہ اجلاس کونسل

نمبر صیغہ ۱-

نقشہ آمدنی و خرچ صیغہ رجسٹری صدر و تحصیلات سال تمام من ابتدا یکم اپریل ۱۸۵۸ء لغایت مارچ ۱۸۵۹ء

نام ماہ	نام تحصیل	تعداد قطعات	آمدنی فیس رجسٹری	آمدنی کیشن	آمدنی نقول	میزان	خرچ ملازمان	سائر خرچ	میزان	باقی
من ابتدای اپریل ۱۸۵۸ء لغایت مارچ ۱۸۵۹ء	رجسٹر صدر	۸۴۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل ملک	۲۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل بلاسپورہ	۱۴۶	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]
״	حضور تحصیل	۳۳۸	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	خاص تحصیل	۱۰۹	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل سواتی	۲۹۴	[illegible]	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
״	تحصیل شاہ آباد	۳۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	۷	۹۹۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشهٔ مظهر تعداد مدارس و طلبه سال حال و سال گذشته — نقشهٔ ذیل نمبر (۱)

۱	۲	۳		۴							
اقسام مدارس	نام مدارس	تعداد مدارس		تعداد طلبه							
		سال گذشته	سال حال	سال گذشته				سال حال			
				مرد		عورت		مرد		عورت	
				هنود	مسلمان	هنود	مسلمان	هنود	مسلمان	هنود	مسلمان
متوسط امدادی رعایتی	مدرسه عالیه مدرسه غوثیه مدرسه نسوان مدرسه انگریزی مدرسه شاه آباد مدرسه ملک مدرسه کهاته مدرسه بکنوری مدرسه بهینسوڑی مدرسه کمورهٔ مهوره مدرسه متوسط بلاسپور مدرسه امدادی بلاسپور مدرسه ٹانڈه مدرسه جٹ پوره مدرسه اکبرآباد	۱۰	۱۵	+	+	×	×	۱۵۹۲۹	۳۲۴۲۳	×	۴۰

		سال گذشتہ		سررشتہ تعلیم مین کوئی رقم بابت اخراجات انتظامی نہین پائی گئی ـ
		سال حال		ایضاً
۱	اخراجات انتظامی نگرانی	سال گذشتہ	[illegible] ۱۰/۱۴	۲۳ دسمبر ۱۸۷۸ء کو تقرر صاحب ڈائرکٹر بہادر عمل مین آیا یہہ کل رقم ۳ ماہ ۷ یوم کی آخر سال گذشتہ مین بابت تنخواہ صاحب ڈائرکٹر بہادر رکی ہے ـ
		سال حال	[illegible]	اس خانے مین سال حال کی کل تنخواہ صاحب ڈائرکٹر بہادر کی ـ اور باقی تنخواہ انسپکٹر کی یکم جنوری ۱۸۸۰ء کو تقرر ہوا ـ درج کیگئی ہے ـ
۲	اخراجات تعلیم	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین کل تنخواہ مدرسین مدارس شہر و بیرونجات کی درج کیگئی ہے ـ
		سال حال	[illegible]	ایضاً
۳	دیگر اخراجات	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین علاوہ تنخواہ کے کل رقم مصارف سررشتہ تعلیم کے مثل کتب سائر خرچ و کرایہ مکان مدرسہ انگریزی و دیگر اشیاء وغیرہ کے درج کیگئے جو خرید ہو کر مدارس مین صرف ہوئی ہین ـ
		سال حال	[illegible] ۱۰/۵	ایضاً
۴	تنخواہ وظیفہ یابان	سال گذشتہ	[illegible]	اس خانے مین کل رقم جو وظیفہ طلبہ مدرسہ عالیہ و مدرسہ فوقانیہ و مدرسہ نسوان مین صرف ہوئی ہے درج کیگئے ـ
		سال حال	[illegible] ۱۵/۶	ایضاً

گوشوارہ آمدنی سررشتہ صفائی سال تمام

نمبر صیغہ ۱

نام ماہ بقیہ سال	آمدنی بکری کوڑہ کی	آمدنی پیرتا: چوکیدارہ مع صفائی	آمدنی پیرتا: لالٹین مع آبپاشی	آمدنی پیرتا: میزان	آمدنی متفرقات	میزان کل	کیفیت
اپریل ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	مبلغ [illegible] جرمانہ مجرمان رفع حاجت کنندگان میلہ قدم شریف
مئی ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
جون ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
جولائی ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
اگست ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	یہ رقم بکری بالٹن میلہ [illegible] کی بتاریخ ۲۳ اگست ۱۸۸۸ سیاہہ سرکار ہوئی
ستمبر ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اس ماہ میں کچھہ آمدنی نہیں ہوئی
اکتوبر ۱۸۸۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بشرح صدر
نومبر ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
دسمبر ۱۸۸۸	[illegible]	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]	رقم [illegible] کی گاڑی کے چاک شدہ پکھال کی [illegible] کی بابت ہے
جنوری ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
فروری ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
مارچ ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰		
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نمبر صفحہ ۲

مصارف سالانہ صفائی ابتدائے یکم اپریل

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	افسر		سپاہی		سیٹ		جاروب کش		بورہ والے		پکھال والے	
نام ماہ بتقیید سال	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ	تعداد اسم	تعداد تنخواہ
اپریل	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مئی	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جون	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جولائی	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگست	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ستمبر	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اکتوبر	دوام اسم	[illegible]	[illegible]	ما/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نومبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسمبر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جنوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
فروری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مارچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر صیغہ ۱

نقشہ تفصیل امراض سالانہ سن [illegible] اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible] واقع ریاست رامپور

نام شفاخانجات	امراض غیر عمل جراحی			دیگر امراض	عمل جراحی		میزان الکل	کیفیت
	بخار تپ لرزہ	چیچک	ہیضہ		عمل جراحی کلان	عمل جراحی خورد		
صدر	۲۹۸۶	۴۷۷	۱۸۹	۳۵۳۴۹	۳۵۹	۵۳۲۳	۴۴۶۸۳	ماہ اکتوبر و نومبر میں کثرت مرض تپ لرزہ علاج شروع ہوا—
جیل	۴۵	۲۵	۵۰	۹۳	۱۳	۹۶	۳۲۲	
بیرونی	۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۸۳	۴۴۸۳	شاہ آباد — بلاسپور — ٹانڈہ — ملک — سوار ۸۱۱ ۹۶۴ ۹۲۵ ۸۸۵ ۸۹۸
فوج	۱۳۰۴	۱	۱	۸۳۰	۰	۵۴۵	۲۶۸۱	
میزان الکل	۴۳۳۵	۵۰۳	۲۴۰	۳۶۲۷۲	۳۷۲	۱۰۴۴۷	۵۲۱۶۹	

ضمیمہ ۳ — نقشہ سالانہ نتیجہ امتحان نعش ہائے مرسلہ کوتوالی من ابتدائے یکم اپریل [illegible] لغایتہ ۳۱ مارچ [illegible]

غرقاب	۱۱
پھانسی	۱
گلا گھونٹنا	۱
افیون خوری	۱
سنکھیا	۱
[illegible]	۳
ضرب [illegible]	۱۵
صدمہ [illegible]	۱
خونریزی دماغ	۳
ضعف دماغ	۳
صدمہ [illegible]	۲
[illegible]	۱
صدمہ [illegible]	۱۰
صدمہ [illegible]	۳
[illegible]	۳
میزان کل	۵۶
کیفیت	

نمبر صفحہ ۳ نقشہ سالانہ مریضان بیرونی و حاضر شفاخانہ سن ابتداے یکم اپریل ۱۸۸۸ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۸۸۹ء

مریضان	بقایا سال گذشتہ	حال آمدہ	میزان کل	صحتیاب	[illegible]	بیمار	لا علاج	[illegible]	بقایا حال		کیفیت
بیرونی	۲۰۷	۴۴۳۴۴	۴۴۵۵۱	۳۴۹۴۷	۱۳۰۱۶	۶۰۷۱	۰	۲۸۴	۲۳۳		وہ مریض ہیں جو شفاخانہ سے دوا لیجایا کئے۔
حاضر شفاخانہ	۱۱	۱۲۱	۱۳۲	۹۹	۱	۵	۰	۲۰	۷		وہ مریض جو شفاخانہ میں حاضر اور زیر علاج رہے۔
میزان کل	۲۱۸	۴۴۴۶۵	۴۴۶۸۳	۳۵۰۴۶	۱۳۰۱۷	۶۰۷۶	۰	۳۰۴	۲۴۰		

نمبر صفحہ ۱۰ — نقشہ سالانہ عمل جراحی نازک موابت یکم اپریل سنہ [illegible] لغایت اسی مارچ سنہ [illegible] صدر شفاخانہ انگریزی [illegible]

بڑے اپریشنز یعنی عمل جراحی کلان

اقسام اپریشنز یعنی اقسام جراحی	باقیماندہ از سال گذشتہ	داخل شدہ سال حال	میزان	صحت	ناکام	باقی	کیفیت
مسلم پتھری نکالنا	۴	۳	۷	۷	۰	۰	
پتھری چاک کرکے نکالنا	۱	۲	۳	۳	۰	۰	
کہنی کے جوڑ سے ہاتھ کاٹنا	۴	۲	۶	۶	۰	۰	صدمہ کی وجہ سے —
کلائی سے ہاتھ کاٹنا	۲	۰	۲	۲	۰	۰	
پہنچے سے ہاتھ کاٹنا	۶	۹	۱۵	۱۵	۰	۰	
ران سے پاؤں کاٹنا	۰	۱	۱	[illegible]	۰	۰	بسبب لاحق ہونے مرض [illegible] یعنی ورم [illegible]
گھٹنے سے پاؤں کاٹنا	۱	۰	۱	۱	۰	۰	//
نرا انگشت کاٹنا	۶	۹	۱۵	۱۵	۰	۰	
شمشیر و چاقو و خنجر کے زخم کو باندھنا	۸	۲۲	۳۰	۳۰	۰	۰	
شگاف دینا	۳۴	۶۱	۹۵	۹۳	۰	۲	
کمر اور زانو کے دنبل بیچ سے چیرنا	۲۱	۳۵	۵۶	۵۵	۰	۱	
فتق مائی سے پانی نکالنا اور پچکاری سے دوا پہنچانا	۱۵	۸	۲۳	۲۳	۰	۰	
فتق مائی آرنبت کے امراض کے	۲	۰	۲	۲	۰	۰	
سرطان کو بونڈنے اور فوطے کو تراشنا	۱۳	۲۷	۴۰	۲۸	۱۱	۱	
فتق لحمی	۱	۳	۴	۴	۰	۰	
رسولی	۱۷	۳۲	۴۹	۴۶	۳	۰	
قرحہ نانزہ	۲	۸	۱۰	۸	۲	۰	رسانیدن آلہ قاطع اندرون زخم
میزان کل	۱۳۷	۲۲۲	۳۵۹	۳۳۹	۱۶	۴	

نقشہ سالانہ ٹیکے کا سن ابتدای یکم ماہ نوم[illegible]

نام تحصیل	مسلمان	ہندو	مرد	عورت	کم سال	زیادہ سال
[illegible] خاص شہر	۲۸۰	۸۳	۲۱۳	۱۴۱	۵۰	۳۶۳
[illegible] غضنور تحصیل	۱۲۹	۲۳۰	۲۰۸	۱۴۰	۴۷	۳۰۱
[illegible] تحصیل ملک	۱۵۱	۲۸۱	۲۲۰	۲۱۲	۱۶	۴۱۶
[illegible] شاہ آباد	۱۵۴	۱۵۸	۱۵۷	۱۵۵	۳۰	۲۸۲
[illegible] تحصیل [illegible]	۲۰۲	۱۵۵	۲۲۷	۱۳۰	۳۲	۳۲۵
[illegible] تحصیل سوار	۱۹۳	۲۰۰	۲۲۳	۱۶۷	۱۸۰	۲۱۳
۰	۱۰۹۸	۱۰۹۷	۱۲۵۰	۹۲۵	۳۱۵	[illegible]۰۰

[illegible] دیا	[illegible] بیمہ کا [illegible]	میزان کل
۳۶	۹	۳۴۹۳
۴۳	۲	۲۸۵۹
۱۱۰	۱۵	۳۳۳۵
۴۷	۱۵	۵۱۰۷
۴۳	۰	۲۱۴
۰	۰	۲

برس ۱۸۸۹ لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۵ ریاست رامپور

	درست	نادرست	غیر ملاحظہ	مشتبہ	میزان	کیفیت
	۲۸۲	۵۹	۱۰	۲	۳۵۳	
	۲۴۴	۵۵	۴۰	۹	۳۴۸	
	۲۳۹	۶۹	۱۲۱	۳	۴۳۲	
	۱۵۰	۶۰	۹۰	۱۲	۳۱۲	
۴	۲۰۱	۵۷	۶۶	۳۳	۳۵۷	ڈاکٹر کہتی ہیں کہ خاص شہر و بیرونجات میں اسسال چیچک کا مرض بہت کثرت سے تھا جسمیں تقریباً بارہ سو جانیں ضائع ہوئیں اسوجہ سے بمقابلہ گذشتہ اسسال ٹیکے کا کام کم ہوا
	۲۴۵	۱۳۰	۳	۱۵	۳۹۳	
۱/	۱۳۶۱	۴۳۰	۳۳۰	۴۷	۲۱۹۵	

نمبر ضمیمہ ۷

نقشہ سالتمام شفاخانجات ریاست رامپور من ابتداے اپریل سنہ ۸۸ء لغایت مارچ سنہ ۸۹ء

نام شفاخانہ	بقایا	حال آمد	میزان	صحت	عارضہ کم	لاعلاج	فوت	فرار	باقی
شفاخانہ صدر	۱۶۶	۸۱۰۴۲	۸۱۲۰۸	۶۴۵۵۵	۱۵۴۶۳	۰	۴۲	۹۵۵	۱۹۳
شفاخانہ شاہ آباد	۳۰	۸۹۷۵	۹۰۰۵	۶۴۲۴	۱۰۳۵	۰	۰	۱۵۳۴	۱۲
شفاخانہ ملک	۸	۴۰۹۴	۴۱۰۲	۳۰۵۲	۳۴۸	۱	۰	۶۹۸	۳
شفاخانہ سوار	۰	۳۹۵۳	۳۹۵۳	۲۶۲۳	۶۵۰	۰	۰	۶۷۳	۷
شفاخانہ بلاسپور	۱۶	۶۱۳۵	۶۱۵۱	۵۹۸۱	۹۷	۰	۷	۵۷	۹
شفاخانہ ٹانڈہ	۵۱	۹۳۶۵	۹۴۱۶	۷۱۶۵	۱۱۱۴	۰	۲۲	۱۰۵۹	۵۶
کحال	۲۰	۳۸۴	۴۰۴	۲۴۵	۶۶	۰	۰	۶۵	۲۸

نمبر وار ۱۰۴۱

نمبر ۱

نقشہ مصارف مطبع ریاست رامپور بابت سال حال و سال گذشتہ

نمبر	نام کارخانہ	نام سال	تنخواہ	سائر خرچ	خرید اشیاء	کل
۱	مطبع ریاست	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		تفاوت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر ۲

نقشہ کاغذات مطبوعہ مطبع سرکاری امسال بابت اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible] بمقابلہ اپریل [illegible] لغایت مارچ [illegible]

نمبر سلسلہ	نام کارخانہ	نام کام	تفصیل کاغذات مطبوعہ [illegible]	اوسط فی سال	تفصیل کاغذات مطبوعہ [illegible]	اوسط فی سال	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	مطبع سرکاری	کاغذات مطبوعہ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	اپریل [illegible] سے مارچ [illegible] تک اکثر ایکرخے کاغذ بہت طبع ہوے۔ اور اپریل [illegible] سے مارچ [illegible] تک اکثر دو رخے کاغذ بہت طبع ہوے۔ اسوجہ سے شمار قطعات اور چھپائی کی [illegible] اعتبار سے زیادہ ہین —

نقشہ ملازمین مطبع من ابتدائے ماہ اپریل ۱۸۸۸ء لغایت مارچ ۱۸۸۹ء

منصرم مطبع	۱	صہ
محرر	۲	معہ/
مصحح کاپی	۳	وعہ
کاپی نویس	۴	عہ
[illegible]	۵	صہ/
پریسمین	۶	معہ/
انکمین	۷	للعہ/
اسسٹنٹ	۸	للعہ/
دوئم	۹	للعہ/
پریسمین	۱۰	معہ/
انکمین	۱۱	صہ/
اسسٹنٹ	۱۲	للعہ/
دوئم	۱۳	صہ/
سائیکل	۱۴	للعہ/
[illegible]	۱۵	صہ/

۲	ٹانڈہ بادریا پرگنہ سوار	ما عه ۱/	ماللعه	۰	مالعه ۱/	معه ۱۰/۴	معه ۹/۱۵	۰	۲/	۰	معه ۴/۷	مالعه ۵/۱۰	۰	
۳	ٹاہ کلا پرگنہ سوار	ـه ۶/	ماـه ۶/	۰	مالعه ۱۱/	ـه ۱۴/۳	ـه ۹/۶	۰	۲/	للعه ۸/۹	مالعه ۵/۲	ماللعه ۹/۶	۰	
۴	خصوص تحصیل واقع شہر رامپور	ماـه ۱۰/	ماللعه ۲/	لعه ۹/۱۴	مالعه ۶/۱۰	ماعه	معه ۳/۱۴	ـه ۹/۱۱	۱۴/	۱۳/	ماعه ۵/	مالعه ۶/۵	۰	
۵	خاص تحصیل واقع شہر	لعه ۱۴/	ما ۱۰/	۰	ماعه ۶/	۰	عه ۹/۱۴	۰	۰	عه ۷/	لعه ۶/۴	ماعه ۲/۳	۰	
۶	رسولپور پرگنہ سوار	عه ۱۱/	للعه ۵/	۰	معه	معه ۹/۴	۱۱/	۰	۲/	۱۵/	معه ۱/	۰	عه ۱/	
	میزان	ماعه ۱۲/	ماعه ۲۰/	عه ۴/۲	مالعه ۳/۵	مالعه ۹/۱۵	عه ۶/۱۵	۰	۴/	معه	ماعه	ماعه	۰	

۹	[illegible]	[illegible] ۱۰/	[illegible] ۱۴/	۱۴/	[illegible] ۱۴/	[illegible]	[illegible] ۳/۱۴	•	۲/	•	[illegible]	[illegible] ۹/۳		
	کیمری گنبز بلا سور	[illegible] ۱/	[illegible] ۱۰/	•	[illegible] ۱۱/	[illegible]	[illegible] ۹/۱۵	•	۲/	[illegible]	[illegible] ۱/۹	[illegible] ۹/۶	•	
۱۰	مانپور پرگنه بلاسیو	[illegible] ۶/	[illegible] ۹/	•	[illegible] ۱۳/	[illegible]	[illegible] ۱۱/	•	۲/	[illegible]	[illegible] ۱۳/	[illegible]	•	
۱۱	ملک خاص	[illegible] ۳/	[illegible] ۱۱/	•	[illegible] ۱۴/	[illegible]	[illegible] ۹/۱۴	[illegible] ۶/	۲/	•	[illegible] ۹/۷	[illegible] ۹/۶	•	
میزان		[illegible] ۵/	[illegible] ۷/	[illegible] ۹	[illegible] ۹/۱۲	[illegible] ۷/۷	[illegible] ۹/۸	[illegible] ۹/۲	[illegible]	[illegible] ۱/۸	[illegible] ۹/۴	[illegible] ۹/	[illegible] ۱/	توفیر اصلی [illegible] ۱/۴

ضمیمہ الف

وائس پریسیڈینٹ

۱ صیغہ ریاست خیر

معاملات پولٹیکل عموماً—

معاملات مابین سرکار رامپور و سرکار انگریزی—

معاملات اور ریاست ہائے ہندوستانی کے ساتھ—

جاگیرداران علاقہ غیر—

تقاریب—

۲ صیغہ متفرق

معاملات متعلقہ مذہب—

مردم شماری—

۳ صیغہ فوج

فوج—

پولیس—

۴ کارخانہ جات

۵ سررشتۂ تعمیرات سرکاری

۱ سررشتۂ تعمیرات سرکاری —

ممبر دوم مال

صیغہ خزانہ

۱ حسابات ریاست —

۲ اخراجات ریاست —

۳ معاملات مداخل و مخارج —

۴ انتظام آمدنی —

۵ وظائف و علوفہ اہل خاندان —

۶ رخصت تنخواہ وظیفہ پنسن وغیرہ —

ملازمان ریاست وغیرہ —

۷ آبکاری و مسکرات —

۸ افیون

۹ اسٹامپ —

۱۰ نقشہ جات و حالات تاریخی —

صیغہ مال

۱	بندوبست —
۲	پیمایش —
۳	مالگذاری (معہ داخل خارج اسما)
۴	رسوم آبپاشی —
۵	پٹواری اور قانونگوی —

ممبر سوم یعنی جوڈیشل

۱ صیغہ عدالت

۱	لا اینڈ جسٹس نصفت و آئین —
۲	محبس —
۳	صیغہ ضبطی معافی و جائداد لاوارث —
۴	رجسٹری —
۵	بانٹ اور پیمانہ —

۲ صیغہ متفرقہ

۱	شفاخانہ —
۲	نمک وغیرہ —

۳ سررشتہ ڈاک۔

۴ زراعت و تجارت۔

۵ مطابع سرکاری خواہ غیر سرکاری۔

۶ کانجی ہوس۔

۷ محصولات۔

۸ سررشتہ تعلیم۔

۹ سررشتہ صفائی۔

ضمیمہ ب

اجلاس کامل

الف منظوری تشخیص جمع بندوبست تر میمی۔

ب بحالی و منظوری مستاجری و معاہدات و فسخ معاہدات موجودہ۔

ج امور متعلقہ ضبطی و عطائے معافی۔

د کلاً یا جزاً لگان یا مالگذاری یا دیگر مطالبات سرکاری کی معافی یا التوا۔

ہ طیاری و ترمیم تخمینہ آمد و خرچ۔

و قائم کرنا محصولات کا۔

ز	ترمیم یا تبدیل کرنا قواعد و ضوابط اہم کا۔
ح	معاملات انتظامیہ بابت تجاویز متعلقہ محکمہ تعمیرات۔
ط	وہ معاملات جو مشاہرہ و علوفہ اہالیان خاندان پر موثر ہون۔
ی	احکام قصاص و حبس دوام۔
ک	درخواست نگرانی یا اپیل بناراضی حکم صادرہ مفتی مرافعہ فوجداری جبکہ میعاد قید تین سال سے زیادہ ہو یا تعداد جرمانہ ۱۱ سے تجاوز کرے۔
ل	اپیل صیغہ دیوانی (درجہ دویم) جبکہ مالیت دعوے صاہ سے زیادہ ہو۔

نقشہ امثال متعلقہ دائرہ صیغہ اپیل خاص و صدر مرافعہ اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور بابت سال من ابتدائے اپریل ۱۸۸۸ء لغایت اپریل ۱۸۸۹ع

دائرہ			منفصلہ				منفصلہ جو دوسرے طور پر فیصل ہوئیں					
بقایا	حال	میزان	مقدمات جنمیں حکم حاکم ماتحت بحال رہا	منسوخ ہوا	ترمیم ہوا	میزان	مصالحت	پنچایت	میزان	میزان الکل	باقی	کیفیت
۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو	۰	[illegible]	۰	دو	دو	[illegible]	[illegible]	

نقشه اشتمال متداوله محکمه ضیغه جات اجلاس کامل کونسل انتظامی ریاست بابت سال من ابتداء مارچ ۱۸۸۸ع لغایته اپریل ۱۸۸۹ع

بقایا	حال	میزان	فیصل	باقی	کیفیت
۰	لمالعم	لمالعم	سالعه	عه	اوسط ماہانہ عه

نقشہ تجویزات جدید کونسل انتظامی ریاست رامپور بابت سال من ابتدا اپریل سنہ ۱۸۹۰ء لغایت اپریل سنہ ۱۸۹۱ء

نام مجوزہ	تعداد تجویزات جدید جو پیش ہوئین	تعداد تجویزات جنمین ممبران کونسل نے اتفاق کیا	اختلاف کیا	تجویزات جدید جنکا آخرمین نفاذ ہوا	کیفیت
صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
صاحب ریونیو ممبر بہادر	[illegible]	[illegible]	یک	[illegible]	
صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو مثلین زیر تجویز کونسل میں اور ایک اجرا کیواسطے صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کے اجلاس میں بھیجدی گئی تھی جسکا آخر خیر التوا مین ہے
جلسہ کامل	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	